قد طبع بحمد الله تعالى وحسن توفيقه
الشرح الجديد الكافل لحل المغلقات اعنى
التعليقات على السبع المعلقات
١٣٢٦ھ
١٩٠٨ء
للفاضل الاديب والاديب الاريب مولانا
ذو الفقار على ديوبندى رحمه الله تعالى
کاپی رائٹ محفوظ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لمن خلق السبع المعلقات وزينها بالكواكب الزاهرات۔ والنجوم الباهرات وصلوٰة على سيدنا ومولانا محمد صاحب الآيات البينات۔ المؤيد بالبراهين والمعجزات وعلى آله واصحابه الذين هم مفاتيح المغلقات۔ ومصابيح الظلمات لهداية جميع الكائنات وسلم تسليما۔ اما بعد فقد سالني الاخ المكرم حسن الاخلاق والشيم۔ نسيج وحده۔ وفريد عهده **المولوی عبد الاحد** سلمه ربه الصمد المدير للمطبعة العامرة **المجتبائية** الدهلوية۔ ان اشرح القصائد السبع المعلقات على نهج شرحي للحماسة والمتنبي بلسان الهند فقلت له يا هذا ان المامور به امر مبتذل۔ فاعفني عن هذا العمل۔ فان شروح القصائد في الهندية غير قليل۔ اذ ادباء العصر قد شرحوه بين مختصر وطويل۔ واما شروح الكتابين في الهندي فانا ابو عذرتهما۔ وابن بجدتهما۔ فلما لم يسمع مقالي۔ وضاق على مجالي كتبت عليها بلسان الاضطراب۔ شرحًا متوسطًا بين الايجاز والاطناب۔ وسيعلم الناظر فيه انه في الحقيقة شرحان شرح في العربي وشرح في الهندي والله تعالى اسئل ان ينفع به الطلاب۔ ويرزقني في الدنيا ذكرا جميلا وفي الآخرة زلفى وحسن مآب۔ وسميته **بالتعليقات على سبع المعلقات**۔ واعتمدت غالبًا في حل اللغات۔ وتحقيق المحاورات۔ على شرح الامام العلامة ابي عبد الله الحسين بن احمد الحنفي الزوزني۔ وملخصه للاديب الاريب المولوی عبد الرحيم الصفي پوری رحمهما الله تعالى۔

فائدة ومما حرضني على شرح اشعار الجاهلية ما روى صاحب الكشاف والبيضاوی في تفسير سورة النحل عن امير المؤمنين سيدنا عمر بن الخطاب رضي الله تعالى عنه انه قال وهو على المنبر وقرء قوله تعالى او ياخذهم على تخوف ما تقولون فيها۔ اي في معنى كلمة التخوف فسكتوا فقام شيخ من هذيل وقال هذه لغتنا۔ التخوف التنقص فقال هل تعرف العرب ذلك في اشعارهم قال نعم قال شاعرنا ابو كبير يصف ناقته تخوّف الرحل منها تامكا قردًا ؞ كما تخوف عود النبعة السفن ؞ فقال عمر رضي الله عنه عليكم بديوانكم لا تضلّوا ؞ قالوا وما ديواننا ؞ قال شعر الجاهلية فان فيه تفسير كتابكم ومعاني كلامكم انتهى۔ ومعنى الشعر على ما قال الشراح۔ التامك بالفوقانية السنام المرتفع۔ والقرد ككتف المتلبد المتراكم يقال صوف قرد وسحاب قرد۔ والعود

الخشب والنبعة بتقديم النون على الموحدة فالمهملة شجرة يتخذ منها القسي - والسفن محركة المبرد اي السوہان **ترجمہ** شاعر اپنے ناقہ کے کثرت اسفار کی تعریف کرتا ہے کہ پالان نے اُس ناقہ کے بلند کوہان کو جسپر تو بتو وبکثرت بال تھے ایسا گھٹا دیا اور کھا لیا جیسا چوب درخت نبعہ کو جسوقت اُسکی کمان بناتے ہین سوہان گھٹا دیتا ہے -

المعلقة الاولے

من المعلقات السبع لامرء القيس بن حجر بن عمرو الكندي كان زمنه قبل زمن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم زهاء اربعين سنة يسمى الملك الضليل لسكيت لضلاله في حب النساء وشغفه بهن - وكان يعشق عنيزة ابنة عمه شرحبيل ويذكرها في هذه القصيدة وهي من البحر الطويل وهو في الاصل مبني من ثمانية اجزاء على هذه الصورة

فعولن مفاعيلن فعولن مفاعيلن - فعولن مفاعيلن فعولن مفاعيلن - وتقطيع البيت - قفا نب فعولن - ك من ذكري مفاعيلن - حبيب فعولن - ومنزلي مفاعلن بسقط فعولن - لوى بين الد مفاعيلن - دخول فعول - فحومل مفاعلن وعدة ابياتها احد وثمانون بيتاً -

اصل حال ان قصائد کا یہ ہے کہ ایام جاہلیت مین ہر برس شعراء عرب مکہ معظمہ مین جمع ہوتے تھے اور اپنے اشعار قریش کے روبرو پڑھتے تھے پس اگر وہ اشعار انکو پسند آتے تھے تو وہ شاعر کے لیے مایۂ فخر ہوتے تھے اور جو انکو ناپسند ہوئے تو پھر انکو کوئی نہین پوچھتا تھا - ابن کلبی نے کہا ہے کہ اُن قصائد مین جو پسند ہوئے اول قصیدہ امرء القیس کا تھا جو ہمیشہ حج مین گذرنگا خلائق ایک رکن ارکان کعبہ سے لٹکا یا گیا تاکہ لوگ اسکو پڑھین اور شاعر کی داد دین - بعد اُسکے اور شاعرون نے اپنے لاجواب قصیدے ارکان مذکورہ سے لٹکائے جو کل سات ہین اسی لیے انکو سبعہ معلقہ کہتے ہین - اور عرب ایام جاہلیۃ و اسلام مین انکو اپنا فخر سمجھتے تھے اور امر واقعی یہ ہے کہ باوجودیکہ قصائد مذکورہ کو تصنیف ہوئے تیرہ سو برس سے زیادہ بلکہ چودہ سو برس کے قریب گذر چکے ہین مگر ابتک انکی فصاحت کا سدا بہار باغ ویسا ہی شگفتہ وشاداب اور انکی بلاغت کا آفتاب عین نصف النہار پر ویسا ہی درخشان وباآب وتاب ہے - انکی قدرتی وصحرائی تشبیہات اور اُنکے نئے بے تکلف سادہ و پرکار خیالات باوجود اُس قدر مدت دراز کے مانوس وحیرت انگیز اور انکی تلاش مضامین دلنشین و دلربا تشبیہات باایں ہمہ انقلاب روزگار و گردش لیل ونہار تعجب خیز ہین - چونکہ یہ لوگ بدوی اہل وبر یعنے خیمہ باش ہوتے ہین اور انکا غالب گذارہ صرف مویشی کے دودھ اور اُنکے اور شکار کے گوشت پر ہوتا ہے لہذا انکا بڑا سرمایہ شتر اور بھیڑ بکری تھا - پس جہان پانی اور گھاس انکو ملتا تھا وہان ہی ڈیرہ ڈالدیتے تھے اور وہان ہی مختلف اقوام گرد وپیش کے فراہم ہوجاتے تھے - اور ان ایام قیام مین بمقتضائے حرارت ملک وطبائع باہم عشق جمجاتے اور تعلقات محبت پیدا ہوجاتے تھے - اور جب وہان پانی وگھاس تمام ہوجاتے تھے تو بطور خانہ بدوشون کے کوئی ادھر اور کوئی اُدھر متفرق ہوجاتے تھے - پھر جب اسی سیر وسیاحت مین اُن مقامات پر جہان عشقبازیان کی تھین گذر ہوتا تھا تو باقیماندہ نشانہاے منازل محبوب کو دیکھکر اور لذات اوقات گذشتہ وصال

مع حبیبان بہی تمثال کو یاد کرکے اور بقیہ کھنڈرات واحجار ودیار یار کو خطاب کرکے ایسے عاشقانہ اشعار پرسوز وگداز پڑہتے کہ پتھر انکو پانی بنا دیتے۔ مگر ان امور کے سمجھنے کو مناسبت فن شعر وسخن ودل دردمند شرط ہے ورنہ وہی مثل ہے کہ اندھے کے آگے روئے اپنے ہی دیدے کھوئے۔ انصاف یہی ہے کہ شاعری میراث عرب ہے اور موزونیت اور لطافت طبع انہین کا حصہ ہے اس زور کا کیا ٹھکانا ہے کہ بوقت دربیشی کسی اہم معاملہ کے فی البدیہہ طولانی قصیدہ پڑھ دینا انکو ایک سرسری بات ہے چنانچہ ساتوان قصیدہ حارث بکری کا بوقت تکرار بنی بکر وبنی تغلب عمرو بن ہند کے روبرو فی البدیہہ کہا گیا ہے اور ایسا ہی پانچوان قصیدہ عمرو بن کلثوم کا بطور ارتجال پڑھا گیا ہے مین باواز بلند کہتا ہون کہ شعراے فارس کاسہ لیس عرب ہین اور شعراے اردو ریزہ چین خوان فارس پس شعراے عرب استاد مسلّم اور اس فن کے آدم ابو العالم ہین اور جیسی یہ جامع المفاخر قوم فصاحت وبلاغت مین بے مثل ہے ایسی ہی سخاوت وشجاعت مین بے مانند ہے وقلت فیہم

نفسی الفداء لاعراب اذا نطقوا ۔۔۔ تکلموا بکلام فیصل حالی

اهل الحجاز هم اهل النهی ولهم ۔۔۔ مجد اصیل وفضل بارع عالی

من کل شهم همام سید سند ۔۔۔ قرم ابیّ ومنطیق ومقوال

حلو الشمائل طرا فی مجالسه ۔۔۔ مرّ المذاق اوان الحرب قتّال

مبارك الوجه میمون النقیبة محمود السریرة معطاء ومفضال

اذا انتدوا فهم اهل السخاء وان ۔۔۔ دعوا الی الحرب غالوا کل مغتال

یا سادتی ما لکم جرتم علی دنف ۔۔۔ صبّ کئیب سقیم الحال والبال

لا ترحمون علی المضنی لحبکم ۔۔۔ فلم یزل هو فی همّ وبلبال

اذا تألق برق من جنابکم ۔۔۔ تجری عیونی علیکم مثل هطّال

او هبّت الریح من تلقاء ارضکم ۔۔۔ امیل وجدا کغصن البان میّال

عهدی بکم حافظی حق الهوی ابدا ۔۔۔ فما لکم تنقضون العهد اوحالی

عشتم احبّائی بالعیش الرغید وان ۔۔۔ نسیتمونی فعنکم لست بالسالی

ثم السلام علی خیر الخلائق مفتاح الحقائق والاصحاب والآل

الآن اشرع فی المقصود
مستفیضا من واهب الخیر والجود

ایسے حال مین مردون کیطرف بہت کم رغبت ہوتی ہے خلاصہ یہ کہ جب ایسے حال مین بینے انکو اپنی طرف مائل کرلیا تو
اے عنیزہ نہ تو حاملہ ہے اور نہ شیر دہ پس تو کسطرح مجھ سے بچ سکتی ہے یا کیونکر نفرت کرتی ہے ۔

اذا ما بکی من خلفہا انصرفت لہ ۔۔۔ بشق وتحتی شقہا لم تحول

شق الشئ نصفہ۔ وما فی قولہ اذا ما زائدۃ۔ ترجمہ جب وہ بچہ اپنی والدہ کے پس پشت روتا تھا تو وہ اپنے نصف جسم فوقانی کو
اسکی طرف پھیر دیتی تھی اسکے دودہ پلانیکو اور اسکا نصف تحتانی میرے نیچے رہتا تھا جسکو وہ نہین پھیرتی تھی یعنی وہ
میطرف ایسی مائل تھی کہ ایسے حال مین بھی بچہ کیطرف خوب متوجہ نہین ہوتی تھی۔ شاعر نے یہ مضمون بلفظ صریح بیان کیا
اسلیئے دائرہ تہذیب سے نکلگیا۔ اگر یہ حال بطور کنایہ بیان کرتا جیسے ان دو شعرون سے پہلے شعر مین تو اس عیب سے بری رہتا

ویوما علی ظہر الکثیب تعذرت ۔۔۔ علی وآلت حلفۃ لم تحلل

الکثیب التل العظیم من الرمل والتعذر التشدد والامتناع۔ والایلاء الحلف۔ والحلفۃ المرۃ منہ۔ والتحلل فی
الیمین الاستثناء ونصب حلفۃ علی المصدریۃ فکانہ قال وآلت ایلاء ترجمہ اور اس معشوقہ نے ایک روز
پشت ٹیلہ معلومہ پر مجھپر بڑی سختی کی اور میری مہاجرت کی قطعی قسم کھائی اور انشاء اللہ نہ کہا کہ اس قسم
کے توڑنے کا موقع ملے۔ یا قسم توڑ کر اسکا کفارہ نہ دیا۔

افاطم مہلا بعض ہذا التدلل ۔۔۔ وان کنت قد ازمعت صرمی فاجملی

التدلل التغنج۔ والازماع الاجماع علی شئ وتصمیم العزم علیہ والصرم القطع۔ وفاطم مرخم فاطمۃ اسم عنیزۃ وعنیزۃ لقب لہا و [illegible]
لان عہا نبوب منا بہ ع ترجمہ ای فاطمہ یہ ناز کسیقدر چھوڑ دے اور اگر تو نے مجھسے القطع کا پکا ارادہ کیا ہے تو نکوئی سے کر

اغرک منی ان حبک قاتلی ۔۔۔ وانک مہما تامری القلب یفعل

الالف للاستفہام اتی بہا للتقریر لا الاستفہام ترجمہ تجکو بیشک میرے باب مین اس امر نے فریفتہ کر دیا ہے کہ تیری محبت
میری قاتل ہے اور اس امر نے کہ تو میرے دلکو جو حکم کرتی ہے وہی کرنے لگتا ہے۔ اور بعض شارحین کہتے ہین کہ یہ استفہام
انکاری ہے یعنے یہ جو خیال کرتی ہے کہ تو میرے دلکی مالک ہے اور وہ تیرا مطیع ہے صحیح نہین ہے بلکہ مین اپنے دل
کا مالک ہون مگر یہ انکا قول درست نہین ہے اس قسم کا کلام تشبیب جیب مین مذموم ہے۔

وان تک قد ساءتک منی خلیقۃ ۔۔۔ فسلی ثیابی من ثیابک تنسل

السل انتزاعک الشئ واخراجہ برفق۔ والنسول سقوط الصوف۔ وقیل اراد بالثیاب القلب کما حملت الثیاب فی قولہ
تعالی وثیابک فطہر علی ان المراد بالثیاب القلب ترجمہ اگر تجکو میری کوئی عادت بری معلوم ہوئی ہے تو میرے دل
اپنے دلسے نکالدے اور جدا کردے تاکہ مین تجھ سے الگ تھلگ ہوجاؤن اور تو میری طرف سے بے غم ہوجاوے۔ اور بعض شارحین
ثیاب بلبوسہ مراد لیتے ہین اور کہتے ہین کہ کپڑونکو کپڑون سے جدا کرنیکے یہ معنے ہین کہ تو مجھسے جدا ہوجا اور مین تجھ سے خلاصہ یہ

تیرا بہر حال مطیع ہون اگر تجکو میری جدائی منظور ہے تو مین اسی کو پسند کرتا ہون اگرچہ یہ امر سبب میری ہلاکی کا ہوگا مگر کیا کیجیے ع ہرچہ از دوست میرسد نیکوست ؛

وَمَا ذَرَفَتْ عَيْنَاكِ إِلَّا لِتَضْرِبِي	بِسَهْمَيْكِ فِي أَعْشَارِ قَلْبٍ مُقَتَّلِ

ذرف الدمع ای سال وذرفت عینہ ای دمعت - والاعشار من قولہم برمۃ اعشار اذا کانت قطعا ولا واحد لہا من لفظہا والمقتل المذلل غایۃ التذلیل یقال قتلہ الحب ای ذللہ - استعار للحظ عینیہا ودمعہما اسم السہم لتاثیرہما فی القلوب تاثیر السہام فی الاجسام ترجمہ تیری دونون آنکھون سے اشک صرف اس غرض سے جاری ہوئے کہ تو دونون آنکھون کی نگاہ کے دو تیر میرے دل شکستہ وخستہ پر جو تیرے عشق کے سبب نہایت خوار و زار ہو رہا ہے مارے وقیل اراد بالسہمین المعلی والرقیب من سہام المیسر وہی عشرۃ - الفذ ثم التوام ثم الرقیب ثم الحلس ثم النافس ثم المسبل ثم المعلی - وللفذ حصۃ وللتوام حصتان وہکذا الی المعلی - وثلثۃ لا انصباء لہا وہی السفیح والمنیح والوغد فمن فاز بالمعلی والرقیب فاز بجمیع اجزاء الجزور لان للمعلی سبعۃ اجزاء وللرقیب ثلثۃ - ترجمہ اس صورت مین یہ ہوگا کہ تو نہین روئی مگر اس سبب سے کہ تو میرے تمام دل کی مالک ہو جاوے کیونکہ جسکے نام پر معلی اور رقیب نکلتے ہین وہ شتر کے دسون حصہ کا مالک ہو جاتا ہی اس صورت مین اعشار جمع عشر کی ہوگی کیونکہ شتر مذبوح کے کل دس حصے ہوتے ہین -

وَبَيْضَةِ خِدْرٍ لَا يُرَامُ خِبَاؤُهَا	تَمَتَّعْتُ مِنْ لَهْوٍ بِهَا غَيْرَ مُعْجَلِ

ای رب امرءۃ لزمت خدرہا ثم شبہہا بالبیض والنساء یشبہن بالبیض من ثلاثۃ اوجہ احدہا بالصحۃ والسلامۃ عن الافتضاض والثانی بالصیانۃ والستر لان الطائر یصون بیضہ ویحضنہ - والثالث فی صفاء اللون ونقائہ لان البیض یکون صافی اللون نقیہ اذا کان تحت الطائر - وربما شبہت النساء ببیض النعام وارید انہن بیض تشوب الوانہن صفرۃ یسیرۃ وکذلک لون بیض النعام وہذا احسن الوان النساء عند العرب - والروم الطلب وقولہ غیر یروی بالنصب علی الحال من تاء تمتعت وبالجر علی صفۃ لہو ترجمہ اور بہت محبوبہ ملازم پردہ نشینی مثل بیضہ کے محفوظ اور صاف اور خون اقتضاض سے پاک ایسی ہین کہ بسبب انکی رفعت شان اور عزت کے انکے خیمہ کے پاس کوئی نہین جا سکتا مگر مین ان سے دیر تلک ہنسی اور دل لگی کرتا رہا -

تَجَاوَزْتُ أَحْرَاسًا إِلَيْهَا وَمَعْشَرًا	عَلَيَّ حِرَاصًا لَوْ يُسِرُّونَ مَقْتَلِي

الاحراس جمع حارس والحراص جمع حریص - ترجمہ مین انکے نگاہبانون اور اس قوم سے جو میرے قتل کے لیے اس امر کے حریص ہے کہ کاش مجکو خفیہ قتل کر ڈالین اس پردہ نشین کی طرف آگے بڑھ گیا - قتل مخفی کے اس لیے خواہان تھے کہ مین بادشاہ ہون اور بادشاہ علانیہ قتل نہین کیے جا سکتے -

إِذَا مَا الثُّرَيَّا فِي السَّمَاءِ تَعَرَّضَتْ	تَعَرُّضَ أَثْنَاءِ الْوِشَاحِ الْمُفَصَّلِ

التعرض ابداء العرض وهو الناحية۔ والاثناء النواحی والاوساط واحدها ثنی۔ والوشاح المفصل الذی فصل بین جواهره بالذهب او غیره وفی الصراح عقد مفصل رشتہ مروارید کہ درمیان ہر دو لولوئی وی شیء درکشیدہ باشند وقوله اذا ما الثریا ظرف لقوله تجاوزت ترجمہ میں اس محبوبہ پردہ نشین کیطرف اسوقت آگے بڑھا جبکہ ثریا کا ستارہ آسمان پر ایسا ظاہر ہوا جیسا کہ بڑی یا ہار مفصل میں اطراف سونے وغیرہ کے دانوں کے ظاہر ہوتے ہیں یعنی میں اسوقت اسکے پاس آیا کہ ثریا کے ستارے خوب صاف اور جدا جدا معلوم ہوتے تھے جیسے موتیونکے ہار میں سونے وغیرہ کے دانے خوب نمایاں معلوم ہوتے ہیں۔ اس صورت میں نواحی ثریا کو نواحی جواہر وشاح مفصل سے تشبیہ دی ہے کیونکہ کوکب ثریا میں بھی باہم کچھ تفاوت ہوتا ہے۔ وہذا غایۃ تحریر الکلام فی ہذا المقام۔

لَدَى السِّتْرِ اِلَّا لِبْسَةَ الْمُتَفَضِّلِ	فَجِئْتُ وَقَدْ نَضَّتْ لِنَوْمٍ ثِيَابَهَا

نضا الثوب خلعه ونضاها اذا یراد المبالغة۔ واللبسة حالة اللابس وہیئته لبسة المتفضل اللابس ثوبا واحدا اذا اراد الخفة فی العمل ترجمہ میں اسکے پاس ایسے وقت میں آیا کہ اسنے اپنے تمام کپڑے سوائے جامہ خواب کے اتار دیئے تھے اور میری انتظار میں پردے کے پاس کھڑی تھی۔ اور اسنے کپڑے اسلیے اتار دیے تھے تاکہ اسکے گھر کے آدمی یہ جان جائیں کہ وہ سونا چاہتی ہے۔

وَمَا اِنْ اَرَى عَنْكَ الْغَوَايَةَ تَنْجَلِي	فَقَالَتْ يَمِيْنَ اللهِ مَا لَكَ حِيْلَةٌ

الیمین الحلف۔ والغوایة الضلالة ویروی العمایة وہی العمی۔ والانجلاء الانکشاف۔ ونصب یمین الله علی اضمار الفعل ویجوز رفعه علی انه مبتدء وخبره محذوف ای یمین الله قسمی۔ وان فی قوله ما ان زائدة ترجمہ سو محبوبہ نے مجکو دیکھکر کہا کہ بخدا مجکو تیرے ٹالنے کا کوئی حیلہ وبہانہ نہیں آتا۔ یا یہ معنی ہیں کہ تو جو شبکو میرے پاس آیا اور باعث میری بدنامی کا ہوا اسکا تو کچھ عذر وحیلہ نہیں کرسکتا یعنی اسکا تو کچھ جواب نہیں دیسکتا۔ اور مجکو یہ امید نہیں ہے کہ یہ عشق کی گمراہی تجھ سے جاوے۔ قال الرواة ہذا اغنج بیت فی الشعر ولقد صدقوا۔

عَلٰى اَثَرَيْنَا ذَيْلَ مِرْطٍ مُرَحَّلِ	خَرَجْتُ بِهَا اَمْشِيْ تَجُرُّ وَرَاءَنَا

المرط کساء من صوف او خز۔ والمرحل بالحاء المهملة المنقش بنقوش تشبه رحال الابل۔ وبالجیم ما فیه صور الرجال وہاء بہا للتعدیة ترجمہ میں اسکو پردہ سے نکال کر لے چلا ایسے حال میں کہ وہ ہم دونوں کے پاؤں کے نشانوں پر ایسی چادر کا دامن کھینچتی تھی جسپر کجاوہ منقش کی یا مردوں کی تصویریں بنی ہوئی تھیں تاکہ کوئی ہمارا کھوج نہ نکال سکے۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں آگے تھا اور وہ پیچھے تھی اور اپنی منقش چادر سے ہمارے پاؤں کے نشان مٹاتی جاتی تھی۔

بِنَا بَطْنُ خَبْتٍ ذِيْ حِقَافٍ عَقَنْقَلِ	فَلَمَّا اَجَزْنَا سَاحَةَ الْحَيِّ وَانْتَحَى

اجزت المکان وجزته اذا قطعته۔ والانتحاء الاعتماد علی شئی۔ والبطن مکان مطمئن حوله اماکن مرتفعة والخبت المتسع من الارض۔ والحقف رمل مشرف معوج۔ والعقنقل الرمل المنعقد المتلبد ترجمہ سو جبکہ ہم آبادی قوم سے

بناظرةٍ من وحش وجرة مطفلِ	تصدّ وتبدي عن اسيلٍ وتتّقي

الصدود الاعراض - والابداء الاظهار - والاسيل من الخدود الطويل - والاتقاء الحجز بين شيئين يقال اتقيته بترس اى جعلت الترس حاجزا بيني وبينه - ووجرة موضع مرتع للوحش - والمطفل التي لها طفل وقوله عن اسيل اى عن خد اسيل فحذف الموصوف لدلالة الصفة عليه من وحش وجرة اى من نواظر وحش وجرة فحذف المضاف ترجمه وه حسينه ہمسے براه ناز اعراض کرتی ہے اور اپنا رخسار دراز بطور لگاوٹ ہمارے سامنے ظاہر کرتی ہے اور اپنی چشم کو جو مثل چشم وحشیان بچه دار موضع وجره کے ہے مجھ مین اور اپنے مین آڑ لیتی ہے کہ اس چشم سیگون کو دیکھکر مین مست ہوجاتا ہون اور اسکے نظارہ کی تاب نہین رہتی ہے پس وہ اس تدبیر کے ذریعہ سے ہماری نظر بازی سے محفوظ رہتی ہے - اور وحشی بچہ دار کی تخصیص کی یہ وجہ ہے کہ وہ ایسے حال مین اپنے بچہ کو بنظر عنایت ومحبت دیکھتی ہے اور اسکی نظر اسوقت اَور اوقات سے زیادہ خوشنما ہوتی ہے -

اذا هي نصّته ولا بمعطّلِ	وجيدٍ كجيد الرئم ليس بفاحشٍ

الريم الظبي الخالص البياض - والنص الرفع ومنه المنصة لمكان تجلى عليه العروس - والفاحش ما جاوز القدر المحمود من كل شئ - قوله جيد بالجر عطف على اسيل فى البيت السابق ترجمه اور محبوبہ اپنی گردن کو جو خوشنمائی مین مثل گردن آہو ہے جبکہ وہ اسکو بلند کرے ظاہر کرتی ہے مگر گردن محبوبہ مثل گردن آہو کے لمبی بے ڈول نہین ہے اور نہ بے زیور

اثيثٍ كقنو النخلة المتعثكلِ	٤ وفرعٍ يزين المتن اسود فاحمٍ

الفرع الشعر التام مجرور عطفا على ما سبق - والفاحم الشديد السواد مشتق من الفحم - والاثيث الكثير - والقنو العنقود والنخلة المتعثكلة التي خرجت عثاكيلها اى عناقيدها ترجمه اور وہ اپنے تمام موی سر کو جو بسبب درازی زینت کمر اور مثل کوئلا سیاہ سبھنک اور بہت گھنے اور بکثرت مانند گچھے درخت خرما خوشہ برآوردہ کے ہین اپنے عاشقونکو دکھاتی ہے -

تضلّ العقاص في مثنّى ومرسلِ	٥ غدائرها مستشزرات الى العلى

الغدائر جمع الغديرة وهى الخصلة من الشعر والضمير للحبيبة يروى غدائره والضمير للفرع - والاستشزار الارتفاع والرفع جميعا فمن روى مستشزرات بكسر الزاء جعله من اللازم ومن روى بفتحها جعله من المتعدي - وتضل اى تغيب والعقيصة الخصلة المجموعة من الشعر تجمع على عقاص - والمثنى من الشعر ما يثنى والمرسل خلافه ترجمه محبوبہ کے گیسو یا اسکے سر کے بالونکے گیسو اوپچے گندھے یا گوندھنے مین اونچے کیئے گئے ہین یعنی بذریعہ دھاگو نکے اور اسکے جوڑے گندھی اور بے گندھے بالونمین چھپجاتے ہین - یعنی اسکے موے سر بکثرت ہین اور تین قسم پر منقسم جوڑا گندھے بے گندھے

وساقٍ كانبوب السقيّ المذلّلِ	٦ وكشحٍ لطيفٍ كالجديل مخصّرٍ

الجديل خطام من ادم - والمخصر الدقيق الوسط - والانبوب ما بين العقدتين من القصب وغيره - والسقي البردي كما في القاموس والعرب تشبه به الساق السمينة الضخمة والمذلل اللين ترجمه اور وہ ایسی کمر لطیف سے جلوہ فرما

ہوتی ہے جو مانند مہار شتر باریک ہو اور ایسی ساق سے جو مثل پوری نرسل کے ہری بھری جس کو پانی نے نرم کر دیا ہے نرم و شاداب و گداز ہے۔ عرب مین بردی یعنی نرسل نوخیز نرمی و نزاکت مین ضرب مثل ہے اور ساق گداز کو اس سے تشبیہ دیتے ہین اور شارح زوزنی نے اس شعر کے ایک اور بھی معنے لکھے ہین مگر ان مین نہایت تکلف و بعد ہے لہذا انکو چھوڑ دیا گیا۔ خذ ما صفا ودع ما کدر۔

وَتَعْطُو بِرَخْصٍ غَيْرِ شَثْنٍ كَأَنَّهُ	أَسَارِيعُ ظَبْيٍ أَوْ مَسَاوِيكُ إِسْحِلِ

العطو التناول۔ والرخص اللین الناعم نعت البنان۔ والشثن الخشن الغلیظ۔ والاساریع جمع اسروع وھو دود بیض الاجساد حمر الروس کثیر الغضاضۃ والنعومۃ یکون فی الاماکن الندیۃ وفی موضع یعرف بظبی ولذا قال اساریع ظبی تشبہ بہا انامل النساء لبیاضہا ولنعومتہا۔ والمساویک جمع مسواک۔ والاسحل شجر تدق اغصانہا فی استواء تشبہ الاصابع بہا فی الدقۃ والاستواء۔ ترجمہ اور وہ چیزون کو ایسی نرم و نازک غیر سخت انگلیون سے پکڑتی ہے کہ گویا وہ سرخ سر سفید جسم کرمہاے اساریع موضع ظبی کے ہین یعنی نرمی و رنگ مین یا مسواکین درخت اسحل کی جو باریک اور سیدھی ہوتی ہین۔ واقعی یہ تشبیہات بہت عمدہ ہین کہ انمین انگلیون کی نرمی و گوراپن اور طول اور استقامت سب اوصاف علی وجہ الکمال نکلتے ہین۔

وَتُضْحِي فَتِيتُ الْمِسْكِ فَوْقَ فِرَاشِهَا	نَؤُومُ الضُّحَى لَمْ تَنْتَطِقْ عَنْ تَفَضُّلِ

الاضحاء مصادفۃ الضحی۔ وقد یکون بمعنی الصیرورۃ نحو اضحی زید غنیا ای صار۔ والفتات اسم لدقاق الشیء الحاصل بالفت۔ ونؤوم الضحی کثیر النوم یستوی فیہ المذکر والمؤنث۔ ولم تنتطق عن تفضل ای بعد التفضل۔ والتفضل لبس الفضلۃ وھی ثوب واحد یلبس للخفۃ فی العمل۔ ترجمہ اور مشک کے کٹے ہوئے ریزے چاشت کے وقت تک اسکے بستر پر پڑے رہتے ہین۔ اور ہنگام چاشت تک بڑی سونیوالی ہے۔ اور جامہ خواب پہنکر کمر کو پٹکا نہین باندھتی ہے کیونکہ یہ کام خادمہ کا ہے اور وہ خود مخدومہ ہے جسکی خدمت کے لیے بہت سی چھوکریان حاضر رہتی ہین۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ خوشحال نازپروردہ آرام طلب ہے کہ اپنا کام آپ نہین کرتی اسلیے باجمال تک سکھ سے پڑی رہتی ہے۔

تُضِيءُ الظَّلَامَ بِالْعِشَاءِ كَأَنَّهَا	مَنَارَةُ مُمْسَى رَاهِبٍ مُتَبَتِّلِ

المنارۃ المسرجۃ۔ والممسی الامساء والمساء جمیعا۔ والمتبتل المنقطع الی اللہ تعالی والمخلص لہ۔ والراہب واحد رہبان النصاری۔ ترجمہ وہ محبوبہ اندھیری کو تاریکی شب مین اپنے روے درخشان کے نور سے روشن کر دیتی ہے گویا وہ راہب نصاری تارک الدنیا کا چراغ ہے یعنے اندھیرے گھر کا چراغ ہے۔ دستور تھا کہ راہب لوگ بوقت شب اونچی جگہ پر مسافرون کی رہنمائی کے لیے چراغ روشن کر دیتے تھے۔

إِلَى مِثْلِهَا يَرْنُو الْحَلِيمُ صَبَابَةً	إِذَا مَا اسْبَكَرَّتْ بَيْنَ دِرْعٍ وَمِجْوَلِ

جو ہولناکی وتوحش مین سمندر کی موج کے مانند تھین مجھپر اپنی تاریکیون کے پردے مع طرح طرح کے غمون کے
چھوڑدیے یا لٹکادیے تاکہ وہ میرے صبر کا امتحان کرین کہ مین کسقدر شدائد کا متحمل ہوسکتا ہون۔ داہے

فَقُلْتُ لَهٗ لَمَّا تَمَطّٰی بِصُلْبِهٖ	وَاَرْدَفَ اَعْجَازًا وَّنَاءَ بِكَلْكَلِ

التمطی الامتداد۔ والارداف الاتباع۔ والاعجاز المآخر واحدہا معجز۔ وناء مقلوب نأی بمعنی بعد۔ والکلکل الصدر
والباءان فی بصلبہ وبکلکل للتعدیہ ترجمہ سو مینے رات سے اُسوقت کہا جب اُسنے اپنی پشت دراز کی یعنی انگڑائی
لی اور سرین پیچھے کو نکالی، اور سینہ کو اُٹھایا۔ خلاصہ درازی شب ہجر بیان کرتا ہے کہ جب وہ دہوم سے آئی اور اُسکے
اوائل و اواخر خوب زیادہ ہوئے اور سبب شدت الآم وہموم وکثرت احزان وغموم ہوئے مقولہ قلت اگلا شعر ہے۔

اَلَا اَيُّهَا اللَّيْلُ الطَّوِيْلُ اَلَا انْجَلِيْ	بِصُبْحٍ وَّمَا الْاِصْبَاحُ مِنْكَ بِاَمْثَلِ

الانجلاء الانکشاف۔ والامثل الافضل۔ وقولہ انجلی مجزوم وعلامۃ جزمہ طرح الیاء۔ والیاء الموجودۃ یاء الاشباع
والاصباح الصبح وبصبح ای عن صبح ترجمہ سو مینے اُس رات سی کہا کہ ای شب دراز تو کیون صبح نہین ہوجاتی پھر ہوش مین
آکر کہتا ہی کہ صبح ای رات تجھسے بہتر وافضل نہین ہو۔ یعنی صبح کو کیا پتھر پڑینگے وہی مصائب شبینہ دن کو بھی ہوجوینگے
اور ایک روایت مین بجاے منک فیک ہے۔ یعنی صبح تیرے مقابلہ مین تجھ سے افضل نہین ہے۔ اور مخفی
نہ ہے کہ خطاب غیر ذوی العقول شدت مدہوشی وتحیر پر دلالت کرتا ہے۔

فَيَا لَكَ مِنْ لَّيْلٍ كَاَنَّ نُجُوْمَهٗ	بِاَمْرَاسِ كَتَّانٍ اِلٰی صُمِّ جَنْدَلِ

الامراس جمع مرس وہو الحبل والمرس جمع مرسۃ وہو الحبل ایضا فیکون الامراس جمع الجمع۔ وامراس کتان
من اضافۃ البعض الی الکل ای امراس من کتان۔ والصم جمع الاصم وہو الصلب۔ والجندل الصخرۃ۔ والباء فی
بامراس کتان متعلقۃ بمحذوف وہو شدت۔ وفی ہذا البیت التفات من الخطاب الی الغیبۃ ترجمہ سواے شب دراز
تجھ سے تعجب ہو کہ گویا تیرے ستارے بذریعہ رسیہاے محکم کتان سنگ سخت سے باندھے گئے ہین اپنی جگہ سے ہلتے
نہین کہ صبح ہو۔ اور ایک روایت مین دوسرا مصرعہ اسطرح ہے بِكُلِّ مُغَارِ الْفَتْلِ شُدَّتْ بِيَذْبُلِ والاغارۃ
احکام الفتل۔ ویذبل اسم جبل ترجمہ اسکے ستارے بذریعہ خوب بٹی ہوئی رسی کے کوہ یذبل سے جکڑدیے
گئے ہین کہ حرکت نہین کرسکتے اور اس لیے صبح ہونے مین نہین آتی۔

وَقِرْبَةِ اَقْوَامٍ جَعَلْتُ عِصَامَهَا	عَلٰی كَاهِلٍ مِّنِّیْ ذَلُوْلٍ مُّرَحَّلِ

العصام رباط القربۃ وسیرہا الذی یحمل بہ یعنی دوال مشک۔ والکاہل اعلی الکتف۔ والذلول السلس المنقاد
والترحیل مبالغۃ الرحل ترجمہ اور قوم کی بہت سی مشکین ہین کہ مینے انکا دوال یا جو کی جسکے ذریعے سے مشک
کو اُٹھاتے ہین اپنے دوش پر جو مطیع اور بارکش ہے اٹھایا ہے۔ غرض اپنی تعریف کرتا ہے کہ مین سفر مین

اپنے ہمراہیونکا خادم رہاہون۔ یا یہ مطلب ہو کہ اقوام پر جو بار مہمانون کی خدمت اور ضیافت اور سائلونکے دینے کا اور ناداون اور بیوئونکا پڑتا ہے اُسکا متحمل مین ہی ہوتا ہون کہ ان بارہاے گران کے اُٹھانیکا عادی ہون

بِهِ الذِّئْبُ يَعْوِي كَالْخَلِيعِ الْمُعَيَّلِ	وَوَادٍ كَجَوْفِ الْعَيْرِ قَفْرٍ قَطَعْتُهُ

الوادی العرصة الواقعة بین الجبال والرمال۔ والجوف علم وادٍ فی بلاد الیمن کان قد حماه حمار بن مویلع الملقب بالعیر فارسل الله علیه نارًا فاحترق فصار خالیا من الماء والکلاء وفی القاموس کان العیر موضعا خصیبا فصار قفرا واللام فی الذئب للعهد الذهنی۔ والقفر مکان خالٍ عن الماء والکلاء۔ والعواء صوت الذئب۔ والخلیع المقامر الذی لیقمر ابدا۔ والمعیل الکثیر العیال ترجمہ اور مینے بہت ایسے وادی قطع کیے ہین جو مثل وادی حمار بن مویلع ملقب بعیر کے یا مانند موضع عیر کے آب وکاہ سے خالی اور ویران تھے اور اسمین ایک بھیڑیا گرسنہ بھوک کے مارے مثل ہارے ہوئے قمار باز کثیر العیال کے رورہا تھا۔ اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہے۔

قَلِيلُ الْغِنَى إِنْ كُنْتَ لَمَّا تَمَوَّلِ	فَقُلْتُ لَهُ لَمَّا عَوَى إِنَّ شَأْنَنَا

تمول الرجل کثر ماله۔ وقوله ان شاننا یرید ان شاننا انا قلیلا الغنا والمعنی لم تثر ترجمہ سو مین نے اُس سے کہا جب وہ چلایا کہ ہمارا حال یہ ہو کہ ہماری تونگری بھی کم ہے اگر تو کبھی مالدار نہین ہوا یعنے ہم اور تو دونون ایک سے ہین اور ایک روایت مین طویل الغنا ہی پس معنے یہ ہونگے کہ ہماری حالت یہ ہے کہ ہم طالب غنا ایک عرصہ دراز سے ہین یا طالب طویل غنا ہین مگر ہم کامیاب نہین ہوئے

وَمَنْ يَحْتَرِثْ حَرْثِي وَحَرْثَكَ يَهْزِلِ	كِلَانَا إِذَا مَا نَالَ شَيْئًا أَفَاتَهُ

الحرث اصلاح الارض والقاء البذر فیها کالاحتراث ویستعار للسعی والکسب ترجمہ ہم دونون کا یہ حال ہے کہ جب کچھ ہاتھ لگتا ہے تو اُسکو کھو بیٹھتے ہین یعنے خرچ کر ڈالتے ہین جمع کرنا نہین جانتے اور جو شخص میری سی اور تیری سی کمائی کریگا آخر کو بھوک وپیاس کے مارے وہ لاغر ہو جاویگا۔

بِمُنْجَرِدٍ قَيْدِ الْأَوَابِدِ هَيْكَلِ	وَقَدْ أَغْتَدِي وَالطَّيْرُ فِي وُكُنَاتِهَا

غدا واغتدی اذا خرج بالغداة وباکر۔ والوکنات جمع الوکنة وهی عش الطائر۔ والمنجرد الفرس القصیر الشعر وقلیله والماضی فی السیر۔ والطیر جمع طائر کالشرب جمع شارب۔ والاوابد الوحوش۔ والهیکل الفرس الطویل العظیم الجسم ترجمہ اور مین شکار کے لیے یا ہوا کھانیکو ایسا سویرے اُٹھتا ہون کہ اُسوقت پرندے اپنے گھونسلون مین ہوتے ہین ایسا گھوڑا لیکر جسکا روان بہت کم ہے یعنی وہ عمدہ اور چالاک ہے اور وحشیونکے لیے بمنزلہ قید ہے کہ اُنکے آگے بھاگ نہین سکتے اور تناور اور طیار ہے۔ شاعر نے اول محن عشق اور درازی شب ہجر کی شکایت کی پھر اپنی مہمان نوازی اور غمخواری قوم کا ذکر کیا اور پھر اپنی دشت گردی کی تعریف بیان کی۔ اور اس شعر سے

اپنی شہسواری کی مدح شروع کی اور اپنے گھوڑے کی چُستی اور چالاکی اور دوڑ دھوپ میں ایسے عمدہ شعر لکھے کہ شاید کسیکو سوجھے ہون چنانچہ آیندہ معلوم ہو جاوین گے ۔

مِکَرٍّ مِفَرٍّ مُقْبِلٍ مُدْبِرٍ مَعًا   کَجُلْمُودِ صَخْرٍ حَطَّهُ السَّیْلُ مِنْ عَلِ

الکر الحملة والعطف علی العدو و المکر منه للمبالغة کالمفر من الفرار والجلمود الصخر العظیم۔ والحط القاء الشئ من علو الی سفل۔ وقوله من عل ای من مکان عالٍ وہو لغة فیه ترجمہ جب حملہ کرنا چاہو تو وہ بڑا حملہ آور ہے اور جب اُسکو پیچھے ہٹانا چاہو تو بڑی تیزی سے پیچھے ہٹتا ہے۔ اور بڑا آگے بڑھنے والا اور پیچھے ہٹنے والا ہے اور یہ اوصاف متضادہ بالقوہ سب اُسمین مجتمع ہین یعنی عندالحاجت جو کام اُس سے لینا چاہو وہ بلاتکرار کام دیتا ہے اور یہ معنے مراد نہین ہین کہ وقتِ واحد مین یہ سب کام کرتا ہے یہ تو محال ہے ہان یہ ادعا بطور مبالغہ ہوسکتا ہے کہ اُسکے اقبال و ادبار مین اتنا کم عرصہ لگتا ہے کہ گویا یہ سب کام وقتِ واحد مین کرتا ہے ۔ قوله کجلمود صخر الخ یعنے وہ اس تیزی سے آتا ہے جیسا کہ کوئی پتھر پہاڑ سے بصدمہ سیل گرے ۔

کُمَیْتٍ یَزِلُّ اللِّبْدُ عَنْ حَالِ مَتْنِهِ   کَمَا زَلَّتِ الصَّفْوَاءُ بِالْمُتَنَزَّلِ

الکمیت من الفرس ما یخالط حمرته نوع من السواد وہو محمود عندہم۔ وزل الشئ زلیلا زلق۔ وازله غیرہ۔ واللبد ما یلقی تحت السرج۔ والحال مقعد الفارس من ظہر الفرس۔ والصفواء الصخرة الملساء۔ والمتنزل النزول وہو صفة لمحذوف ای بالمطر المتنزل ترجمہ وہ گھوڑا ایسا کمیت ہے کہ عرق گیر اُسکی سپاٹ پیٹھ سے پھسلجاتا ہے جیسا سپاٹ اور صاف پتھر باران نازل سے پھسلجاتا ہے ۔

عَلَی الذَّبْلِ جَیَّاشٍ کَأَنَّ اهْتِزَامَهُ   إِذَا جَاشَ فِیهِ حَمْیُهُ غَلْیُ مِرْجَلِ

ذبل الفرس اذا ضمر والضمور ان یکون الفرس متوسطاً بین الہزال والسمن وہو ممدوح فی الخیل۔ وعلی بمعنی مع۔ والجیاش مبالغة من جاش اذا غلی وفی القاموس الجیاش الذی اذا حرکته بعقبک جاش۔ والاہتزام صوت جری الفرس۔ والحمی الحرارة۔ والمرجل القدر من صفر او حدید ترجمہ وہ گھوڑا باوجود چھریرے پن کے جسکا اُسکو ایڑ کا اشارہ کیا جاتا ہے تو بہت گرم ہو جاتا ہے ۔ جب وہ گرم ہوتا ہے تو اُسکے فراٹون کی آواز ایسی معلوم ہوتی ہے جیسا ہنڈیا کا جوش۔ عمدہ تشبیہ ہے ۔

مِسَحٍّ إِذَا مَا السَّابِحَاتُ عَلَی الْوَنَی   أَثَرْنَ الْغُبَارَ بِالْکَدِیدِ الْمُرَکَّلِ

السح الصب والمسح مفعل منه للمبالغة وہو بالجر نعت آخر لمنجرد والسابح من الخیل الذی یمد یدیه فی سیرہ کانه یسبح فی الماء والونی الفترة۔ والکدید الارض الصلبة۔ والمرکلة من الارض ما وطئت بحوافر الخیول ۔ ترجمہ وہ ایسا گھوڑا ہے کہ ایک چال کے بعد دوسری چال نکالتا ہے گویا وہ باران ریزان ہے جبکہ اور تیز گھوڑے تھک کر اور سست

ایسے حال مین پیچھے کو لوٹین کہ وہ سفیدی وسیاہی آمیز مثل یمانی مہرہ یا پوتھ کے ہار کے تھین جسمین اور جواہر پڑے ہوئے ہون اور وہ ایک لڑکے نجیب الطرفین کی گردن مین پڑا ہوا ہو - یہان گاوان وحشی کو مہرہ یمانی سے تشبیہ دی کیونکہ اُنکی دونون طرف سیاہ ہوتی ہین اور باقی سب سفید - ایسی گاوان وحشی کے پاؤن اور کلے سیاہ ہوتے ہین اور سب سفید اور اسی لیے اُنکو ایسے ہار خرز یمانی سے تشبیہ دی کہ اُسمین اور جواہر سے فاصلہ دیا گیا ہو - اور ایسے لڑکے کی جسکے چچا اور ماموں اچھے ہون یعنی نجیب الطرفین ہو اسلیے قید لگائی کہ ایسے طفل نازپرودہ کے ہار کے جواہر نہایت عمدہ ہونگے خلاصہ یہ ہے کہ وہ گلہ بھاگتے وقت ایسا خوشنما معلوم ہوتا تھا جیسا کہ ہار مذکور متصف بحذین صفات -

فَأَلْحَقَنَا بِالْهَادِيَاتِ وَدُونَهُ	جَوَاحِرُهَا فِي صَرَّةٍ لَمْ تُزَيَّلِ

الجواحر جمع جاحر وہو المتخلف الذی لم یلحق - والصرة الجماعة - والتزییل التفریق ترجمہ سو اُس گھوڑے برق رفتار نے ہمکو گاوان پیشرو گلہ سے ایسی تیزی وچالاکی سے ملا دیا کہ پچھلی گائین متفرق نہونے پائین - خلاصہ یہ ہے کہ گھوڑے نے ہمکو سب سے بڑھی ہوئی گاوان تک پہنچا دیا اور پچھلیونکی کچھ پروا نکی اُنکو تو اپنے قابو مین سمجھ لیا غرض سب پر محیط ہو گیا -

فَعَادَى عِدَاءً بَيْنَ ثَوْرٍ وَنَعْجَةٍ	دِرَاكًا وَلَمْ يُنْضَحْ بِمَاءٍ فَيُغْسَلِ

العداء الموالاة بین الصیدین فی طلق واحد - والدراک المتابعة وہو مصدر منصوب علی الحال - والمراد بماء العرق القلیل وتنکیرہ للتقلیل او للتکثیر ترجمہ سو اُس گھوڑے نے ایک جھپٹ مین ایک نرگاؤ اور دوسری مادہ گاؤ وحشی کو آگے پیچھے سے دبا لیا اور باوجود اسقدر دوڑ کے کبھی عرق نہ لایا یا اتنا عرق نہ لایا کہ وہ نہا جاتا - اور مناسب مقام مع معنے اول ہین

فَظَلَّ طُهَاةُ اللَّحْمِ مِنْ بَيْنِ مُنْضِجٍ	صَفِيفَ شِوَاءٍ أَوْ قَدِيرٍ مُعَجَّلِ

الطہاة جمع طاہ اسم فاعل من الطہو وہو الانضاج - والصفیف المصفوف علی الحجارة او علی الجمر للشواء - والقدیر المطبوخ فی القدر والمعجل المطبوخ علی عجلة - ومن للتفصیل والجار والمجرور فی محل النصب علی انہ خبر ظل نصب صفیف بمنضج ترجمہ سو گوشت کے پکانیوالے بسبب کثرت گوشت کے دو فریق ہو گئے ایک فریق نے تو اُسکی صفین سنگ گرم یا دہکتے کوئلون پر لگا دین یعنے کباب لگانے لگے اور دوسرے نے بخیال شتابی گوشت کی ہنڈیان چڑھا دین کہ جلد کھانیکے قابل ہو جاوے - اور وجہ شتابی بھوک تھی جو شکاریون کو بہت پھرنے سے زیادہ لگتی ہے -

وَرُحْنَا يَكَادُ الطَّرْفُ يَقْصُرُ دُونَهُ	مَتَى مَا تَرَقَّ الْعَيْنُ فِيهِ تَسَهَّلِ

الرواح الرجوع بالعشی - والطرف العین - ویکاد مع ما بعدہ من الجملة فی موضع الحال من الضمیر فی رحنا - وضمیر دونہ للفرس - ومتی للشرط وما زائدة وتسہل بحذف الشرط والتسہیل النزول الی سہل الارض ترجمہ اور ہم بعد شکار اور کھانے کباب وغیرہ کے بوقت شام گھر واپس آئے اور گھوڑے کا یہ حال تھا کہ باوجود دوڑ دھوپ کے بسبب اُسکے حسن وجمال کے ہماری آنکھین اُسکی خوبیان دریافت نہین کر سکتین تھین اور نگاہ اُسپر نہین ٹھیرتی تھی جبکہ وہ اوپر کو جاتی تھی فوراً نیچے

کو اتر آتی تھی - یعنے جب ہم اُسکے جسم کا بالائی حصہ دیکھتے تھے فوراً اُسکے جسم کے حصۂ زیرین کے دیکھنے کے مشتاق ہوجاتے تھے گویا ہماری نظر اوپر سے پھسلتی تھی -

فَبَاتَ عَلَیْهِ سَرْجُهٗ وَ لِجَامُهٗ ۔۔۔ وَ بَاتَ بِعَیْنِی قَائِمًا غَیْرَ مُرْسَلِ

ترجمہ سو تمام رات اُسکا زین اور لگام اُسپر رہا - اور وہ تمام رات میرے سامنے کھڑا رہا ایسے حال مین کہ وہ چراگاہ مین نہین چھوڑا گیا - گھوڑے کی مضبوطی اور جفاکشی کی تعریف کرتا ہے -

اَصَاحِ تَرٰی بَرْقًا اُرِیْكَ وَمِیْضَهٗ ۔۔۔ كَلَمْعِ الْیَدَیْنِ فِیْ حَبِیٍّ مُكَلَّلِ

ارادیا صاحب فرخم - والومیض اللمعان - واللمع التحرک - والحبی السحاب المتراکم - والمکلل من السحاب الذی یکون اعلاه کالاکلیل لاسفلہ - قولہ تری برقا اللفظ لفظ الخبر ومعناه الامر ای انظر برقا - وفی حبی متعلق بالومیض شبہ لمعان البرق وتحرکہ بتحرک الیدین ترجمہ ای میرے یار آنکھین کھولکر دیکھ یا تو دیکھتا ہی اُس چمکتی بجلی کو مین تجکو ایسی برق دکھلاتا ہون جسکی چمک تہ بتہ ابر مین ایسی معلوم ہوتی ہے جیسا دونون ہاتھونکا حرکت کرنا -

یُضِیْءُ سَنَاهُ اَوْ مَصَابِیْحُ رَاهِبٍ ۔۔۔ اَمَالَ السَّلِیْطَ بِالذُّبَالِ الْمُفَتَّلِ

السلیط الزیت - والذبال جمع الذبالة وہی الفتیلة - والمفتل الشدید الفتل ترجمہ یہ برق تابان یا تو ہر دو دست متحرک کے مشابہ ہے یا چراغہاے راہب نصاریٰ کے جسنے خوب بٹی ہوئی بتیون پر تیل جھکا دیا ہو اور اس لیے وہ خوب روشن ہون یعنی اُسکی حرکت ہر دو دست متحرک کے مشابہ ہے اور اُسکی روشنی راہب کے خوب روشن چراغون کی سی ہے جس نے بتیون پر خوب تیل جھکا دیا ہو -

قَعَدْتُ لَهٗ وَصُحْبَتِیْ بَیْنَ ضَارِجٍ ۔۔۔ وَبَیْنَ الْعُذَیْبِ بُعْدَ مَا مُتَأَمَّلِیْ

الضمیر المجرور للبرق - والصحبة فی الاصل مصدر یطلق علی الاصحاب کالصحابة - وضارج والعذیب موضعان - وبعد من الظروف الزمانیة متعلق بقعدت - والمتامل مصدر میمی ترجمہ مین اور میرے یار مقامات ضارج وعذیب کے درمیان بعد تامل بسیار برق کا تماشا دیکھنے بیٹھ گئے -

عَلٰی قَطَنٍ بِالشَّیْمِ اَیْمَنُ صَوْبِهٖ ۔۔۔ وَاَیْسَرُهٗ عَلَی السِّتَارِ فَیَذْبُلِ

قطن جبل وکذلک الستار ویذبل جبلان وبینہا وبین قطن مسافة بعیدة - والشیم النظر الی البرق خاصة مع ترقب المطر وہو متعلق بمضمر ای متلبسا بشیم البرق ترجمہ برق کے دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ یہ باران بجانب راست ہمارے کوہ قطن پر برس رہا ہے اور بجانب چپ کوہہاے ستار اور یذبل پر - یعنی یہ عدد و بسبب روشنی برق کے معلوم ہوتی تھین ورنہ اندھیرے مین کچھ معلوم نہوتا تھا -

فَاَضْحٰی یَسُحُّ الْمَاءَ فَوْقَ كُتَیْفَةٍ ۔۔۔ یَكُبُّ عَلَی الْاَذْقَانِ دَوْحَ الْكَنَهْبَلِ

کثیفہ کہینہ موضع - والکب القار الشئی علی وجہہ - والذقن مجتمع اللحیین جمعہ اذقان وہہنا مجاز عن الراس - والدوحۃ
الشجرۃ العظیمۃ جمعہا دوح - والکنہبل کسفرجل ضرب من شجر عظام من اشجار البادیۃ ترجمہ سو یہ ابر موضع کثیفہ پر
ایسے زور سے پانی برسانے لگا کہ درختان کنہبل سر کے بل گرا دیے -

وَمَرَّ عَلَى القَنَانِ مِنْ نَفَيَانِهِ ‌ ‌ ‌ فَأَنْزَلَ مِنْهُ العُصْمَ كُلَّ مَنْزِلِ

القنان جبل - والنفیان ما یتطایر من قطر المطر - والعصم جمع الاعصم وہو من الوعول ما کان فی ذراعیہ بیاض یخالف
لون سائر جسدہ ترجمہ اور اُس باران کے کسیقدر چھینٹے کوہ قنان پر پڑے سو اُسنے پہاڑی بکروں کو
بسبب کثرت ہولناکی کے کوہ کی ہر جگہ سے اُتار دیا

وَتَيْمَاءَ لَمْ يَتْرُكْ بِهَا جِذْعَ نَخْلَةٍ ‌ ‌ ‌ وَلَا أُطُمًا إِلَّا مَشِيدًا بِجَنْدَلِ

تیماء اسم قریۃ - والجذع ساق النخلۃ - والاطم القصر - والمشید المرفوع من شادہ ای رفعہ ترجمہ اور قریہ تیماء
کا یہ حال ہوا کہ اُس باران نے اُس میں کسی کھجور کے درخت کا کدا یا تنہ اور کوئی قلعہ بے گرائے نہ چھوڑا
سوائے اُس قلعہ کے جو بذریعہ سخت پتھروں کے مضبوط کیا گیا تھا۔

كَأَنَّ ثَبِيرًا فِي عَرَانِينِ وَبْلِهِ ‌ ‌ ‌ كَبِيرُ أُنَاسٍ فِي بِجَادٍ مُزَمَّلِ

ثبیر جبل - والعرانین جمع عرنین وہو الانف واستعار لاول المطر والبجاد کساء مخطط - قال ۵ او الشئی الملفف
فی البجاد - وقولہ مزمل نعت لکبیر اناس وقیاسہ الرفع الا ان خفضہ علی جوار بجاد وذلک شائع عندہم غیر مکروہ کقولہم
جحر ضب خرب - جر خرب للمجاورۃ ضب ترجمہ کوہ ثبیر جبکہ اسپر بڑے بڑے بوندوں کا باران برسنا شروع ہوا اور اُسکی
مختلف نالیوں سے جا بجا دار پانی بہنے لگا تو وہ ایسا معلوم ہونے لگا کہ گویا کوئی بڑا سردار دھاریوں دار کملی
اوڑھے بیٹھا ہے - کوہ مذکور کو بڑے سردار سے اور اُن مختلف نالیوں کو جن میں پانی بہنے لگا دھاریوں
سے تشبیہ دی ہے - کیا عمدہ خیال ہے۔

كَأَنَّ ذُرَى رَأْسِ المُجَيْمِرِ غُدْوَةً ‌ ‌ ‌ مِنَ السَّيْلِ وَالغُثَّاءِ فَلْكَةُ مِغْزَلِ

الذروۃ اعلی کل شئی جمعہا ذری - والمجیمر جبل - والغثاء ما جاء بالسیل من الحشیش وغیرہ ترجمہ گویا چوٹیاں سر کوہ
مجیمر کی بوقت صبح بسبب سیل اور کوڑے کرکٹ گھانس وتنکوں کی ایسی تھیں جیسا دمرکا یا دمکڑا تکلے کا یعنی
رو اور کوڑا پتوں وغیرہ کا سر کوہ مذکور تلک پہونچ گیا تھا اور اُسکا پورا احاطہ کر لیا تھا اسلیے چوٹیاں
بسبب گولائی کے دمکڑی کے مانند معلوم ہوتی تھیں۔

وَأَلْقَى بِصَحْرَاءِ الغَبِيطِ بَعَاعَهُ ‌ ‌ ‌ نُزُولَ اليَمَانِي ذِي العِيَابِ المُحَمَّلِ

الغبیط کامیر ارض فی بلاد بنی یربوع - او اسم واد - والبعاع کسحاب المتاع - وبعاع السحاب ثقلہ من المط

والعیاب جمع العیبة وہی ما یجعل فیہ الثیاب۔ ونصب نزولاً علی المصدر من فعل المقدر۔ واراد بالیمانی التاجر الیمانی ترجمہ اور اس ابر نے صحراے غبیط مین اپنے پانی کا سارا بوجھ مانند یمنی تاجر کے جسکے پاس بہت سے گٹھر تھانونکے ہون ڈالدیا یعنے خوب برس پڑا۔ نزول باران کو نزول تاجر یمنی سے تشبیہ دی۔ اور اُن مختلف نباتات کو جو باران سے اُگتی ہین کپڑون کے تھانون سے جو تاجر خریدارون کے واسطے پھیلاتا ہے۔

كَاَنَّ مَكَاكِيَّ الْجِوَاءِ غُدَيَّةً	صُبِحْنَ سُلَافًا مِّنْ رَّحِيْقٍ مُفَلْفَلِ

المکاکی جمع المکاء وہو طائر ابیض ولہ صفیر۔ والجواء اسم واد۔ والغدیة۔ مصغر غدوة۔ وصبح مجہولاً اذا سقی الصبوح والسلاف والرحیق من اسماء الخمر۔ والمفلفل الذی القی فیہ الفلفل وکان معتادا لہم فی الشتاء۔ ترجمہ گویا طائران مکاکی مقام جواء بوقت صبح شراب صبح فلفل آمیز پلا دیے گئے تھے۔ یعنی بسبب کثرت بارش طائران مذکورہ ایسی خوشی نشاط مین تھے گویا انکو صبوحی پلائی گئی تھی اور ایسے چہچہے کرتے تھے کہ گویا اُسکی شراب مین فلفل کی ملونی کی گئی ہے اس لیے کہا کہ جب کسی بولنے والے طائر کو تیز چیز مثل فلفل دیجاتی ہے تو خوب بولنے لگتا ہے۔

كَاَنَّ السِّبَاعَ فِيْهِ غَرْقٰى عَشِيَّةً	بِاَرْجَائِهِ الْقُصْوٰى اَنَابِيْشُ عُنْصُلِ

الضمیر ان المجرور ان للبحر ا و غرقی جمع غریق حال من السباع والانابیش جمع انبوش وہو اصل البقل۔ والعنصل البصل البری۔ ترجمہ گویا درندگان غریق ومردہ وادی جواء اُسکے اطراف مین شام کے وقت پیاز دشتی کی جڑین تھین۔ یہان درندگان کو جو کیچڑ مین لتھڑے ہوئے تھے پیاز دشتی کی جڑون سے جو کیچڑ آلودہ ہوتی ہین تشبیہ دی ہے اور لفظ عشیة سے کثرت بارش کی طرف اشارہ ہے کہ صبح سے شام تک ہوئی۔

تمت المعلقة الاولی بحمد اللہ وحسن توفیقہ وتتلوہا الثانیة وہی لطرفة العبد البکری من بنی بکر بن وائل وہو ایضاً من شعراء الجاہلیة وکان بعد الملک الضلیل۔ وطرفة لقب لہ واسمہ عمرو بن العبد وہذہ القصیدة ایضاً من البحر الطویل وجملتہا مائة واربعة ابیات

طرفہ بکری قوم بکر بن وائل سے ہے۔ حسب نسب مین عمدہ بڑے جیتے کا آدمی تھا بڑا منہ زور شاعر تھا عبد عمرو بن بشر سے (جو اُس زمانہ کا نامی سردار اور عمرو بن ہند بادشاہ کے دربار مین اُسکی بڑی عزت تھی) طرفہ کی بہن منسوب تھی۔ ایکدفعہ طرفہ کی بہن نے اپنے بھائی سے اپنے شوہر کی شکایت کی اسپر اُسنے اپنے بہنوئی کی ہجو مین دو شعر کہے جو بادشاہ مذکور کے کانون تک پہونچگئے۔ ایکدن بادشاہ عبد عمرو کو ساتھ لیکر شکار کو گیا اور گورخر شکار کیا اور عبد عمرو سے کہا کہ اُسکو ذبح کرلو مگر وہ اُسکے قابو مین نہ آیا۔ بادشاہ ہنسا اور کہا کہ طرفہ نے تمہارے حق مین درست کہا ہے وہ دونون شعر پڑھے۔ اور اس سے پہلے طرفہ نے عمرو بن ہند کی ہجو کی تھی اسپر عبد عمرو نے بادشاہ سے کہا کہ حضور طرفہ نے جو آپکی ہجو کی ہے وہ میری ہجو سے سخت ہے یہ کہکر اُسنے اسکی ہجو کے شعر پڑھے۔ یہ سنکر بادشاہ بہت غصہ ہوا اور کہا کہ طرفہ کی گستاخی اسقدر بڑھ گئی ہے

کہ وہ ہماری بھی ہجو کرتا ہے - اسپر بادشاہ نے طرفہ کے قتل کا ارادہ کیا - خیر خواہون نے عرض کی کہ اگر آپ اُسکو قتل کرینگے
تو متلمس جہاندیدہ اور صاحب تجربہ شاعر جو اُسکا حلیف ہے آپکی ہجو کہیگا بہتر یہ ہے کہ دونونکو قتل کیجئے - یہ مشورہ بادشاہ کی سمجھ مین
آگیا اور دونون کو بلوایا جب وہ دونون آئے تو ہر ایک کو خلعت عطا فرمایے اور دو فرمان جدا جدا ملفوف کرکے اُنکو دیئے اور کہا
کہ تم دونون ہمارے بحرین کے عامل کے پاس لیجاؤ کہ وہ ہمارے حسب تحریر تمکو انعامات عطا کریگا چنانچہ وہ دونون چل پڑے
اور جب بمقام حیرہ پہونچے تو متلمس نے طرفہ سے کہا کہ بادشاہ کی اسقدر مہربانی کی وجہ معلوم نہین ہوتی بیشک مجکو دال مین
کالا معلوم ہوتا ہے - آؤ فرمان کھولکر پڑھ لین - طرفہ نے کہا کہ یہ تمہارا وہم ہے - ہمکو مناسب نہین کہ بادشاہ کے
سربمہر لفافہ کو کھولین غایت یہ ہے کہ اگر وہ عامل ہمکو کچھ نہ دیگا گھر لوٹ آنے دیگا - جب طرفہ اور متلمس مین اتفاق نہ ہوا
تو متلمس نے مہر توڑ کر اپنے نام کا فرمان نکالا اور پڑھوایا تو اُسمین اُسکے قتل کا حکم تھا سو اُسنے اُسے چاک کیا اور دریا مین ڈالدیا
پھر طرفہ سے کہا کہ تم بھی اپنا فرمان کھولکر پڑھوالو بیشک تمہارے قتل کا حکم ہوگا - طرفہ نے کہا کہ کیا ضرور ہے کہ اگر تمکو
قتل کا حکم ہو تو ویسا ہی میرے حق مین ہو اگر ایک سا حکم تھا تو دو فرمان کیون لکھے ناچار متلمس تو شام کو بھاگ گیا
اور طرفہ اپنے نام کا فرمان لیکر عامل مذکور کے روبرو حاضر ہوا - عامل نے طرفہ سے کہا کہ تو عالی حسب آدمی ہے علاوہ ازین
تیرے کنبہ سے میرا برادرانہ برتاؤ ہے اسلیے مین تجھ سے کہتا ہون کہ تو قبل کھولنے لفافہ کے میرے پاس سے چلا جا کیونکہ جب مین
فرمان پڑھونگا تو اُسکی تعمیل مین مجھے کچھ عذر نہوگا - طرفہ نے اُسکا کہنا نمانا اور لفافہ کھولنے پر اصرار کیا ناچار لفافہ کھولا
اُسمین حکم قتل تھا - اسپر عامل نے کہا کہ اب مجھ سے تیرے لیے سوای اسکے کچھ نہین ہوسکتا کہ جس صورت کو تو پسند
کرے اُسطرح تجکو قتل کرون اُسنے کہا کہ آپ مجکو بہت سی شراب پلاوین اور جب مین مدہوش ہوجاؤن تو میری فصد مین
کھولدی جاوین کہ تمام بدن کے خون نکلجانے سے مین مرجاؤنگا چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور وہ مرگیا اور بحرین مین مدفون
ہوا اُسکا ایک بھائی تھا معبد بن العبد اُسنے اپنے بھائی کے خون کا دعوی کیا سو دیت پر صلح ہوگئی - کل عمر اُسکی بیس برس
کی ہوئی - اور جب حضرت لبید رضی سے پوچھا گیا کہ عرب مین بڑا شاعر کون ہے تو آپنے فرمایا امرء القیس اُسکے بعد بنی بکر
کا مقتول اسکا یعنی طرفہ - اس قصیدے مین طرفہ اپنی اولوالعزمی اور سخاوت وعیاشی کا ذکر اور اپنے چچازاد بھائی
مالک کی شکایت کرتا ہے - اور اس قصیدے مین مسماۃ خولہ کے نام سے تشبیب کرتا ہے وہ اس کی محبوبہ
حنظلہ بن مالک بن زید مناۃ بن تمیم سے ہے - شاعر اُسکو کبھی حنظلہ بن مالک بن زید کیطرف منسوب کرکے
حنظلیہ کہتا ہے - اور کبھی مالک بن زید مناۃ کی طرف نسبت کرکے مالکیہ - اُسکو بنی کلب سے کہنا درست نہین
ہے کیونکہ بطون بنی کلب مین کوئی شخص مسمے باسم مالک یا حنظلہ نہین ہے -

لِخَولَةَ أَطلالٌ بِبُرقَةِ ثَهمَدِ	تَلُوحُ كَباقِي الوَشمِ في ظاهِرِ اليَدِ

الاطلال جمع طلل وہو اثر الدار - البرقة الارض التي اختلط ترابها بحجارة - وثہمد موضع - والوشم غرز الابرة في مواضع

من البدن وذر النيلج عليه وهو اسم لتلك النقوش ايضا ترجمہ موضع ثہمد کی پتھریلی زمین مین میری محبوبہ خولہ کے کھنڈر ایسے نظر آتے ہین جیسے گودنے کے رہے سہے نشان عورتون کے ظاہر اعضا یا ہاتھ پیر پر نمایان ہوتے ہین

وُقُوفًا بِهَا صَحْبِي عَلَيَّ مَطِيَّهُمْ	يَقُولُونَ لَا تَهْلِكْ أَسًى وَتَجَلَّدِ

التجلد الصبر۔ وقوفا حال من ضمیر تلوح اور ترجمہ شعر کا مثل ترجمہ شعر گذشتہ ہے کچھ تغییر کے ساتھ جو ظاہر ہے۔

كَأَنَّ حُدُوجَ الْمَالِكِيَّةِ غُدْوَةً	خَلَايَا سَفِينٍ بِالنَّوَاصِفِ مِنْ دَدِ

الحدوج جمع حدج وهو مركب للنساء مثل المحفة او هو الهودج ۔ المالكية منسوب الى مالك بن زيد مناة كما مر انفا ۔ والخلايا جمع خلية وهي العظيمة من السفن ۔ والنواصف جمع ناصفة وهي مجرى الماء من النهر یعنے نہر کی دھار ۔ و دد مثل يد اسم واد ترجمہ بوقت صبح کوچ کے وقت میری محبوبہ مالکیہ کے ایسے معلوم ہوتے تھے گویا وہ بڑی کشتیان ہین نالہ دد کی منجھ دھار مین بہ رہی ہین ۔ یہان شاعر نے ان اونٹون کو جنپر ہودج کسے ہوئے تھے اور وہ روان تھے کشتیان کلان سے جو دد نالہ کی دھار مین بہ رہی ہون تشبیہ دی ہے ۔

عَدَوْلِيَّةٌ أَوْ مِنْ سَفِينِ ابْنِ يَامِنٍ	يَجُورُ بِهَا الْمَلَّاحُ طَوْرًا وَيَهْتَدِي

عدولی بفتحتین قریة بالبحرین والعدولية سفن منسوبة اليها صفة لسفين او عدول اسم رجل كان يتخذ السفائن او الشجرة الطويلة ۔ وابن يامن رجل من اهلها كان يتخذ السفن ۔ وطورا منسوب على الظرفية من بجور ترجمہ گویا وہ کشتیان ساخت قریہ عدولی یا ساختہ شخص عدول نام یا چوب درخت عدولی کی ہین یا منجملہ کشتیہاے ساختہ ابن یامن کاریگر کے ہین کہ انکو ملاح کبھی ٹیڑھا لیجاتا ہے اور کبھی سیدھا ۔ یہان شاعر نے ان شتر ونکو جنکو الکا ہنکانیوالا کبھی سڑک پر لیجاتا ہے اور کبھی بلحاظ قرب مسافت ٹیاکی راہ پر ان کشتیون سے تشبیہ دی ہے جنکو کبھی ملاح ادھر لیجاتا ہے اور کبھی ادھر ۔

يَشُقُّ حَبَابَ الْمَاءِ حَيْزُومُهَا بِهَا	كَمَا قَسَمَ التُّرْبَ الْمُفَايِلُ بِالْيَدِ

حباب الماء معظمه ۔ والحيزوم الصدر ۔ والمفائل من يلعب الفئال وهو لعبة للصبيان يجمعون التراب فيخبئون فيه شيئا ثم يقسمون التراب قسمين ويسئل عن الدفين في ايهما هو فمن اصاب قمر ومن اخطأ قمر ويقال له في الهندية سونو الکوٹن وڈھیری کاٹ وکوڑی چھپول علے اختلاف اللغات ترجمہ ان کشتیون کا اگلا حصہ پانی کی دھار کو ایسا چیرتا ہے جیسا سونو الکوٹن یا کوڑی چھپول کھیلنے والا مٹی کے اپنے ہاتھ سے دو ٹکڑے کرتا ہے خلاصہ یہ ہے کہ محبوبہ کے کجاوے ان کشتیون کے مشابہ ہین جو منجھ دھار کو برابر ایسی چیرتی چلی جاتی ہین جیسے شخص مذکور مٹی کو ۔

وَفِي الْحَيِّ أَحْوَى يَنْفُضُ الْمَرْدَ شَادِنٌ	مُظَاهِرُ سِمْطَيْ لُؤْلُؤٍ وَزَبَرْجَدِ

الاحوی الذی فی شفتیه سمرة او حمرة تضرب الی السواد۔ والنفض تحریک الشجر لیسقط الثمر۔ والمرد ثمر الاراک۔ والشادن الغزال الذی قوی واستغنی عن امه والمظاهر الذی لبس لؤلؤا فوق ثوب والسمط الخیط الذی نظمت فیه الجواہر جمعه سموط۔ وقوله احوی صفة قامت مقام الموصوف ای ظبی احوی ترجمہ اور اس قوم مین ایک نوجوان ہرنی ہے سرگین چشم وگندم گون لب جو گردن اونچی کرکے پیلو کے پھل جھاڑتی ہی اور دوہرے ہار موتیون اور زمرد کے پہن رہی ہے۔ اور اس اخیر جملہ سے اسکا اظہار منظور ہے کہ میری مراد آہو سے وہی میری محبوبہ خولہ ہے نہ آہوئے حقیقی۔ اپنی معشوقہ کو آہو سے تین چیزون مین تشبیہ دی ایک تو چشم سرگین ہین دوسرے گندم گونی لب مین۔ تیسرے گردن کی خوبصورتی مین کہ آہو کی گردن نہایت خوبصورت ہوتی ہے خصوصاً جبکہ وہ ایک ادا سے گردن اٹھاکر پیلو کا پھل توڑتی ہے۔

خَذُولٌ تُرَاعِیْ رَبْرَباً بِخَمِیْلَةٍ		تَنَاوَلُ أَطْرَافَ الْبَرِیْرِ وَتَرْتَدِیْ	

الخذول من الظباء التی قد خذلت ای ترکت اولادہا۔ والربرب القطیع من الظباء وبقر الوحش۔ وقوله تراعی ربربا ای ترعی معه۔ والخمیلة بالمعجمة الارض التی کثر وطاب نباتہا۔ والتناول الاخذ والبریر ثمر الاراک ترجمہ وہ ایسی ہرنی ہے کہ اپنے ساتھیون سے جدا ہوگئی ہے اور ایک گلہ آہوؤن کے ساتھ ایک عمدہ سرسبز زمین مین چرتی ہے اور گردن ابھار کر پیلو کے پھل توڑتی اور اسکے پتون کو اپنی چادر بنا لیتی ہے یعنے انمین چھپ جاتی ہی۔ مطلب یہ ہے کہ خولہ مجھ سے جدا ہوکر اپنی قوم کے ساتھ جاتی ہے اور براہ لگاوٹ یا میری کشش محبت کے سبب مجکو بھی دیکھتی جاتی ہے مثل اس ہرنی کے جو اپنے ساتھیون سے جدا ہوکر اور گلہ کے ساتھ چرنے لگے تو وہ گاہ گاہ اپنے ساتھیون کو بھی دیکھا کرتی ہے کہ وہ کہان چرتے ہین۔

وَتَبْسِمُ عَنْ أَلْمَى كَأَنَّ مُنَوِّراً		تَخَلَّلَ حُرَّ الرَّمْلِ دِعْصٌ لَهُ نَدٍ	

الالمی الذی یضرب لون شفتیه الی السواد والمنور من الشجر الذی خرج نوره واراد به اقحوانا منورا وحر کل شئ خالصه والدعص الکثیب من الرمل۔ والندی البلل والندی نعت منه۔ ومنورا اسم کان۔ وجملة تخلل صفة منورا۔ وخبر کان محذوف وہو ثغرہا۔ والندی صفة دعص وہو فاعل تخلل۔ وتقدیر الکلام کان اقحوانا منورا تخلل دعص له ندحر الرمل ثغرہا ترجمہ اور میری معشوقہ ہنگام تبسم ایسے دندان آبدار دکھاتی ہے کہ گویا وہ بابونہ کی شاداب کلیان ہین کول ٹیلہ نمناک پر جو خالص ریگ تودہ کے بیچمین واقع ہوا ہے۔ اور ریگ تودہ کے آب باران سے تر ہونے کی قید اسواسطے لگائی ہے کہ ایسے موقع کا گل نہایت شاداب وتروتازہ ہوتا ہے۔ عرب مین دندان باآب وتاب کو گل بابونہ سے تشبیہ دیتے ہین۔

سَقَتْهُ إِيَاةُ الشَّمْسِ إِلَّا لِثَاتِهِ		أُسِفَّ وَلَمْ تَكْدِمْ عَلَيْهِ بِإِثْمِدِ	

ایاة الشمس ضوءہا۔ والاسفاف الذر۔ والکدم العض۔ والاثمد حجر الکحل۔ والہاء فی سقتہ للثغر وکذا

والسفنجة النعامة - وتبری تعرض والازعر قلیل الشعر - والاربد الذی لونه لون الرماد ترجمہ وہ ناقہ مضبوطی و قوت اعضا میں مثل شتر نر کے ہے اور پر گوشت ٹھکے ہوئے بدن کی بڑے کلہ والی اور ایسی تیزی سے دوڑتی ہے کہ گویا وہ مادہ شتر مرغ کی ہے جو بمقابلہ ایک شتر مرغ کم موہو سلے یعنی جوان پٹھے کے دوڑتی ہے - مقابلہ مذکور کی اس لیے قید لگائی کہ ایسے وقت میں وہ نہایت تیزی سے دوڑتی ہے - اور ازعر ارمد سے مراد نوجوان شتر مرغ ہے کیونکہ جب بچہ ہوتا ہے تو اسکے جسم پر بال اور روئیں بہت ہوتے ہیں اور زردی مائل ہوتا ہے اور جب وہ پورا جوان ہوتا ہے تو اسکا روان گرجاتا ہے اور خاکستری رنگ کا ہوجاتا ہے -

تُبَارِیْ عِتَاقًا نَاجِیَاتٍ وَّاَتْبَعَتْ	وَظِیْفًا وَّظِیْفًا فَوْقَ مَوْرٍ مُّعَبَّدِ

المباراة المعارضة مع الغلبة - والعتاق جمع عتیق وہو الکریم من الابل - والناجیات المسرعات فی السیر - والوظیف مستدق عظم الذراع والساق - والمور الطریق - والمعبد المذلل - واتبعت عطف علی تباری والضمیر فیہما للناقة وہو متعد الی المفعولین ترجمہ وہ ناقہ ناقہائے تیز رو کا مقابلہ کرتی ہے اور اُنپر غالب آجاتی ہے - اور راہ جاری میں جو بسبب کثرت آمد و رفت و نشیب و فراز دشوار گذار ہوجاتی ہے پچھلے پاؤن کی نلی اگلے پاؤن کی نلی پر برابر رکھتی جاتی ہے اور تھکتی نہیں - خلاصہ یہ کہ وہ پچھلے پاؤن کے قدم کو اگلے پاؤن کے قدم پر رکھتی ہے اور ایسا شتر یا گھوڑا مسافت بعیدہ کو جلد طے کر لیتا ہے -

تَرَبَّعَتِ الْقُفَّیْنِ فِی الشَّوْلِ تَرْتَعِیْ	حَدَائِقَ مَوْلِیِّ الْاَسِرَّةِ اَغْیَدِ

التربع رعی الربیع والقفین اسم موضع - والشول جمع الشائلة وہی الناقة التی جف ضرعہا وقل لبنہا والمولی الذی اصابہ الولی وہو المطر الثانی من امطار السنة یقال لی المکان فہو مولی - والاسرة جمع السر وہو خیر مواضع الوادی الطیبة کلاءً - والاغید کثیر النبات - وقولہ مولی الاسرة صفة لمحذوف ای وادٍ مولی الاسرة ترجمہ اس ناقہ نے موسم بہار میں بمقام قفین ایسی اونٹنیوں کے ساتھ جنکے دودھ بسبب بعد ولادت کے کم ہوکر انکے پستان خشک ہوگئے ہیں وادی کے عمدہ سبزہ زارون میں جو آب باران سے بار بار تر و تازہ ہوئی تھی چرا تھا -

تَرِیْعُ اِلٰی صَوْتِ الْمُهِیْبِ وَتَتَّقِیْ	بِذِیْ خُصَلٍ رَوْعَاتِ اَکْلَفَ مُلْبِدِ

تریع ترجع - والمہیب الداعی - والاتقاء التحجز بین الشیئین والخصل جمع خصلة وہی اللفیفة من الشعر والروعات الفزعات وکنی بہا من الحملة والاکلف من البعیر الذی لونہ بین السواد والحمرة - والملبد الذی تلبد الوبر علی عجزه من البول والثلط والظاہر انہ من البد الجمل اذا ضرب بذنبہ یفعل ذلک عند غلبة الشہوة وبذی خصل صفة قامت مقام الموصوف ای بذنب ذی خصل وکذا قولہ اکلف ای فحل کلف ترجمہ وہ چرواہے کے بلانے سے اسکے پاس چلی آتی ہے یعنی چوکنی اور ہوشیار ہی اور اپنے گھنے یعنی بہت بالون والی دم کے ذریعہ سے حملات شتر مست کو روکتی ہے [illegible] نہیں ہوتی تا کہ ضعیف نہو جاوے -

كَاَنَّ جَنَاحَيْ مَضْرَحِيٍّ تَكَنَّفَا	حِفَافَيْهِ شُكَّا فِي الْعَسِيْبِ بِمِسْرَدِ

المضرحی الابیض من النسور۔ والتکنف الکون فی کنف الشئ والاحاطۃ۔ والحفاف الجانب۔ والشک الغرز۔ والعسیب عظم الذنب۔ والمسرد المثقب۔ ترجمہ اُسکی دُم بالون کی ایسی گھنی ہے کہ اسپر یہ گمان ہوتا ہی کہ گو یا سفید گدھ کے دو بازوؤں نے اُسکو دونون طرف سے گھیر لیا ہی ایسے حال مین کہ ہر دو بازو اُسکے ناقہ کی دُم کی ہڈی مین درفش یعنے سُتالی سے سی دیے ہین۔ ناقہ کی دُم کے بالونکو سفید گرگس کے دو بازو کے ساتھ طول اور سفیدی مین تشبیہ دی ہی

فَطَوْرًا بِهٖ خَلْفَ الزَّمِيْلِ وَتَارَةً	عَلٰى حَشَفٍ كَالشَّنِّ ذَاوٍ مُجَدَّدِ

الزمیل الردیف۔ والحشف الضرع الذی جف لبنہ فتشنج۔ والشن القربۃ الخلق۔ والذوی الذبول۔ والمجدد الذی جد لبنہ ای قطع ترجمہ سو وہ ناقہ کبھی تو اپنی دم شخص ردیف کی پشت پر مارتی ہی اور کبھی اپنے پستان پر مارتی ہے جو مثل مشک کہنہ کے سوکھی ہے اور سمٹی ہوئی ہے یعنے وہ سواری مین چینور ہلاتی ہوئی بڑی نشاط سے جاتی ہی

لَهَا فَخِذَانِ اُكْمِلَ النَّحْضُ فِيْهِمَا	كَاَنَّهُمَا بَابَا مُنِيْفٍ مُمَرَّدِ

النحض بالنون فالمہملۃ فالمعجمۃ اللحم۔ والمنیف العالی من الانافۃ وہو العلو۔ والممرد من البناء الاملس ومنیف ای قصر منیف فحذف الموصوف ترجمہ اُسکی دونون رانین ایسی پر گوشت اونچی چکنی ہین کہ گویا وہ دو بازو محل بلند و صاف کے ہین۔

وَطَيُّ مَحَالٍ كَالْحَنِيِّ خُلُوْفُهٗ	وَاَجْرِنَةٌ لُزَّتْ بِدَاْيٍ مُنَضَّدِ

معطوف علی فخذان۔ والطی معناہ بالفارسیۃ نوردیدن وپیچیدن ویراد بہ الاحکام مضاف الی موصوفہ المحال فقتار الظہر واحد تہا محالۃ۔ والحنی القسی والواحدۃ حنیۃ۔ والخلوف جمع الخلف وہو اقصر اضلاع الجنب۔ والاجرنۃ جمع جران وہو باطن العنق۔ واللز الشد۔ والدای فقار العنق واحد تہا دایۃ۔ والمنضد الموضوع بعض الشئ علی البعض۔ والضمیر فی خلوفہ للطی۔ وجملۃ کالحنی خلوفہ صفۃ محال۔ وجملۃ لزت بدای صفۃ اجرنۃ ترجمہ اُسکے پشت کے مُہرے گٹھے ہوئے پیچیدہ اور اُسکی پسلیان مثل کمان کے خمیدہ اور اُسکی گردن کا حصہ پیشین تو بتو اُسکی گردن کے مُہرون سے مربوط و مضبوط ہے

كَاَنَّ كِنَاسَيْ ضَالَةٍ يَكْنُفَانِهَا	وَاَطْرَ قِسِيٍّ تَحْتَ صُلْبٍ مُؤَيَّدِ

الکناس بیت الظبی۔ والضال السدر البری الواحد ضالۃ۔ والکنف الاحاطۃ۔ والاطر العطف۔ واطر قسی بمعنی قسی معطوفۃ ترجمہ اُس اونٹنی کی پسلیان ایسی چوڑی چکلی ہین کہ گویا ہرن کی دو خوابگاہون نے جو جھر بیری کے تلے واقع ہین اُس ناقہ کو چپ و راست سے گھیر لیا ہے یعنی اسکی پسلیان اسقدر وسیع ہین کہ اُنمین دو ہرن اپنی خوابگاہ بنا سکتے ہین اس لیے وہ بالغرو پھسلنے سے محفوظ ہے۔ اور بھی اُسکی پشت ایسی معلوم ہوتی ہی کہ گویا خمیدہ کمانین پشت قوی کے نیچے لگائی گئی ہین یعنے وہ جوڑ بند کی مستحکم ہے۔

لَهَا مِرْفَقَانِ أَفْتَلَانِ كَأَنَّهَا	تَمُرُّ بِسَلْمَيْ دَالِجٍ مُتَشَدِّدِ

المرفق موصل الذراع في العضد۔ مرفق افتل بين الفتل وهو تباعد ما بين المرفقين عن جنبي البعير والسلم الدلو لها عروة وهو المقبض منها۔ والدالج الذي ياخذ الدلو من راس البير فيفرغها في الحوض۔ والمتشدد القوي۔ والباء في بسلمي للتعدية او بمعنى مع ترجمہ اُس ناقہ کی کہنیان اُسکی پسلیون سے اسقدر دور ہین کہ وہ چلتے وقت ایسی معلوم ہوتی ہے کہ گویا کوئی دلوکش قوی شخص دو ڈول لیے جاتا ہے ایک دست راست ہین اور دوسرا دست چپ ہین یعنی جیسے ہر دو دست قوی حمال ہر دو ڈول کے اُسکے ہر دو پہلوؤن سے دور رہتے ہین ایسے ہی ناقہ کے پہلو سے پہلے ہوئے ہین

كَقَنْطَرَةِ الرُّومِيِّ أَقْسَمَ رَبُّهَا	لَتُكْتَنَفَنْ حَتَّى تُشَادَ بِقَرْمَدِ

القنطرة الجسر۔ والاكتناف الاحاطة۔ والقرمد الآجر وقيل هو الصاروج۔ واراد بالرومي الرجل الرومي ترجمہ وہ ناقہ اپنے استحکام وسطبری اعضا مین ایسی ہے جیسا کسی رومی معمار کا بنایا ہوا مضبوط پل کہ اُسکے بنوانے والے نے یہ قسم کھائی ہو کہ تا طیاری پل اُسکے پاس سے کہین جایا نہ جاویگا اور اُسکو گھیرے رہیگا یہانتلک کہ وہ خشت وگچ سے مستحکم کیا جاوے۔

صُهَابِيَّةُ الْعُثْنُونِ مُوجَدَةُ الْقَرَا	بَعِيدَةُ وَخْدِ الرِّجْلِ مَوَّارَةُ الْيَدِ

صهابية اي فيها صهبة وهي بياض تخالطه حمرة۔ والعثنون شعيرات طويلة تحت حنك البعير۔ والموجدة المقواة والقرى الظهر۔ والوخد سعة الخطو ما بين القدمين۔ وناقة موارة اليد اي سريعة ترجمہ اُسکی ٹھوڑی کے تلے کے بال گلابی ہین۔ اور وہ پشت کی مضبوط ہے اور خوب کشادہ گام ہے اور تیز رفتار۔

أُمِرَّتْ يَدَاهَا فَتْلَ شَزْرٍ وَأُجْنِحَتْ	لَهَا عَضُدَاهَا فِي سَقِيفٍ مُسَنَّدِ

الامرار الفتل۔ والشزر من الفتل ما كان الى فوق خلاف دور المغزل۔ والاجناح الامالة۔ والسقيف السقف والمسند الذي اسند بعضه الى بعض ترجمہ اُسکے دونون ہاتھ یعنی دونوں اگلے پاؤن ایسے مضبوط ہین جیسا ڈورا اُلٹا بل دیا ہوا کہ وہ نہایت مستحکم ہوتا ہے۔ اور اُسکے دونون بازوؤن پر اُسکا اگلا دھڑ ایسا جھکا یا ہوا رکھا ہے جیسے ستونون پر چھت۔

جُنُوحٌ دِفَاقٌ عَنْدَلٌ ثُمَّ أُفْرِعَتْ	لَهَا كَتِفَاهَا فِي مُعَالًى مُصَعَّدِ

الجنوح التي تميل نشاطاً۔ والدفاق المتدفقة في السير۔ والعندل العظيمة الراس۔ والافراع التعلية۔ والمعالى والمصعد المرفوع۔ ويجوز في جنوح ودفاق وعندل الرفع على انه خبر لمبتدء محذوف اي هي۔ والجر على انه صفة لعوجاء۔ وكذا في قوله صهابية فيما سبق۔ ومعالى صفة لمحذوف اي في قصر معالى ترجمہ وہ ناقہ کلیل اور نشاط کے سبب تانہ اِدھر اُدھر کو جھکتی ہے اور کودنے پھاندنے والی اور سر کی بلند ہے ناقہ کے یہ وصف محمود ہین اور

اسکے دونون مونڈھے جو ایک اونچے قصر کے برابر ہین اُسکے اگلے حصہ بدن مین اُبھار کے لگائی گئی ہین

کان علوب النسع فی دایاتہا ‏ ‏ ‏ ‏ موارد من خلقاء فی ظہر قردد

العلب الاثر جمعہ علوب۔ والنسع سیر تنسج عریضاً ویشد بہ الرحل والدایات جمع دایۃ وہی فقرۃ الظہر ومنہ ابن دایۃ للغراب فانہ یاکل منہا اذا ادبر البعیر۔ والموارد جمع مورد وہو الماء الذی یورد۔ والخلقاء الملساء۔ واراد من خلقاء ای من صخرۃ خلقاء فحذف الموصوف۔ والقردد الارض الصلبۃ المرتفعۃ ترجمہ نشان تنگ کے اُسکے پیٹ اور پسلیوں مین ایسے معلوم ہوتے ہین کہ گویا وہ سپاٹ پتھر کی نالیان ہین سخت اور اونچی زمین مین۔ یہان نشانہاے تنگ کو صفائی مین اُس نالی سے تشبیہ دی ہے جسمین پانی ہو۔ اور ناقہ کے ہر دو پہلو کو سپاٹ پتھر سے بوجہ مضبوطی اور اُس ناقہ کی سرشت کو زمین سخت سے بوجہ صلابت اور شدت کے۔

تلاقی واحیانا تبین کانہا ‏ ‏ ‏ ‏ بنائق غر فی قمیص مقدد

البنائق بتقدیم الموحدۃ علی النون جمع بنیقۃ التخریص بالفوقانیۃ فالمعجمۃ معرب تیریز ویقال لہ بالفارسیۃ شاخ پیراہن وفی الہندیۃ کلی۔ ویؤیدہ قول المتنبی ع یقطر من کم الی البنائق فانہ یدل علی ان البنائق تحت الکم قال صاحب التبیان البنائق جمع بنیقۃ وہی الدخرصۃ۔ وتفسیرہ بخشتک پیراہن یعنی چو بغلا و گریبان لا یناسب ہہنا۔ والغر جمع اغر وہو الابیض من کل شیء۔ والمقدد المشقق طولاً۔ وتلاقی اصلہ تتلاقی فحذف احدی التائین وفیہ ضمیر یعود الی العلوب ترجمہ اُس ناقہ کے تنگ کے سفید نشان بوقت رفتار حالت انقباض جلد مین آپس مین ملجاتے ہین اور بصورت انبساط جدا جدا ہوجاتے ہین گویا وہ پھٹے ہوئے کرتے کی کلیان ہین کہ کبھی ہوا کے جھوکے سے باہم ملجاتی ہین اور کبھی الگ الگ ہوجاتی ہین۔

واتلع نہاض اذا صعدت بہ ‏ ‏ ‏ ‏ کسکان بوصی بدجلۃ مصعد

الاتلع الطویل العنق۔ والنہاض السریع الحرکۃ۔ والبوصی ضرب من السفن۔ والسکان ذنب السفینۃ وہو بالفارسیۃ دنبال کشتی وفی الہندیۃ پتوار۔ وقولہ اتلع ونہاض صفتان لموصوف محذوف وہو عنق ترجمہ اور اُس ناقہ کی بلند گردن بہت اُٹھنے والی ہے وہ جب اُسکو اُٹھاتی ہے تو ایسی معلوم ہوتی ہے کہ دریاے دجلہ مین کشتی روان کا دنبالہ ہے

وجمجمۃ مثل العلاۃ کانما ‏ ‏ ‏ ‏ وعی الملتقی منہا الی حرف مبرد

الجمجمۃ عظم الراس المشتمل علی الدماغ۔ والعلاۃ السندان۔ والوعی الانضمام والمبرد السوہان ترجمہ اور اُس کی کھوپری ایسی سخت ہے جیسے سندان یعنی لوہار کا گھن گویا اُسکے جوڑون کی جگہ نے اُسکے بعض ٹکڑون کو ایسے بعض کے ساتھ جوڑا ہے جو سوہان کے کنارہ کے مانند کرتے ہین یعنی کھوپری اور جس سے وہ ملی ہے نہایت سخت ہین

وخد کقرطاس الشآمی ومشفر ‏ ‏ ‏ ‏ کسبت الیمانی قدہ لم یجرد

السبت جلود البقر المدبوغة بالقرظ ۔ والقد الشق طولاً ۔ والتحرید التوریج ۔ والیمانی والشامی صفتان لمحذوفین ای الرجل الیمانی والرجل الشامی ترجمہ اُس ناقہ کا رخسار مانند کاغذ ساخت شام کے چکنا ۔ اور اُسکے ہونٹ نرمی اور راستی مین مثل یمن کی ادہوڑی کے جو سیدھی کٹی ہو نہ ٹیڑھی ۔

وَعَیْنَانِ کَالْمَاوِیَّتَیْنِ اسْتَکَنَّتَا ۔۔۔ بِکَهْفَیْ حِجَاجَیْ صَخْرَةٍ قَلْتِ مَوْرِدِ

الماویة المراٰۃ کانہا منسوبۃ الی الماء ۔ واستکنتا صارتا فی کن ۔ والحجاج العظم الذی ینبت علیہ الحاجب والقلت النقرۃ فی الصخرۃ یجتمع فیہا الماء ۔ وقولہ حجاجی صخرۃ ای حجاجین من صخرۃ ۔ وقلت مورد بدل من صخرۃ ترجمہ اور اُسکی دونون آنکھین مثل دو آئینون کے ہین کہ وہ دو غار دو اُستخوان ابرو کے تلے جاگزین ہوئی ہین ۔ اور وہ دونون اُستخوان سختی مین اور وہ دونون آنکھین درخشانی مین مثل اُس سخت پتھر کے ہین جسمین کسیقدر گڑھا ہو اور اُسمین صاف پانی چمکتا ہو اور وہ مانند پانی کے گھاٹ کے معلوم ہوتا ہو ۔ خلاصہ یہ ہے کہ دونون آنکھون کو دو آئینون سے اور اُس پانی سے جو قعر سنگ مین جمع ہو صفائی اور براقی مین تشبیہ دیتا ہے اور ہر دو استخوان دو ابرو کے غارون کو سنگ سخت سے استحکام و تصلب مین ۔

طَحُورَانِ عُوَّارَ الْقَذَى فَتَرَاهُمَا ۔۔۔ کَمَکْحُولَتَیْ مَذْعُورَةٍ أُمِّ فَرْقَدِ

الطحر الطرح ۔ والعوار القذی ۔ والذعر الاخافۃ ۔ والفرقد ولد البقرۃ الوحشیۃ ۔ ونصب عوار علی المفعول بہ من طحورین ۔ واراد بالمکحولتین العینین ترجمہ وہ دونون آنکھین خس و خاشاک کو اپنے پاس پھٹکنے نہین دیتین اور اس لیے صاف رہتی ہین سو تو اُنکو ایسے حال مین دیکھے گا جیسے دو چشم سرمگین بچہ دار نیل گاے کی جو صیاد سے خوف زدہ ہو کہ ایسے وقت مین اُسکی آنکھین نہایت تیز اور خوبصورت معلوم ہوتی ہین ۔

وَصَادِقَتَا سَمْعِ التَّوَجُّسِ لِلسُّرَى ۔۔۔ لِهَجْسٍ خَفِیٍّ أَوْ لِصَوْتٍ مُنَدَّدِ

التوجس التسمع الی صوت خفی ۔ والہجس الصوت الخفی ۔ والتندید رفع الصوت ترجمہ اور اُسکے دو کان ایسے ہین کہ بوقت شب روی پست اور بلند آواز کو خوب سنتے ہین ۔

مُؤَلَّلَتَانِ تَعْرِفُ الْعِتْقَ فِیهِمَا ۔۔۔ کَسَامِعَتَیْ شَاةٍ بِحَوْمَلَ مُفْرَدِ

التاٴلیل التحدید والتدقیق ۔ والعتق الکرم والنجابۃ ۔ والسامعتان الاذنان ۔ والشاۃ الثور الوحشی وحومل اسم موضع ترجمہ اور اُسکے دو کان تیز و باریک ہین جنسے تو اُسکی عمدگی نسل و نجابت معلوم کر لیگا اور وہ مثل دو کان اکیلے نرگاؤ وحشی مقام حومل کے ہین یعنی جیسا وحشی بیل خصوصاً بحالت تنہائی نہایت ہوشیار رہتا ہے اور صیاد کی کانا پھوسی کو بھی سُن لیتا ہے ایسے ہی وہ ناقہ ہر وقت ہوشیار اور چوکنّی رہتی ہے

وَأَرْوَعُ نَبَّاضٌ أَحَذُّ مُلَمْلَمٌ ۔۔۔ کَمِرْدَاةِ صَخْرٍ فِی صَفِیحٍ مُصَمَّدِ

الاروع الفزعان لفرط ذكائه - والنباض الكثير الحركة - والاخذ الخفيف السريع - والململم الشديد الصلب - والمرداة حجر تكسر به الحجارة - والصفيح العراض من الحجارة - والمصمد الصلب - واروع صفت لمحذوف اى قلب اروع - ترجمہ اور وہ ناقہ ذکی اور خوف کی جگہ مین بڑی محتاط بڑی کود پھاند والی چالاک مضبوط ہی جیسا چوڑی سنگین سلو مین سنگستان سخت پتھر ہوتا ہی - یہان دلکو جو پسلیو مین ہوتا ہی سخت پتھر سے جو عریض سلون مین ہو تشبیہ دی ہے -

وَاَعْلَمُ مَخْرُوْتٌ مِنَ الْاَنْفِ مَارِنٌ	عَتِيْقٌ مَتٰى تَرْجُمْ بِهِ الْاَرْضَ تَزْدَدِ

الاعلم المشقوق الشفة العليا - والمخروت المثقوب - والمارن مالان من الانف ترجمہ اس ناقہ کا اوپر کا ہونٹ کٹا ہوا ہی - اور نرمہ بینی یعنی اسکی ناک کی پھننگ چھدی ہوئی ہی اور ایسی تجربہ کار ہے کہ جب زمین کو سونگھ لیتی ہی تو تیز رفتاری مین بہت بڑھ جاتی ہے - زمین سونگھنے کی وجہ یہ ہے کہ عرب کی عادت تھی کہ شتر سفر پیشہ صاحب تجربہ کو آگے بڑھاتے تھے کہ وہ زمین کو سونگھتا تھا اور یہ معلوم کر لیتا تھا کہ یہان سے پانی کسقدر دور ہے اور منزل مقصود کسقدر مسافت پر ہے اگر وہ مقام مذکور دور ہوتے تو وہ جلد جلد چلنے لگتا - اور اس لیے مسافت نام رکھا گیا - سوف کے معنے لغت مین سونگھنے کے ہین -

وَاِنْ شِئْتُ لَمْ تُرْقِلْ وَاِنْ شِئْتُ اَرْقَلَتْ	مَخَافَةَ مَلْوِيٍّ مِنَ الْقِدِّ مُحْصَدِ

الارقال الاسراع - والقد جلد السخلة یعنے پوست بزغالہ - والاحصاد الاحکام - وملوی صفۃ لسوط اى سوط ملوى ترجمہ اور وہ ناقہ ایسی شایستہ ہے کہ اگر اسے سوار تو چاہے کہ وہ تیز نہ چلے تو تیز نہ چلیگی اور اگر اسکی تیز روی چاہے تو وہ بخوف چابک جو بکری کی کھال کو لپیٹ کر بنایا ہی اور وہ بہت مضبوط ہی تیز چلیگی غرض سوار کی مرضی کے تابع ہی -

وَاِنْ شِئْتُ سَامٰى وَاسِطَ الْكُوْرِ رَاْسُهَا	وَعَامَتْ بِضَبْعَيْهَا نَجَاءَ الْخَفَيْدَدِ

المساماة المباراة فى السمو اى العلو - وواسط الكور مقدمه كالقربوص للسرج - والعوم السباحة - والضبع العضد - والنجاء الاسراع - والخفيدد بالمعجمة فالفاء فالدالين كسفرجل ذكر النعام - ونصب نجاء على المصدرية من مثل مقدر تقديره نجت نجاء مثل نجاء الخفيدد - ترجمہ اور اگر تو چاہے تو وہ اپنے سر کو اگلی چوب پالان سے بھی اونچا کر دے اور اپنے دونون بازون کے ذریعہ سے ایسی تیز و نرم رفتار چلے جیسا کوئی تیرتا ہوا مثل تیز روی شتر مرغ نر کے -

عَلٰى مِثْلِهَا اَمْضِىْ اِذَا قَالَ صَاحِبِىْ	اَلَا لَيْتَنِىْ اَفْدِيْكَ مِنْهَا وَاَفْتَدِىْ

الهاء فى قوله منها تعود الى مشقة السفر المستفادة من قوله على مثلها امضى ترجمہ مین ایسے ناقہ پر جو بصفات مذکورہ متصف ہو سوار ہو کر اپنی کارروائی کرتا ہون جبکہ میرا رفیق مصیبت سے گھبرا کر بیتابانہ بول اٹھے کہ ای کاش مین تجکو فدیہ دیکر اس مصیبت سے چھڑا لیتا اور مین بھی چھوٹ جاتا -

وَجَاشَتْ اِلَيْهِ النَّفْسُ خَوْفًا وَخَالَهُ	مُصَابًا وَلَوْ اَمْسٰى عَلٰى غَيْرِ مَرْصَدِ

جاشت الیہ النفس ای ارتفعت نفسہ ای زال قلبہ عن مستقرہ لاجل الخوف وخلہ مصاباً ای ظنہ ہالکا ترجمہ اور مین اس ناقہ پرسوار ہوکر اسوقت کارروائی کرتاہون جبکہ میرے رفیق کا دل بسبب غایت خوف وہراس کے اپنی جگہ سے اکھڑ جاوے اور دم ناک مین آجاوے اور وہ اپنے کو موا سمجھے اگرچہ وہ غیر خطرناک راہ مین چلے۔ خلاصہ یہ کہ مین ایسے ناقہ پرسوار ہوکر ایسے ہولناک دشت کو جوہو کا مقام ہے طے کرتاہون جسکو میرا رفیق دیکھکر اپنے کو موا سمجھنے لگے۔ اگرچہ قطاع الطریق کا وہان خوف نہو۔

إِذَا الْقَوْمُ قَالُوا مَنْ فَتًى خِلْتُ أَنَّنِي ‌ ‌ ‌ عُنِيتُ فَلَمْ أَكْسَلْ وَلَمْ أَتَبَلَّدِ

الکسل التثاقل عن الامر۔ والتبلد التحیر ترجمہ جب کسی حادثہ کے ظہور کے وقت قوم بخیال کفایت شر ودفع تکلیف کہین اور پکارین کہ کون جوانمرد ہے کہ ہم سے یہ شدائد دور کرے تو مین یہ خیال کرتاہون کہ اس ندا سے مین ہی ارادہ کیا گیا ہون سو مین یہ آواز سنکر قوم کی فریادرسی مین کچھ کاہلی اور سستی نہین کرتا اور نہ مین اُنکے مطلب کے دریافت کرنے مین حیران رہتاہون بلکہ یہ سمجھتاہون کہ مقصود بالندا مین ہی ہون اور دوسرا شخص اسکا مخاطب نہین ہوسکتا

أَحَلْتُ عَلَيْهَا بِالْقَطِيعِ فَأَجْذَمَتْ ‌ ‌ ‌ وَقَدْ خَبَّ آلُ الْأَمْعَزِ الْمُتَوَقِّدِ

الاحالۃ الاقبال۔ والقطیع السوط۔ والاجذام الاسراع۔ والخبب الاضطراب۔ والآل مایری شبیہ الماء فی طرفی النہار والسراب مایری فی نصف النہار۔ والامعز المکان الکثیر الحصی۔ وقولہ قد خب جملۃ فی موضع الحال من ضمیر اجذمت۔ ترجمہ آواز مذکور سنکر مین چابک لیکر ناقہ کیطرف متوجہ ہوا اور سوار ہوکر اُسکے چابک مارا تو وہ ایسے وقت مین تیز چلی کہ سراب یعنی دہوکا سنگستان مین جو شدت گرمی سے چمک رہا تھا مضطرب اور موجزن تھا۔

فَذَالَتْ كَمَا ذَالَتْ وَلِيدَةُ مَجْلِسٍ ‌ ‌ ‌ تُرِي رَبَّهَا أَذْيَالَ سَحْلٍ مُمَدَّدِ

الذیل التبختر۔ والولیدۃ الجاریۃ الرقاصۃ۔ والسحل الثوب الابیض من القطن ترجمہ سو وہ ناقہ متبخترانہ ایسی چلی جیسے ناچنے والی چھوکری مجلس مین بحالت رقص اپنے مالک کو اپنی دراز سفید چادر کے دامن اُٹھا اُٹھا کر دکھاتی ہے ناقہ کی متبخترانہ چال کو جاریہ رقاصہ کے متبخترانہ اور اسکی دراز دُم کو جاریہ کے دراز دامن سے تشبیہ دی ہے

وَلَسْتُ بِحَلَّالِ التِّلَاعِ مَخَافَةً ‌ ‌ ‌ وَلَكِنْ مَتَى يَسْتَرْفِدِ الْقَوْمُ أَرْفِدِ

الحلال مبالغۃ الحال من الحلول۔ والتلعۃ ما ارتفع من الارض۔ والرفد الاعانۃ۔ والاسترفاد الاستعانۃ ترجمہ اور مین بسبب خوف اعداء ٹیلون پر نہین چڑھتا ہون بلکہ جب قوم مجھسے ضیافت مہمانان یا قتال اعداء مین مدد مانگے تو مین اُنکا مددگار رہتاہون۔

فَإِنْ تَبْغِنِي فِي حَلْقَةِ الْقَوْمِ تَلْقَنِي ‌ ‌ ‌ وَإِنْ تَقْتَنِصْنِي فِي الْحَوَانِيتِ تَصْطَلِ

البغی الطلب۔ والالفاء الوجدان۔ والاقتناص والاصطیاد واحد۔ والحوانیت جمع الحانوت وہی دکان الخمار

ترجمہ سواگر تو مجکو محفل قوم مین جہان جملہ معاملات وینے لینے وصلح وجنگ کے طے ہوتے ہین یا جہان قماربازی ہوتی ہے تلاش کریگا تو مجکو وہان پائیگا کیونکہ مین بڑا تجربہ کار عقیل یا مال کا خرچ کرنیوالا ہون۔ اور اگر تو میرا مے فروش کی دوکان پر شکار کرنا چاہے تو وہان بھی شکار کریگا کیونکہ مین بڑے بڑے پکے مے نوش ہون اور مال کی کچھ حقیقت نہین سمجھتا۔ غرض مین ہر بابی جد وہزل کا جامع ہون۔

وَاِنْ كُنْتَ عَنْهَا ذَا غِنًى فَاغْنَ وَازْدَدِ	مَتَى تَأْتِنِي اُصْبِحْكَ كَاْسًا رَوِيَّةً

الکاس انا ویشرب منہا الخمر۔ ولا یقال لہ کاس الا اذا کانت فیہا الخمر۔ واراد بالرویۃ المرویۃ الممتلئۃ من الخمر ترجمہ جسوقت تو میرے پاس آویگا تو مین تجکو مے کا جام لبریز پلاؤنگا کیونکہ وہ ہر وقت میرے پاس موجود رہتی ہے۔ اور اگر تو جام شراب سے بے پرواہ ہے تو نے پرواہ بلکہ نے پروائی مین ترقی کر اور بڑھ جا۔

اِلَى ذِرْوَةِ الْبَيْتِ الْكَرِيمِ الْمُصَمَّدِ	وَاِنْ تَلْتَقِ الْحَيُّ الْجَمِيعُ تُلَاقِنِي

المصمد المقصود۔ والی متعلقۃ بفعل محذوف ای انتسب الی ذروۃ الخ ترجمہ اور اگر تمام قوم جمع ہون اور حسب نسب مین گفتگو کرین تو تو اسوقت بھی مجکو ایسے اعلے خاندان کی چوٹی مین پاویگا جو سب کا مقصود ہے۔

تَرُوحُ اِلَيْنَا بَيْنَ بُرْدٍ وَمُجْسَدِ	نَدَامَايَ بِيضٌ كَالنُّجُومِ وَقَيْنَةٌ

ندامی جمع الندمان وہو الندیم۔ والقینۃ الامۃ المغنیۃ۔ والمجسد الثوب المصبوغ بالجسد وہو الزعفران ترجمہ میرے جلسۂ نشاط مین یار مثل ستارونکے روشن رو لینے لبے عیب ہین اور ایک چھوکری گانیوالی ہے جو سر شام دھاری دار چادر اور جامۂ زعفرانی پہنکر ہمارے پاس حاضر ہوتی ہے۔

بِجَسِّ النَّدَامَى بَضَّةُ الْمُتَجَرَّدِ	رَحِيبٌ قِطَابُ الْجَيْبِ مِنْهَا رَقِيقَةٌ

الرحیب الواسع۔ وقطاب الجیب مخرج الراس منہ۔ والبضۃ الرقیقۃ الجلد الناعمۃ البدن۔ والمتجرد حیث تجرد من البدن ترجمہ اُس مغنیہ کا چاک گریبان چوڑا چکلا ہے تاکہ یاران جلسہ کی توڑا مروڑی بخوبی ہو سکے اور وہ بوقت مساس واختلاط یاران جلسہ کے نرم خو ہے اس سے بگڑتی نہین ہے۔ اور اُسکا وہ حصہ بدن کا جو لباس سے باہر رہتا ہے نرم ونازک ہے۔ پھر اُس حصہ کا جو لباس مین پوشیدہ ہے کیا کہنا ہے۔

عَلَى رِسْلِهَا مَطْرُوقَةً لَمْ تَشَدَّدِ	اِذَا نَحْنُ قُلْنَا اَسْمِعِينَا انْبَرَتْ لَنَا

الاسماع التغنی۔ والانبراء الاعتراض للشئ والاخذ فیہ۔ وعلے رسلہا ای علی وقارہا۔ والمطروقۃ بالقاف التی بہا ضعف والمرءۃ توصف بالضعف والرخاوۃ۔ ویروی مطروفۃ بالفاء وہی التی اصیب طرفہا بشئ او ہی التی لا تنظر الا الیہم ترجمہ جب ہم اسکو کہتے ہین کہ کچھ گاؤ تو وہ باہستگی۔ اور براہ نزاکت ضعیفانہ یا شرمناک آنکھین نیچی کیے ہوئے گویا اسکی آنکھ مین کچھ پڑ گیا ہے ہمارے سامنے آتی ہے اور سوا ہمارے کسیکو نہین دیکھتی اور

سخت و کرخت حرکات نہین کرتی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ شرمگین و باوقار ہے ہرزہ گی اور شوخ و شنگ نہین ہے

إِذَا رَجَّعَتْ فِي صَوْتِهَا خِلْتَ صَوْتَهَا ۔۔۔ تَجَاوُبَ أَظْآرٍ عَلَى رُبَعٍ رَدِي

الترجیع تردید الصوت وتغریدہ۔ والاظآر جمع ظئر وہی التی لہا ولد والربع بضمتین ولد الناقۃ اذا ولد فی الربیع وہو محبوب عندہم والردی الہالک ترجمہ جب وہ اپنی آواز مین گٹکری لگاتی ہو تو وہ ایسی نرم و غمناک ہوتی ہے کہ تو اسکو یہ خیال کرے کہ چند بچہ دار اونٹنیاں ایک مرے ہوئے بچہ پر جو ایام بہار مین پیدا ہوا تھا رو رہی ہین۔ اور آپس مین ایک دوسری کو جواب دیتی ہین۔ یہ تشبیہ نہایت عمدہ ہے گو کسی ناواقف کو اچھی معلوم نہو۔ دردناک و نرم آواز کی اس سے بہتر تشبیہ نہین ہوسکتی اور اس قسم کی آواز بڑی پیاری ہوتی ہے۔ سعدی رحمۃ اللہ

چہ خوش باشد آواز نرم و حزین ۔۔۔ بگوش حریفان مست صبوح

وَمَا زَالَ تَشْرَابِي الْخُمُورَ وَلَذَّتِي ۔۔۔ وَبَيْعِي وَإِنْفَاقِي طَرِيفِي وَمُتْلَدِي

التشراب مبالغۃ الشرب۔ والطریف والطارف المال الحدیث۔ والتلید والتلاد والمتلد المال القدیم الموروث ترجمہ اور میری بکثرت مینوشی اور اُسکے مزے لینا اور اپنے اموال خود پیدا کردہ و موروثی کو بیچنا اور سب کو خرچ کرنا برابر بنا رہا۔

إِلَى أَنْ تَحَامَتْنِي الْعَشِيرَةُ كُلُّهَا ۔۔۔ وَأُفْرِدْتُ إِفْرَادَ الْبَعِيرِ الْمُعَبَّدِ

التحامی التجنب والاعتزال۔ والبعیر المعبد المذلل المطلی بالقطران ترجمہ یہ حرکات مذکورہ یہانتک مجھ سے ظہور مین آئین کہ میری تمام قوم نے مجھ سے اجتناب کیا اور مجکو ذات سے ڈالدیا اور مین ایسا تنہا رہ گیا جیسا خارشتی شتر قطران ملا ہوا کہ اُسکے پاس کوئی شتر آنے نہین پاتا اس خیال سے کہ اُسکا دُکھ اورونکو نہ لگجاوے

رَأَيْتُ بَنِي غَبْرَاءَ لَا يُنْكِرُونَنِي ۔۔۔ وَلَا أَهْلُ هَذَاكَ الطِّرَافِ الْمُمَدَّدِ

بنی غبراء الفقراء لمالم یعرف نسبہم نسبوا الی الغبراء وہی الارض لانہا اصل لجمیع الناس۔ والطراف البیت من الادم ویکون للاغنیاء ترجمہ مین نے دیکھا کہ فقرا مجکو اوپرا نہین سمجھتے کیونکہ مین اُنپر احسان کرتا ہون اور نہ یہ تنے ہوئے خیمونکے مالک یعنے امرا مجھ سے ناآشنا ہین بلکہ یہ لوگ میری صحبت کو غنیمت جانتے ہین۔ خلاصہ یہ ہے کہ اگر اقارب نے مجکو چھوڑ دیا تو میرے ملنے کے لیے اجانب غربا و امرا بہت ہین۔

أَلَا أَيُّهَذَا اللَّائِمِي أَحْضُرَ الْوَغَى ۔۔۔ وَأَنْ أَشْهَدَ اللَّذَّاتِ هَلْ أَنْتَ مُخْلِدِي

الوغی الحرب۔ والاخلاد الابقاء۔ واحضر اراد بہ علی ان احضر فحذف علی ثم اضمر ان لدلالۃ مابعدہ علیہ وہو ان اشہد ترجمہ ای میری ملامت کرنے والے حضور جنگ وحضور مجلس لذات پر مجکو ملامت کرتا ہے بھلا یہ تو بتلا کہ اگر مین تیری رائے کے موافق اُن دونون مقامون مین نگیا تو کیا تو مجکو حیات جاودانی دیسکتا ہے یعنے اس صورت مین

بھی مین ہمیشہ زندہ نرہونگا پھر تیرا مجکو دونون مقامات مذکورہ سے روکنا محض فضول ہے ۔

فَإِنْ كُنْتَ لَا تَسْطِيعُ دَفْعَ مَنِيَّتِي … فَدَعْنِي أُبَادِرْهَا بِمَا مَلَكَتْ يَدِي

لا تسطیع اصلہ لا تستطیع فحذف التاء استثقالا لہا مع الطاء ترجمہ سو اگر تو میری موت کے دفع پر قادر نہین ہے تو میرا پنڈ چھوڑ تاکہ موت سے پہلے اپنے اموال کو مصارف جنگ وحصول لذات مین خرچ کر ڈالون ۔

فَلَوْلَا ثَلَاثٌ هُنَّ مِنْ لَذَّةِ الْفَتَى … وَجَدِّكَ لَمْ أَحْفِلْ مَتَى قَامَ عُوَّدِي

قولہ وجدک یعنے وحقک ۔ وقیل وابیک ۔ وقیل وبختک ۔ والحفل المبالاۃ ۔ والعود جمع عائد من العیادۃ ۔ ولم احفل جواب لو ترجمہ سو اگر یہ تین چیزین جو شریف مرد کے مزے مین داخل ہین نہوتین تو تیرے حق یا تیرے دادے یا تیرے بخت کی قسم مجکو کبھی اس امر کی پروا نہوتی کہ میرے عیادت کرنے والے میری زندگی سے مایوس ہوکر میری بالین سے کب اٹھ گئے یعنے مرنے کا ہرگز غم نہوتا ۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین ان تین چیزون کے آسرے جیتا ہون جو آگے مذکور ہین ۔

فَمِنْهُنَّ سَبْقِي الْعَاذِلَاتِ بِشَرْبَةٍ … كُمَيْتٍ مَتَى مَا تُعْلَ بِالْمَاءِ تُزْبِدِ

الکمیت من اسماء الخمر لما فیہا من سواد وحمرۃ ۔ وتعل بالماء اے تمزج بہ فتعلوا ۔ وازبدای بالزبد ترجمہ سو منجملہ ان تینون چیزونکے ایک یہ ہے کہ ملامت گرونکی ملامت یعنی انکے بیدار ہونے سے پہلے ایسی سرخ مائل بسیاہی شراب اڑا لیتا ہون کہ جب انہین پانی ملایا جاوے تو بسبب تندی کے کف لے آوے یعنے اس صورت مین ان کو موقع ملامت نہین مل سکتا ۔

وَكَرِّي إِذَا نَادَى الْمُضَافُ مُحَنَّبًا … كَسِيدِ الْغَضَا نَبَّهْتَهُ الْمُتَوَرِّدِ

المضاف الخائف الملجاء الذی احیط بہ ۔ والمحنب من الفرس الذی فی یدیہ نوع انحناء ویکون خطواتہ وسیعۃ وہو مدح بہ ۔ والسید الذئب ۔ والغضا شجر ویکون شدید الالتہاب ۔ والمتور طالب الماء شدید العطش ترجمہ اور دوسرا امر جسکے سبب مین جیتا ہون یہ ہے کہ جب کوئی شخص بحالت بیچارگی دشمنون مین گھر کر فریادرسی کے لیئے مجکو پکارتا ہے تو مین فوراً ایسی تیز رو کشادہ قدم گھوڑے پر سوار ہوکر جسکے اگلے دو پانو مین کوبی ہو اور وہ مثل اس بھیڑیئے کے ہے جو غضا کے درخت کے تلے رہتا ہو اور تو نے اسے للکارا ہو اور شدت تشنگی کے باعث پانی پینے جاتا ہو بشدت چالاک و تیز ہو اسکی حمایت و اعانت کیواسطے اسکی طرف گھوڑے کی باگ پھیرتا ہون اور اسکی فریادرسی کرتا ہون ۔ مشبہ بہ مین تین قید لگائین ۔ ایک یہ کہ غضا کے تلے رہتا ہو دوسرے اسکو للکارنا ۔ تیسرے اسکا تشنہ ہونا اور پانی کی تلاش مین جانا کیونکہ درصورت اجتماع ان تینون صفتونکے بھیڑیا بشدت دوڑتا ہے ۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین نرغہ مین آئے ہوئے شخص کی حمایت مین بہت تیزی سے جاتا ہون

وَتَقْصِيرُ يَوْمِ الدَّجْنِ وَالدَّجْنُ مُعْجِبٌ ۔ بِبَهْكَنَةٍ تَحْتَ الْخِبَاءِ الْمُعَمَّدِ

قصرت الشيء جعلته قصيرا۔ والدجن الباس الغيم آفاق السماء۔ والبهكنة السمينة الناعمة۔ والمعمد المرفوع بالعمد ترجمہ
اور تیسری غرض میرے جینے کی یہ ہے کہ اُس روز کو جسمین گھٹا خوب جھوم رہی ہو اور وہ خوشنما بھی ہو بذریعہ صحبت ایک
محبوبہ حسینہ نازک اندام گداز کے ایک خیمہ مین جو بذریعہ ستونونکے قائم اور پرتکلف امیرانہ ہو مثل چھولداری کے کم قدر اور
تنگ کوتاہ کرتا ہون۔ دن کے کوتاہ کرنے کی یہ وجہ ہے کہ بسبب انہماک لذات و پورے سرور کے اُسکی صبح شام ملی معلوم
ہوتی ہے کما قال ؎ وكذاك ايام السرور قصار ۔ وقلت في قصيدة مادحا لفضل الانبج ؎ وَإِذَا دَعَتْكَ إِلَيْهِ
صِبَاحٌ قَوَانِهِ ، وَتَمَتَّعَتْ بِهِ قُبَيْلَ فَوَاتِ ، فَإِذَا انْقَضَتْ أَيَّامُهُ كَالْبَرْقِ لَا ، يُجْدِيكَ حِينَئِذٍ سِوَى الْحَسَرَاتِ
وبعضهم ؎ ایام مصیبت کے تو کاٹے نہین کٹتے ، دن عیش کے گھڑیون مین گذر جاتے ہین کیسے ، خلاصہ مطلب شاعر یہ ہے کہ
میرا جینا صرف برائے انجام ہر سہ امور مذکورہ ہے ورنہ جینا اور مرنا میرے نزدیک برابر ہے۔ اب قابل غور یہ امر ہے کہ اس
شخص کو مرے ہوئے تخمیناً چودہ سو برس ہو چکے ہین باوجود تقادم زمان اُسکی زبان کسقدر مزے دار ہے اور مضامین
رندیت اور شجاعت و سخاوت کیسے اعلےٰ درجہ کے ہین اُردو تو اُردو بلکہ فارسی والون کی بھی اُسوقت تلک منہ کی
دال نہین جھڑی تھی بلکہ پیدا بھی نہین ہوئے تھے۔

كَأَنَّ الْبُرِينَ وَالدَّمَالِيجَ عُلِّقَتْ ۔ عَلَى عُشَرٍ أَوْ خِرْوَعٍ لَمْ يُخَضَّدِ

البرة حلقة من صفر وغيره تجعل في انف الناقة والجمع البرى والبرات البرون والبرين في الرفع والبرين في النصب والجر
واراد بالبرين الخلاخيل والاساورة والدماليج جمع دملوج وهو المعضد۔ والعشر شجر املس في غاية اللين والنعومة
هندية آكه ومدار يشبه بها الناعمة من النساء والخروع كزبرج شجر هندية ارنڈ يشبه به النساء في النعومة۔ والتخضيد قطع
ما تفرق من اغصان الشجر ترجمہ وہ ایسی نازک اندام ہے کہ چھانجھن اور کنگن اور بازو بند جو وہ پہنے ہوئے ہے بسبب
نزاکت جسم ایسے معلوم ہوتے ہین کہ گویا وہ زیور درختان مدار و ارنڈ پر جو چھانٹے نہین گئے پہنائے گئے ہین۔ اور
یہ قید اسواسطے لگائی ہے کہ جس درخت کی شاخین چھانٹ دیتے ہین وہ بے رونق اور سوکھا سا معلوم ہوتا ہے
اور مقصود اُسکی تازگی اور ہرا بھرا ہونا ہے تاکہ مشبہ کی نزاکت و گدازگی معلوم ہو۔ معشوق کو نزاکت اور گدازگی میں
ارنڈ و آکہ سے تشبیہ دینا گو صحرائی لوگون کا خیال ہے مگر انصاف یہ ہے کہ نہایت عمدہ تشبیہ ہے۔

كَرِيمٌ يُرَوِّي نَفْسَهُ فِي حَيَاتِهِ ۔ سَتَعْلَمُ إِنْ مُتْنَا غَدًا أَيُّنَا الصَّدِي

الصدى العطشان۔ والخطاب للعاذل ترجمہ مین ایک ایسا مرد شریف ہون جو اپنے آپکو جیتے جی شراب سے
سیراب کرے۔ اے مخاطب ملامتگر اگر ہم دونون کل مرے تو تو عنقریب جان لیگا کہ ہم تم مین کون پیاسا ہے یعنی
کسکی روح پیاسی بھٹکتی پھرتی ہو یعنی تیری نہ ہماری کیونکہ ہم تو سیراب مرتے ہین۔ اب ہم بتقریب ذکر خمر

چند اشعار تینون زبانون کے لکھتے ہین اور بالخصوص اشعار اردو اس غرض سے لکھتے ہین کہ یہ نوخیز شاعر کہان تک خمریات مین پہونچے ہین فاقول ما اجود قول بعضهم یوصی ابنه ؎ اِذَا مِتُّ فَادْفِنِّي اِلٰی جَنْبِ كَرْمَةٍ * يُرَوِّي عِظَامِي بَعْدَ مَوْتِي عُرُوقُهَا * وَلَا تَدْفِنَنِّي فِي الْفَلَاةِ فَاِنَّنِي * اَخَافُ اِذَا مَا مِتُّ اَنْ لَا اَذُوقُهَا عمر خیام ؎ گویند کسانیکہ زمے پرہیزند * زانسان کہ بمیرند چنان برخیزند * ما با مے ومعشوق ازانیم مدام * تا بوکہ بحشر آنچنان انگیزند * رضی دانش ؎ تاک را سیراب دار اے ابر نیسان در بہار * قطرہ تا مے تواند شد چرا گوہر شود * وقلت ؎ خم نمیکرد بیان مدحت مل * ہر ملا گفت صراحی قلقل * ذوق یقین ہے صبح قیامت کو بھی صبوحی کش * اٹھین گے حشر مین ساقی سبو سبو کرتے * ایضاله قطرۂ مے سے ترقی حواس خمسہ * یون ہو جسطرح کہ ایک نقطے سے ہون پانچ پچاس * ایضاله کوندے ہے جو بجلی تو یہ سوجھے ہے نشہ مین * ساقی نے مے تیز سے آتش پہ اڑائی - غالب کیون رد قدح کرے ہے زاہد * مے ہے یہ مگس کی قے نہین ہے ایضاله مے سے غرض نشاط ہے کس روسیاہ کو * اک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہیے * وایضاله وما اظن احداً یاتی فی ہذا الباب باحسن من ہذا ؎ گو ہاتھ کو جنبش نہین آنکھون مین تو دم ہے * رہنے دو ابھی ساغر و مینا مرے آگے * -

كَقَبْرِ غَوِيٍّ فِي الْبَطَالَةِ مُفْسِدِ		اَرٰى قَبْرَ نَحَّامٍ بَخِيلٍ بِمَالِهِ	

النحام الحریص علی الجمع والمنع - والغوی الغاوی الضال - والبطالة اللعب ترجمه مین کنجوس بخیل کی جو کی قبر کو جو اپنے مال کے صرف مین بخیل ہے مثل قبر گمراہ اور اپنے اموال کو لہو ولعب مین بگاڑنیوالے کے دیکھتا ہون پس بخل سے کیا فائدہ

صَفَائِحُ صُمٌّ مِنْ صَفِيحٍ مُنَضَّدِ		تَرٰى جُثْوَتَيْنِ مِنْ تُرَابٍ عَلَيْهِمَا	

الجثوة مثلثة القطعة المجتمعة من الحجارة والتراب - والصفائح الحجارة العراض - والصم الصلاب - والصفیح جمع صفیحة كالصفائح وهو الحجر العریض - والمنضد الموضوع بعض علی البعض ترجمه تو ان دونون کی قبرون پر دو ڈھیر مٹی کے دیکھیگا جنپر چوڑی اور سخت سلین تلے اوپر لگی ہونگی - پس جب انجام دونون کا ایک ہے اور کچھ ان مین باہمی امتیاز نہین ہے تو کنجوس پن سے کیا حصول ہے -

عَقِيلَةَ مَالِ الْفَاحِشِ الْمُتَشَدِّدِ		اَرَى الْمَوْتَ يَعْتَامُ الْكِرَامَ وَيَصْطَفِي	

الاعتیام الاختیار - والعقائل کرائم الاموال والنساء - والفاحش المتشدد جاوز الحد فی البخل ترجمه مین موت کو دیکھتا ہون کہ وہ اسخیا کی جان کو - اور سخت بخیل کے عمدہ مال کو پسند کرتی ہے - یعنی جسکو جو چیز عزیز ہے اسی کو اس سے چھین لیتی ہے - سخی کے نزدیک مال کی کچھ قدر نہین ہے مگر جان کی عزت ہے اس لیے اسکی جان لیتی ہے - اور بخیل کو جان سے مال پیارا ہے اسکا مال لیتی ہے پس بخل سے کیا فائدہ ہے -

وَمَا تَنْقُصِ الْاَيَّامُ وَالدَّهْرُ يَنْفَدِ		اَرَى الْعَيْشَ كَنْزًا نَاقِصًا كُلَّ لَيْلَةٍ	

ما معناه الشرط وينفد جوابه ترجمہ مین زندگی کو ایک خزانہ سمجھتا ہون جو ہر رات گھٹتا ہے اور جسکو روز و شب
اور زمانہ دمبدم گھٹاوے ۔ وہ آخر ایک روز تمام ہوجاویگا۔

لعمرك إنّ الموتَ ما أخطأ الفتى ۔ لكالطِّوَلِ المُرخى وثِنياه باليد

العمر بالفتح لغة فی العمر بالضم ويختص المفتوح بالقسم ايثارا للاخف ۔ واللام فيه لام الابتداء والخبر محذوف والاصل لعمرك قسمي فحذف لكثرة الاستعمال ۔ والطول كعنب الحبل الذي يطول للدابة لترعى فيه ۔ والثني الطرف ۔ وما في اخطأ الفتى مصدرية زمانية تقديره ان الموت مدة اخطائه الفتى ۔ وكالطول المرخى في موضع رفع خبر ان ۔ وجملة ثنياه باليد في موضع الحال من الطول ترجمہ تیری زندگی کی قسم بیشک موت اس زمانہ مین کہ جوان کیطرف سے اعراض کرتی ہے اسکی جانب سے غافل نہین ہوتی بلکہ ہر دم تاک مین لگی رہتی ہے اسوقت اسکی مثال ایسی ہے جیسے کسی چوپایہ کو ڈھیلی رسی مین باندھکر چھوڑ دیا جاوے اور اس رسی کے دونون سرے مالک کے ہاتھ مین ہون جب اسکو روکنا چاہے رسی کھینچ لے ۔ خلاصہ یہ ہے کہ موت سے مفر نہین ہے ۔

فما لي أراني وابنَ عمّي مالكاً ۔ متى أدنُ منه ينأَ عنّي ويبعدِ

النائي البعد وجمع بينهما للتاكيد ترجمہ جب یہ امر محقق ہے کہ موت سے جائے گریز نہین ہے اور انجام سبکا فراق ہے تو مجھکو کیا ہوگیا ہے کہ مین آپکو اور اپنے چچازاد بھائی مالک کو اس حال مین دیکھتا ہون کہ جب مین اسکے پاس جاؤن تو وہ مجھ سے بہت دور ہوجاتا ہے ۔ مناسب ظاہر یہ تھا کہ کہتا ومالی اراہ وایای مگر بطور تعریض وارخاء عنان اپناہی خلل دماغ بتلایا تاکہ وہ شرم ہوجاوے ورنہ قصور تو اسکا تھا۔

يلوم وما أدري علامَ يلومني ۔ كما لامني في الحيّ قُرطُ بن أعبدِ

ترجمہ مالک مجھکو ملامت کرتا ہے اور مجھکو معلوم نہین ہے وہ کس بات پر مجھکو ملامت کرتا ہے اسکا ملامت کرنا ایسا ہی بیجا ہے جیسا مجکو مجھری برادری مین قرط بن اعبد کا ملامت کرنا ۔ غرض دونون کی شکایت بیجا ہے ۔

وأيأسني من كلّ خيرٍ طلبتُه ۔ كأنّا وضعناه إلى رمسِ ملحَدِ

الرمس القبر ۔ والملحد كمكرم من الحد الميت اذا دفنه ترجمہ اور اسنے مجھے ہر خیر و مال سے جو مین نے اس سے طلب کیا ناامید کردیا گویا ہمنے مالک کو یا اس سوال کو مرے ہوئے شخص کے پاس رکھدیا جس سے کچھ امید خیر نہین رہتی

على غير شيءٍ قلتُه غير أنّني ۔ نشدتُ فلم أُغفل حمولةَ معبدِ

نشدت الضالة اي طلبتها ۔ والاغفال الترك ۔ والحمولة الابل التي يحمل عليها ۔ وغير انني استثناء منقطع بمعنى لكنني ترجمہ اور اسنے مجکو بے وجہ ناامید کیا ہان اتنی بات تو ضرور ہوئی کہ مین اپنے بھائی معبد کے لادو اونٹ ڈھونڈکر لایا اور انکو آوارہ نہین پھرنے دیا ۔ سو یہ کوئی ناراضی کی بات نہین ہے ۔ کہتے ہین کہ معبد طرفہ کے بھائی کے

شتر آوارہ ہوگئے تھے ۔ طرفہ نے مالک سے کہا کہ تو شترون کی تلاش مین ہماری مدد کر سو اس نے کچھ مدد نہ کی اور الٹا ملامت کرنے لگا ۔

وَقَرَّبْتُ بِالْقُرْبَى وَجَدِّكَ إِنَّهُ ۔۔۔ مَتَى يَكُ أَمْرٌ لِلنَّكِيثَةِ أَشْهَدِ

القربی القرابة ۔ والنکیثة المبالغة فی الجهد ترجمہ اگرچہ اقارب نے مجھ سے قطع قرابت کی مگر مین بلحاظ حق قرابت انکے پاس شریک رنج وراحت رہا اور اے مالک تیرے دادے کی قسم اب بھی جب تجھکو کوئی امر نہایت سعی کے قابل پیش آوے تو مین تیری اعانت کے لیے حاضر ہون

وَإِنْ أُدْعَ فِي الْجُلَّى أَكُنْ مِنْ حُمَاتِهَا ۔۔۔ وَإِنْ يَأْتِكَ الْأَعْدَاءُ بِالْجَهْدِ أَجْهَدِ

الجلی الامر العظیم ۔ والحماة جمع الحامی ترجمہ اور اگر مین بصورت درپیشی کسی امر عظیم کے بلایا جاؤن تو مین اسکی حمایتون مین ہونگا اور اے مالک اگر دشمن تجھپر چڑھ آوین تو انکے دفع مین نہایت کوشش کرونگا ۔

وَإِنْ يَقْذِفُوا بِالْقَذْعِ عِرْضَكَ أَسْقِهِمْ ۔۔۔ بِكَأْسِ حِيَاضِ الْمَوْتِ قَبْلَ التَّهَدُّدِ

القذف اساءة القول والقذع الفحش ۔ والتهدد التخویف ترجمہ اور اگر وہ لوگ بسبب دشنام تیری آبرو بگاڑین تو دہمکانے سے پہلے موت کے حوض کا پیالہ انکو پلادون یعنے انکو دہمکانے سے پہلے مار ڈالون ۔

بِلَا حَدَثٍ أَحْدَثْتُهُ وَكَمُحْدِثٍ ۔۔۔ هِجَائِي وَقَذْفِي بِالشَّكَاةِ وَمُطْرَدِي

الشکاة الشکایة ۔ والمطرد مصدر میمی من قولهم اطردته اذا جعلته طریدا ۔ وهجائی مع المعطوف مبتدء مؤخر خبرہ بلا حدث مقدم علیه ترجمہ مثل نکار کرنے والے کے مالک کا میری ہجو کرنا و گالیان دینا اور شکایت کرنا اور مجکو ہنکار بتانا یہ اسکے جملہ حرکات نے اسکے ہین کہ مین نے کوئی بیجا بات کی ہو ۔ یعنے بیجا ہین ۔

فَلَوْ كَانَ مَوْلَايَ امْرَءًا هُوَ غَيْرُهُ ۔۔۔ لَفَرَّجَ كَرْبِي أَوْ لَأَنْظَرَنِي غَدِي

المولی ابن العم ۔ والکرب الغم ۔ والانظار الامهال ۔ وفرج کربی جواب لو ترجمہ سو اگر میرا چچازاد سوا مالک کے کوئی اور ہوتا تو البتہ میری بیچینی کو دور کرتا یا کل تک کی مجکو مہلت دیتا ۔

وَلَكِنَّ مَوْلَايَ امْرُؤٌ هُوَ خَانِقِي ۔۔۔ عَلَى الشُّكْرِ وَالتَّسْآلِ أَوْ أَنَا مُفْتَدِي

التسآل السوال ترجمہ مگر میرا چچازاد برادر ایسا بگڑا ہوا ہے کہ اگر مین اسکا شکر کرون یا اس سے معافی مانگو یا اسکو کچھ دیکر اپنا پنڈ چھڑاؤن ان سب صورتون مین وہ میرا گلا گھونٹنے کو موجود ہے ۔

وَظُلْمُ ذَوِي الْقُرْبَى أَشَدُّ مَضَاضَةً ۔۔۔ عَلَى الْمَرْءِ مِنْ وَقْعِ الْحُسَامِ الْمُهَنَّدِ

المضاضة الایلام والقطع والحرقة ۔ والوقع الصدمة ترجمہ اور ہین اسکی جفا سے کسطرح آہ و فریاد نکرون ایسے حال مین کہ ظلم بھائی بندونکا مرد پر تلوار ہندی کے کاٹ سے زیادہ تکلیف دیتا ہے ۔ بندہ مترجم کہتا ہے

کہ اس شعر کے الفاظ نہایت فصیح اور مضمون عمدہ اور سچا ہی اگر اس شخص کا صرف یہ ہی شعر ہوتا تو مین قسم کھاکر کہہ دیتا کہ اسکے فضل کے ثبوت کے لیئے یہ ہی کافی ہی ۔ یہ نو عمری اور یہ شعر فسبحان من یعطی ما یشاء لمن یشاء

فذرني وخلقي انني لك شاكر — ولو حل بيتي نائيا عند ضرغد

ضرغد اسم جبل في بلاد غطفان لبعيد من ديار بكر ترجمہ اب ای مالک تو مجکو میرے اخلاق و سرشت پر چھوڑ مین جیسا ہون ویسا ہی مجکو رہنے دے مین تیرا ہر حال شکر گزار ہون اگرچہ میرا گھر تجھ سے دور کوہ ضرغد پر ہو جو تجھسے فاصلہ بعید پر ہے

فلو شاء ربي كنت قيس بن خالد — ولو شاء ربي كنت عمرو بن مرثد

قیس بن خالد کان سید بنی ربیعة وعمرو بن مرثد سید بنی بکر بن وائل ۔ وفی روایة بدل قیس بن خالد قیس بن عاصم وهو من بنی شیبان وکانا مذکورین بوفور المال والاولاد ترجمہ سو اگر میرا پروردگار چاہتا تو مین مثل قیس بن خالد و عمرو بن مرثد کے کثرت اولاد و اموال مین ہوتا

فاصبحت ذا مال كثير وزارني — بنون كرام سادة لمسود

یقال سودته انا فساد ۔ وقوله لمسود صفة لمحذوف ای لرجل مسود یعنی به نفسه ترجمہ سو ان دونون صورتون مین بڑا مالدار ہو جاتا اور میرے سلام کو کہ مین اسوقت بنا بنایا سردار ہوتا میرے عمدہ بیٹے سردار حاضر ہوتے ۔ خلاصہ یہ کہ یہ کثرت اموال و اولاد متعلق بمشیت ایزدی ہے ۔ کہتے ہین کہ جب طرفہ کے یہ دو شعر عمرو بن مرثد نے سنے تو اسنے اپنے دسون بیٹون اور طرفہ کو بلایا ۔ اور طرفہ کیطرف خطاب کرکے کہا کہ بھائی بیٹے تو تجھے خداوند تعالے عنایت کر سکتا ہے مگر یہ تو مجھ سے بھی ہو سکتا ہے کہ اسیوقت تجکو اپنے موافق مالدار کردون ۔ یہ کہکر اپنے دسون بیٹون کی طرف مخاطب ہو کر انکو قسم دی کہ ابھی تم مین سے ہر ایک اپنے مال کا عشر یعنی دسوان حصہ طرفہ کو دیدیوے چنانچہ ایسا ہی عمل مین آیا اور وہ انکے موافق مالدار ہو گیا ۔

انا الرجل الضرب الذي تعرفونه — خشاش كراس الحية المتوقد

الضرب الخفيف اللحم من الرجال ويكنى به عن الجليد الحديد وهو مدح عندهم فان كثرة اللحم داعية الى الكسل والخشاش الماضي من الرجال ۔ وقوله خشاش اي انا خشاش ترجمہ مین ایک ایسا چھریرا دبھر تیلا مرد ہون جسکو تم جانتے ہو اور ارادے کا پورا جیسا سانپ کا چمکتا سر کہ جہان چاہے وہان گھس جاوے ۔

واليت لا ينفك كشحي بطانة — لعضب رقيق الشفرتين مهند

البطانة خلاف الظهارة فارسيتها استر ۔ والعضب السيف القاطع ۔ والشفرة السيف حده ۔ وبطانة منصوبا خبر لا ينفك ترجمہ اور مینے اس امر کی قسم کھائی ہے کہ شمشیر بران دونون دھارون کی باریک ساخت آہن ہندی ہمیشہ میرے پہلو کا استر رہے گی اور کبھی مجھ سے جدا نہو گی ۔

حُسامٍ اِذا ماقُمتُ مُنتصِراً بہٖ ۔۔۔ کفَی العَودَ مِنہُ البدءُ لیسَ بِمعضَدِ

الانتصار الانتقام۔ والمعضد سیف یقطع بہ الشجر وہو من اردء السیوف۔ واراد بالعود الضربۃ الثانیۃ وبالبدء الاولے وحسام نعت لعضب ومازائدۃ ترجمہ وہ شمشیر بران ایسی ہو کہ جب مین اُسکو لے کر انتقام کے لیئے کھڑا ہون تو پہلا ہاتھ دوسرے سے بے پروا کردے یعنے اول ہی ہاتھ مین دشمن کا کام تمام ہوجاوے دوسرے کی حاجت نہ رہے اور وہ درختون کے کاٹنے کی دراتی نہو۔

اَخِی ثِقَۃٍ لا یَنثَنِی عَن ضَرِیبَۃٍ ۔۔۔ اِذا قِیلَ مَہلاً قالَ حاجِزُہُ قَدِی

الضریبۃ مایضرب بالسیف۔ واخو ثقۃ ای ملازمہا کما یقال اخو الحرب۔ والثقۃ الوثوق۔ والحاجز المانع۔ والضمیر المجرور للسیف۔ واراد بالحاجز اما العدو الذی ارید ضربہ بہ فانہ یکفہ عن نفسہ بالید او السلاح۔ او صاحبہ الضارب وقد اسم فعل معناہ یکفی۔ والیاء ضمیر المتکلم ترجمہ وہ تیز تلوار بھروسے کی ہے جو نشانہ سے مُنہ نہ موڑے جب اُسکے ضارب و مالک سے کہا جاوے کہ ٹھیر و دوسرا ہاتھ نہ مارو تو دشمن مضروب جو اُسکو روکتا تھا فوراً کہنے لگے کہ میرے ہلاک کے لیئے یہی بس ہے اور کی حاجت نہین ہے۔

اِذا ابتَدَرَ القَومُ السِّلاحَ وَجَدتَنِی ۔۔۔ مَنِیعاً اِذا بَلَّت بِقائِمِہٖ یَدِی

المنیع الذی لا یقہر۔ وبلت تمکنت۔ وقائم السیف مقبضہ ترجمہ جبکہ بسبب حدوث کسی حادثہ کے قوم اپنے ہتھیار لینے دوڑی تو جسوقت قبضۂ شمشیر میرے ہاتھ مین آجاوے تو مین ہی سب پر غالب رہونگا۔

وَبَرکٍ ہُجُودٍ قَد اَثارَت مَخافَتِی ۔۔۔ بَوادِیَہا اَمشِی بِعَضبٍ مُجَرَّدِ

البرک الابل الکثیرۃ البارکۃ۔ والہجود جمع ہاجد وہو النائم۔ ومخافتی مصدر مضاف الی المفعول۔ والبوادے الاوائل والسوابق ترجمہ اور بہت سے شتر جو آرام سے سوتے تھے جب مین اُنکے پاس تلوار سونتے ہوئے گیا تو جو پہلے میرے سامنے پڑے خوف ذبح سے منتشر ہوگئے کہ وہ میری عادت سے واقف تھے۔

فَمَرَّت کَہاۃٌ ذاتُ خَیفٍ جُلالَۃٌ ۔۔۔ عَقِیلَۃُ شَیخٍ کَالوَبِیلِ یَلَندَدِ

الکہاۃ والجلالۃ الناقۃ الضخمۃ السمینۃ۔ والخیف جلد الضرع۔ والعقیلۃ کریمۃ المال والنساء۔ والوبیل العصا الضخمۃ والیلندد الشدید الخصومۃ ترجمہ جبکہ مجکو برہنہ شمشیر دیکھکر وہ بھڑکے تو میرے آگے ایک بڑی موٹی بڑے تھنون والی اونٹنی گذری جو ایک بڈھے کا بڑا قیمتی مال تھا جو بسبب بڑھاپے کے خشک ہو کر مثل ایک موٹے لٹھ کے ہوگیا تھا اور بڑا الجھڑ اور جھگڑالو تھا۔ کہتے ہین کہ بڈھے سے مراد شاعر کا باپ ہے اور اُس کی رعایت جو آگے آتی ہے اسی کی تائید کرتی ہے۔

یَقُولُ وَقَد تَرَّ الوَظِیفُ وَساقُہا ۔۔۔ اَلَستَ تَرَی اَن قَد اَتَیتَ بِمُؤیِدِ

نزا أی انقطع - والموید الداہیۃ العظیمۃ الشدیدۃ - والوظیف مستدق الذراع والساق من الابل والخیل وغیرہما
ترجمہ ایسے حال مین کہ اُس ناقہ کا اگلا پاؤن اور ران کٹ گئی تھی وہ بوڑھا کہہ رہا تھا کہ اے شخص کیا تو
نہین جانتا کہ تو نے کیسا ایذارسان کام کیا کہ قیمتی ناقہ کو زخمی کر دیا۔

وَقَالَ أَلَا مَاذَا تَرَوْنَ بِشَارِبٍ   شَدِيدٍ عَلَيْنَا بَغْيُهُ مُتَعَمِّدِ

بشارب متعلق بمحذوف تقدیرہ ان یفعل - وقولہ شدید ومتعمد نعت لشارب وبغیہ مرفوع بشدید ترجمہ اور
اُس مرد پیر نے اپنے رفیقون سے کہا کہ تمہاری راے مین ایسے مینوش کو کیا سزا دینی چاہیے جسکی سخت
زیادتی ہم پر دیدہ و دانستہ ہوئی ہے کہ ہمارے عمدہ ناقہ کو قتل کر دیا۔

وَقَالَ ذَرُوهُ إِنَّمَا نَفْعُهَا لَهُ   وَإِلَّا تَكُفُّوا قَاصِيَ الْبَرْكِ يَزْدَدِ

قاصی البرک ای ما تباعد من ہذہ الابل - والاصل ان لا فادغم النون فی لا - وتکفوا مجزوم بالشرط - ویزدد جواب
الشرط ترجمہ اُسکے ہمراہیون نے تو جو کچھ کہا وہ کہا مگر بڈھا براہ شفقت پدری بولا کہ طرفہ کو چھوڑو کہ ناقہ سے نفع
اٹھائے کیونکہ آخر میرا وارث ہے مگر اور شترونکو جو اُس سے فاصلہ پر ہین اُس سے بچاؤ ورنہ یہ کسی اور کو مار ڈالیگا۔

فَظَلَّ الْإِمَاءُ يَمْتَلِلْنَ حُوَارَهَا   وَيُسْعَى عَلَيْنَا بِالسَّدِيفِ الْمُسَرْهَدِ

الاماء جمع امۃ - والامتلال جعل الشیء فی الملۃ وہی الجمر والرماد الحار - والحوار ولد الناقۃ حین تضعہ امہ - والسدیف
السنام - والمسرہد السمین - وفاعل تسعی الخدم المحذوف ترجمہ سو چھوکریان اُس بچہ کو جو ناقہ کے شکم سے
نکلا تھا انگارون اور خاکستر گرم مین اپنے لیے بھوننے لگین اور خدام ہمارے پاس اُسکے کوہان کا فربہ گوشت جلد جلد لانے
لگے - خلاصہ یہ کہ ہمنے اور ہمارے یاران طریقت نے عمدہ عمدہ پارچے کھائے باقی اور لوگونکو دئے - الاحوار کے ذکر سے یہ
مقصود ہے کہ وہ ناقہ حاملہ تھی جسکی قدر عرب بہت کرتے ہین اور اُسکو اپنے اموال عزیزہ سے شمار کرتے ہین۔

فَإِنْ مُتُّ فَانْعَيْنِي بِمَا أَنَا أَهْلُهُ   وَشُقِّي عَلَيَّ الْجَيْبَ يَا ابْنَةَ مَعْبَدِ

النعی اشاعۃ خبر المیت ترجمہ سو اگر مین مرجاؤن تو اے میرے بھائی معبد کی بیٹی یعنی میری بھتیجی تو میری خبر مرگ کو
احیاء عرب مین فاش کرنا اور میرے وہ اوصاف جنکا مین سزاوار ہون خوب بیان کرنا اور اپنا گریبان میرے غم
مین چاک کرنا - یہ وہی صورت ہے کہ شراح نے اس حدیث کی شرح مین لکھا ہے کہ ان المیت یعذب ببکاء
اہلہ علیہ - یعنی یہ عذاب بصورت وصیت میت ہوتا ہے۔

وَلَا تَجْعَلِينِي كَامْرِئٍ لَيْسَ هَمُّهُ   كَهَمِّي وَلَا يُغْنِي غَنَائِي وَمَشْهَدِي

الغناء النفع - والمشہد الشہود - واراد بقولہ مشہدی ای لا یشہد مشہدی فحذف الفعل للعلم بہ ترجمہ اور تو مجکو اُس
شخص کے موافق نہ سمجھیو کہ اُسکا قصد وارادہ میری ہمت عالی کے مانند نہو - اور میری طرح مخلوق کو نفع نہ پہونچا سکے

اور معرکون مین ایسا بندوبست نکر سکے جیسا درصورت میری موجودگی کے ہوتا ہے - یعنی مجھپر گریہ زاری میری قدر کے مطابق ہو نہ مثل کم قدرون کے -

بطیءٍ عن الجُلّی سریعٍ الی الخنا	ذلولٍ باجماع الرجال ملهّدِ

الخنا الفحش - والجلی الامر العظیم - والاجماع جمع جمع وہوان تضم اصابعک تجمیعها فی کفک - واللهد الدفع بجمیع الکف والتلهید للمبالغة ترجمہ تو مجکو اس مرد کی ساتھ سمجھ کہ وہ بڑے کامون مین دیر رس ہو اور فحش اور اہیات کیطرف تیز رو اور محافل سے مردون کے لات گھونسے کھاکر بحالت ذلت نکالا جاوے -

فلو کنتُ وغلاً فی الرجال لضرّنی	عداوةُ ذی الاصحاب والمتوحّدِ

الوغل الضعیف اللئیم ترجمہ سو اگر مین اور مردون مین ضعیف اور دل کا بودا ہوتا تو مجکو البتہ دشمنی جتھے والے اور اکیلے شخص کی نقصان پہونچاتی -

ولکن نفی عنّی الرجالَ جراءتی	علیهم واقدامی وصدقی ومحتدی

الجراءة الشجاعة والمحتد الاصل ترجمہ مگر میری جرأت وعلو ہمت اور سب آگے بڑھنے و راست کہنے اور عالی خاندان ہونے نے لوگون کو مجھ سے دور و دفع کر دیا - اب کوئی میرا بدخواہ میرے پاس نہین پھٹکتا -

لعمرک ما امری علیّ بغمّةٍ	نهاری ولا لیلی علیّ بسرمدِ

الغمة ای مبهم ملتبس - والسرمد الدائم ترجمہ تیری زندگی کی قسم کہ کوئی امر مجکو دن مین شبہ و تردد مین نہین ڈالتا اور نہ کسی فکر مین میری رات مجھپر بسبب درازی کے بنی رہتی ہے - خلاصہ یہ ہے کہ مین صاحب ہمت اور بلند ارادہ کا آدمی ہون - شب و روز مین میرا کوئی کام اٹکا نہین رہتا سب آسان ہوجاتے ہین ہمت مردان مدد خدا -

ویومٍ حبستُ النفسَ عند عراکه	حفاظاً علی عوراته والتهدّدِ

العراک القتال - والعورة خلل فی الحرب - والواو واو رب ترجمہ ایسے بہت روز ہین جنمین مینے آپکو وقت گرمی ہنگامہ جنگ بنظر حفاظت عیوب وبخیال دشمنون کی دھمکیون کے روکا ہے - یعنی مین نے ایسے نازک وقت مین میدان نہین چھوڑا تاکہ پردہ دری نہو اور آبرو بنی رہے -

علی موطنٍ یخشی الفتی عنده الردی	متی تعترکْ فیه الفرائصُ ترعدِ

الموطن موضع الحرب - والردی الهلاک - والاعتراک الازدحام - والفرائص جمع فریصة وہی موضع بین الجنب والکتف ترعد عند الفزع - وعلی موطن متعلق بحبست ترجمہ مین نے آپ کو ایسی جگہ بھاگنے سے روکا جہان جوانمرد کو خوف ہلاک ہو اور جب وہان ہنگامہ کارزار گرم ہو تو بسبب شدت خوف کے دل کانپنے لگے اور اس سبب سے وہ پارۂ گوشت جو درمیان پہلو اور شانہ کے ہے ہلنے لگے -

اَرَی الْمَوْتَ اَعْدَادَ النُّفُوْسِ وَلَا اَرٰی	بَعِیْدًا غَدًا مَا اَقْرَبَ الْیَوْمَ مِنْ غَدٍ

الاعداد بالفتح جمع عدد والمراد علی قدرہا - ویجوز ان یکون مصدرًا مجہولا بمعنے المعد ترجمہ مین موت کو موافق شمار جانون کے سمجہتا ہون یعنی ہر ایک جان کی موت علیحدہ ہے - یا مین موت کو ہر جان کے لئیے آمادہ دیکھتا ہون اور مین کل یا فردا کو دور نہین سمجہتا جیسا کہ کسی نے کہا ہے ؎ فغیر بعید کلما ہو آت - پہر کہتا ہے کہ آج کل سے کسقدر قریب ہے - یعنے اُسکے شدتِ قرب سے تعجب آتا ہے۔

وَاَصْفَرَ مَضْبُوْحٍ نَظَرْتُ حِوَارَهٗ	عَلَی النَّارِ وَاسْتَوْدَعْتُهٗ كَفَّ مُجْمِدِ

المضبوح الذی غیرتہ النار - وعنیٰ بالاصفر قدح المیسر فانہ یکون اصفر بالنار - ونظرہ ای انتظرہ - والحوار الرجوع - والمجمد الذی لایفوز ترجمہ اور بہت سے زرد رنگ تیر قمار کے جو بلحاظ صلابت آگ سے ایسے سینکے ہوئے تھے کہ آگ کا انہین اثر ہوگیا تھا جبکہ ہم قحط کے دنون مین بسبب شدت سرما آگ سے تاپتے تھے مینے امین قمار بازی کے یا ایسے شخص کے ہاتھ مین دیئے جو ہمیشہ ہارتا تھا اور شکست نصیب تھا اور اُسکے جواب کا منتظر رہا ہون - خلاصہ یہ ہے کہ حسب دستور عرب جاہلیۃ اپنی قمار بازی کی تعریف کرتا ہے - اور قمار بازی کو مایۂ فخر اس خیال سے سمجہتے تھے کہ یہ کام اسخیا کا تھا - بخیل تو اُسکے پاس ہی نہین پھٹکتا تھا۔

سَتُبْدِیْ لَكَ الْاَیَّامُ مَا كُنْتَ جَاهِلًا	وَیَاْتِیْكَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ

قولہ لم تزود ای لم تعطہ زادا وہو طعام المسافر ترجمہ اب تجہپر زمانہ اُس چیز کو ظاہر کردیگا جسکو تو نہین جانتا اور تیرے پاس مختلف زمانہ کی خبرین وہ لاویگا جسکو تو نے توشۂ سفر نہین دیا

وَیَاْتِیْكَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَمْ تَبِعْ لَهٗ	بَتَاتًا وَّلَمْ تَضْرِبْ لَهٗ وَقْتَ مَوْعِدِ

باع ہہنا بمعنے اشتریٰ - والبتات الذات ومتاع المسافر ترجمہ اور تیرے پاس وہ شخص خبرین لاویگا جسکے لئیے تو نے توشۂ سفر نہین خریدا اور نہ اُسکے لیئے تو نے کوئی میعاد مقرر کی

تمت المعلقۃ الثانیۃ فلہ الحمد وتتلوہا الثالثۃ وہے لزہیر بن ابی سلمے المزی وہو من شعراء الجاہلیۃ - یہ شخص اس قصیدہ مین حارث بن عوف بن ابی حارثہ وہرم بن سنان بن ابی الحارثہ کی جو مرّی تھے اسلیے تعریف کرتا ہے کہ انہون نے دو قبیلون مین عبس و ذبیان مین صلح کرادی تھی اور تمام بار دیت اپنے اوپر لے لیا تھا اور خلاصہ اس قصہ کا یہ ہے کہ ورد بن حابس عبسی نے ہرم بن ضمضم کو ایک معرکہ مین قبل صلح کے قتل کردیا تھا بعد ازان دونون فریق مین صلح ہوگئی تھی مگر اس صلح مین مقتول کا بہائی حصین بن ضمضم داخل نہین ہوا تھا اور قسم کھائی تھی کہ جب تک مین ورد بن حابس لپنے بہائی کے قاتل کو یا اور کسی شخص عبسی کو قتل نکرلون غسل نکرونگا

مگر حال اسکی قسم کا کسیکو معلوم نہین ہوا تھا۔ اسکے بعد اتفاقاً ایک شخص بنی عبس کا حصین مذکور کا مہمان ہوا اور جب اسکو تحقیق ہوگیا کہ یہ مہمان عبسی ہے تو اُسنے اسکو اپنے بھائی کے قصاص مین مارڈالا جسوقت یہ خبر حارث بن عوف وہرم بن سنان نے جو رئیس قوم بنی مرہ اور صلح پسند تھے سُنی تو نہایت ناراض ہوئے اُدہر بنی عبس نے حمایت مقتول کیلئے سبب چڑہائی کی۔ ناچار حارث نے سو اونٹ دیت کے بنی عبس کے پاس بھیجے اور ساتھ اپنا ایک بیٹا کردیا اور قاصد کی معرفت کہلا بھیجا کہ سو شتر دیت کے پیش کرتا ہون اگر انکو قبول کرو تو بڑی عنایت ہے ورنہ میرا بیٹا حاضر ہے اسکو قصاصاً قتل کردو۔ اسپر ربیعہ بن زیاد نے اپنی قوم سے کہا کہ تمہارے بھائی حارث نے سو شتر اور اپنا بیٹا تمہارے پاس بھیجا ہے اب چاہو شتران دیت قبول کرلو اور چاہو اُسکے بیٹے کو قتل کرو۔ یہ سنکر بنی عبس نے کہا کہ ہمکو شتران دیت لینا اور اپنی قوم سے صلح کرنا منظور ہے اور دونون مین صلح بخیر ہوگئی۔ اس لیے شاعر اُن دونون کی تعریف کرتا ہے اور یہ قصیدہ بھی بحر طویل مین ہے اور شمار اسکے اشعار کا چونسٹھ ہے۔

أَمِنْ أُمِّ أَوْفىٰ دِمْنَةٌ لَمْ تَكَلَّمِ	بِحَوْمَانَةِ الدَّرَّاجِ فَالْمُتَثَلَّمِ

الہمزۃ للاستفہام۔ وام اوفی کانت امرءۃ من بنی اسد فغارت علی ام کعب وبجیر فطلقہا وندم علی ذلک وکان من عادتہم انہم کانوا یطلقون ازواجہم ثم یذکرون ذلک فی اشعارہم۔ والدمنۃ ما اسود من آثار الدیار بالرماد وغیرہ۔ والحومانۃ الارض الغلیظۃ۔ والدراج والمتثلم موضعان ترجمہ کیا یہ جو نشان آبادی مثل راکھ وغیرہ کے دکھائی دیتے ہین ام اوفی کے مکان کے ہین جو ہمارے سوال کا جواب نہین دیتے اور یہ زمین سخت مواضع دراج و متثلم مین ہین یہ استفسار یا تو بطور دردمندی کے ہے یا بطریق شک کے کہ بعد عرصۂ دراز اسکا پہچاننا مشکوک ہے

وَدَارٌ لَهَا بِالرَّقْمَتَيْنِ كَأَنَّهَا	مَرَاجِيعُ وَشْمٍ فِي نَوَاشِرِ مِعْصَمِ

الرقمتان روضتان بناحیۃ الصمان وہو قریب من المتثلم۔ والمراجیع جمع مرجع واراد بہا ما کرر وجدد من الوشم ونواشر المعصم عروقہ۔ والمعصم موضع السوار من الید۔ ودار عطف علی دمنۃ ترجمہ اور کیا ام اوفی کی فرودگاہ ہون سے وہ اسکا گھر ہے جو دو باغ ناحیہ صمان مین واقع ہے اور وہ بسبب کہنگی کے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا وہ گودنے کے مکرر نشان پہونچے کی جانب بیرونی مین ہین۔ آثار باقیہ دار ام اوفی کو گودنے کے نشانون سے جو مکرر ہوئے ہون تشبیہ دی ہے

بِهَا الْعِينُ وَالْأَرْآمُ يَمْشِينَ خِلْفَةً	وَأَطْلَاؤُهَا يَنْهَضْنَ مِنْ كُلِّ مَجْثَمِ

العین بقر الوحش الواحد اعین۔ وانما سمیت بذلک لسعۃ العین۔ ویمشین خلفۃ ای تذہب ہذہ وتجئ ہذہ۔ والاطلاء جمع الطلا ہو ولد ذوات الظلف۔ والمجثم المربض ترجمہ اُس گھر مین بالفعل بیل گائے اور ہرن ایک دوسرے کے پیچھے پھر رہے ہین اور اُن کے بچے اپنی مادرون کا دودھ پینے کے لیے ہر جگہ سے اُٹھتے ہین۔ غرض یہ ہے کہ اب وہ گھر ویران ہوگئے کہ وہان وحشیون کی ریل پیل ہے۔

وَقَفْتُ بِهَا مِن بَعْدِ عِشْرِينَ حِجَّةً	فَلَأْيًا عَرَفْتُ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمِ

الحجة السنة - واللاي الابطاء والجهد - ولاياً منصوب علی الحال من ضمیر عرفت ترجمہ مجکو اُس منزل مین بیس برس کے بعد ٹہیر نا نصیب ہوا سو بسبب گذرنے زیادہ عرصہ اور بدل جانے ہیئت مکان کے اُسکو بدشواری بہت سوچنے کے بعد مین نے پہچانا۔

أَثَافِيَّ سُفْعًا فِي مُعَرَّسِ مِرْجَلٍ	وَنُؤْيًا كَجِذْمِ الْحَوْضِ لَمْ يَتَثَلَّمِ

الاثافی جمع اثفیۃ وہی احدی الحجارۃ الثلث التی یوضع علیہا القدر - والسفع جمع الاسفع وہو الاسود والمعرس موضع التعریس وہو النزول فی آخر اللیل والمراد بہ ہہنا موضع المرجل - والنوی بضم النون حفیرۃ تحفر حول الخباء لئلا یدخل فیہ الماء الذی ینصب من البیت عند المطر - والجذم الاصل - والتثلم التہدم - ونصب اثافی علی البدل من الدار - ونؤیا علی العطف علی اثافی وجملۃ لم یتثلم فی موضع الحال من نوئی ترجمہ یعنے سیاہ پتھرون کو جنپر دیگ رکھکر پکایا تھا اور اُس نالی کو جو ڈیرے کے گرد پانی کے روکنے کو کھودی تھی اور اصل حوض کے برابر تھی اور ابتک ٹوٹی پھوٹی نہ تھی پہچانا - خلاصہ یہ ہے کہ منزل محبوب کو نشانہای مذکورہ سی پہچانا۔

فَلَمَّا عَرَفْتُ الدَّارَ قُلْتُ لِرَبْعِهَا	أَلَا انْعِمْ صَبَاحًا أَيُّهَا الرَّبْعُ وَاسْلَمِ

الربع الدار - وقولہ انعم صباحا من تحیۃ العرب فی الجاہلیۃ بلفظ الامر ومعناہ الدعاء ای انعم عیشک فی صباحک - وانما قال صباحا لان الغارات اکثر ما تقع فی الصباح ترجمہ جب مینے فرودگاہ حبیب کو بعلامات مذکورہ شناخت کیا تو مینے اُسکو مخاطب بناکر کہا کہ تو بوقت صبح لوٹ مار سے بچیو اور یہ ہنگام تیرا چین سے گزرے اور آفات دہر سے محفوظ رہیو - وقال المتنبی فی مثل ہذا وفاق علیہ کثیرا ولا غرو فانہ المتاخر والفضل للمتقدم حیث یقول ؎

نعم صباحا لقد ہیجتنا شجنا	واردد تحیتنا انا محبوك
تَبَصَّرْ خَلِيلِي هَلْ تَرَى مِنْ ظَعَائِنٍ	تَحَمَّلْنَ بِالْعَلْيَاءِ مِنْ فَوْقِ جُرْثُمِ

التبصر النظر بالتامل - والظعائن جمع الظعینۃ وہی المرأۃ فی ہودجہا - والعلیاء الارض المرتفعۃ - وجرثم ماء لبنی اسد ترجمہ ای میرے یار ذرا آنکھ جماکر غور دیکھ کیا تجکو ایسی زنان ہودج نشین نظر آتی ہین جو اونچی زمین پر بالاے آب جرثم اپنا اسباب کسکر آمادۂ سفر ہین - یعنے مجکو بتقاضاے اشتیاق ایسا ہی خیال بندھ گیا ہی اب تو بھی دیکھ کہ یہ خیال محض ہی یا اُسکی کچھ اصل بھی ہے اگر تجکو بھی میرا خیال صحیح معلوم ہو تو مین بیتابانہ و مشتاقانہ ہوا کے گھوڑے پر سوار ہوکر وہان پہونچون اور نظارۂ خیر سے متمتع ہون اور اپنی آنکھین سینکون وللہ در القائل ؎ چنین کہ رقص کنان گرم مے رود مجنون * مگر ز دور نگاہش بمحمل افتادست - ناظم دیار محبوبہ کو ایک عرصۂ دراز کے بعد دیکھکر اور ایام وصال کو یاد کرکے اور محبوبہ کے عشق مین محو ہوکر ایسا مدہوش و از خود رفتہ ہوا

کہ اُسکو یہ خیال بندھ گیا کہ گویا محبوبہ کی سواریان ابھی یہان سے جارہی ہین اور اُسکے دیدار کا مشتاق ہوگیا ورنہ بیس برس کے بعد کہان محبوبہ اور کیسی سواریان سچ ہے ع محبت کیا بھلے چنگے کو دیوانہ بناتی ہے۔

عَلَوْنَ بِاَنْمَاطٍ عِتَاقٍ وَّکِلَّةٍ	وِرَادٍ حَوَاشِیْہَا مُشَاکِہَةِ الدَّمِ

الباء فی قولہ بانماط للتعدیۃ۔ والنمط صوف یطرح علے الہودج۔ والعتاق الکرام جمع عتیق۔ والکلۃ الستر الرقیق یطرح علے النمط۔ والوراد بالکسر جمع ورد وہو الاحمر۔ والمشاکہۃ المشابہۃ مجرور علی انہ نعت کلۃ۔ ویروی وعالین انماطا ای طرفیہا علی الہوادج۔ وقولہ حواشیہا مرفوع بوراد والضمیر لانماط ترجمہ اُن ہودج نشین عورتون نے اپنے ہودجون پر اونی کپڑے ڈالے اور اُنپر ہلکا سا پردہ ایسے سُرخ کنارونکا زیبایش کے لیے لٹکا یا کہ اُنکا رنگ خون کے مانند یا دم الاخوین کے مثل سرخ تھا یعنے اے دوست تو محبوبہ کی سواریونکو دیکھ کہ ایسے ٹھاٹھ سے جارہی ہین اسی قسم کے اگلے شعر ہین۔

وَوَرَّکْنَ فِی السُّوْبَانِ یَعْلُوْنَ مَتْنَہٗ	عَلَیْہِنَّ دَلُّ النَّاعِمِ الْمُتَنَعِّمِ

ورکن ای عدلن۔ والسوبان اسم واد۔ والدل الغنج۔ والتنعم التکلف فی النعمۃ۔ وجملۃ یعلون متنہ فی موضع الحال من ضمیر ورکن ترجمہ اور زنہارے ہودج نشین اُس راہ سے جسپر وہ چلتی تھین وادی سوبان کیطرف جھک گئین ایسے حال مین کہ اُسکی بلندی پر چڑھتی تھین اور اُسوقت اُنپر ناز معشوق نازک اندام خوش حال کا نمایان تھا۔

بَکَرْنَ بُکُوْرًا وَّاسْتَحَرْنَ بِسُحْرَةٍ	فَہُنَّ لِوَادِی الرَّسِّ کَالْیَدِ لِلْفَمِ

یقال بکر اذا خرج بکرۃ فی حاجۃ۔ واستحر اذا خرج فی السحر وہو قبل الفجر حین تکون الظلمۃ باقیۃ۔ والرس اسم واد ترجمہ اے دوست تو اُن کو ایسے حال مین دیکھ کہ وہ صبح کو نور کے تڑکے بارادہ روانگی وادی رس اُٹھین اور اُسمین ایسے بے تکلف پہونچین جیسا ہاتھ سیدھا مُنہ مین جاتا ہے۔

وَفِیْہِنَّ مَلْہًی لِّلَّطِیْفِ وَمَنْظَرٌ	اَنِیْقٌ لِّعَیْنِ النَّاظِرِ الْمُتَوَسِّمِ

الملہی اللہو وموضعہ۔ واللطیف المتانق الحسن المنظر۔ والانیق المعجب فہو فعیل بمعنے مفعل کالالیم بمعنے المولم۔ والتوسم تتبع محاسن الشئ ترجمہ اور تو اُنکو ایسے حال مین دیکھ کہ اُنمین لطیف الطبع شخص کے لیے دل لگی اور خوشطبعی کا موقع ہے اور نظر باز حسن پرست کے واسطے بابت نظر بازی اور دریافت دقائق حسن اور گھور نیکو وہ بہت اچھے دیدار کی جگہ ہے۔

کَاَنَّ فُتَاتَ الْعِہْنِ فِیْ کُلِّ مَنْزِلٍ	نَزَلْنَ بِہٖ حَبُّ الْفَنَا لَمْ یُحَطَّمِ

الفتات کغراب الاجزاء المقطوعۃ من الشئ۔ والعہن الصوف المصبوغ۔ والفنا حب عنب الثعلب۔ والحطم الکسر ترجمہ سرخ اونی ٹکڑے جو آرایش ونمایش کے لیے ہودونپر ڈال رکھے تھے ہر فرودگاہ پر جہان وہ اُترین ایسے نازک و باآب و تاب معلوم ہوتے تھے کہ گویا وہ مکوے سرخ کے ایسے دانے ہین جو توڑے نہین گئے بلکہ اپنے درخت پر صحیح سالم نمایان ہین۔

فَلَمَّا وَرَدْنَ الْمَاءَ زُرْقًا جِمَامُہٗ	وَضَعْنَ عِصِیَّ الْحَاضِرِ الْمُتَخَیِّمِ

الزرق جمع الازرق ولاتیرای الماء زرقا الااذا کان عمیقاً منصوب علی الحالیۃ۔ والجمام جمع الجم وھو ما اجتمع من الماء فے البیر وغیرہ مرفوع بزرقا والعصے جمع العصا وھو فعول وربما کسرت العین لمابعدھا من الکسرۃ۔ ووضع العصا کنایۃ عن الاقامۃ۔ والتخیم ابتناء الخیمۃ ترجمہ جب وہ عورتین ایسے پانی پر اترین جسکے گہراؤ کے موقع بہت گہرے اور نیلگون وصاف تھے تو انہون نے مثل مقیم خیمہ باش کے ہاتھون کی چھڑیان رکھدین یعنی وہان مقیم ہوگئین دستور ہے کہ جب مسافر کسی جگہ قیام کرتا ہے تو اپنا عصا ہاتھ سے رکھدیتا ہے قال بعضہم ۔ ؎

وَالْقَی عَصَاھَا وَاسْتَقَرَّ بِھَا النَّوَی	کَمَا قَرَّ عَیْنًا بِالْاِیَابِ الْمُسَافِرُ
جَعَلْنَ الْقَنَانَ عَنْ یَمِیْنٍ وَّحَزْنَہٗ	وَکَمْ بِالْقَنَانِ مِنْ مُّحِلٍّ وَّمُحْرِمٍ

القنان جبل لبنی اسد۔ والحزن الارض الغلیظۃ۔ والمحل من لاعہد لہ ولاذمۃ۔ والمحرم من لہ حرمۃ الذمۃ ترجمہ ان محبوبہ عورتون نے کوہ قنان اور اُسکی سخت زمین کو اپنے دہنے ہاتھ کی طرف چھوڑا اور کوہ قنان مین ہمارے بہت سے ایسے دشمن ہین جنکا قتل ہمکو حلال ہے اور بہت سے ایسے دوست ہین کہ بسبب عہد انکا قتل ہمکو حرام ہی

ظَھَرْنَ مِنَ السُّوْبَانِ ثُمَّ جَزَعْنَہٗ	عَلٰی کُلِّ قَیْنِیٍّ قَشِیْبٍ وَّمُفْاَمٍ

الجزع قطع الوادی عرضا۔ وکل صانع عند العرب قین فالحداد قین۔ والجزار قین۔ واراد بالقینی ھہنا الرحال والقشیب الجدید۔ والمفأم المتوسع۔ وقولہ علی کل قینی ای رحل قینی فحذف الموصوف ترجمہ وہ عورتین وادی سوبان سے جلوہ فرما ہوئین پھر اُسکو اُسکے عرض مین قطع کیا ایسے حال مین کہ وہ ہر ہودے جدید اور وسیع مین سوار تھین

فَاَقْسَمْتُ بِالْبَیْتِ الَّذِیْ طَافَ حَوْلَہٗ	رِجَالٌ بَنَوْہُ مِنْ قُرَیْشٍ وَّجُرْھُمٍ

جرہم حی من الیمن تزوج فیہم اسمعیل علیہ السلام فغلبوا علے الکعبۃ والحرم بعد وفاتہ علیہ السلام وضعف اولادہ ثم استولی علیہ بعد جرہم خزاعۃ الی ان عادت الے قریش۔ وقریش اسم لولد النضر بن کنانۃ بن خزیمۃ ترجمہ جب صلح اس طرح کامل ہوگئی تو مین اُس گھر کی قسم کھاتا ہون کہ جسکے گرد اُس کے تعمیر کرنے والون قریش اور جرہم نے طواف کیا یعنے خانہ کعبہ کی۔

یَمِیْنًا لَّنِعْمَ السَّیِّدَانِ وُجِدْتُّمَا	عَلٰی کُلِّ حَالٍ مِّنْ سَحِیْلٍ وَّمُبْرَمٍ

السحیل من الحبل الذی یفتل فتلا واحدًا کما یفتل الخیاط خیطہ۔ والمبرم الذی جمع بین مفتولین فتلا فتلا واحداً ثم السحیل ہہنا کنایۃ عن الرخاء۔ والمبرم عن الشدۃ۔ ویمینا منصوب علے المصدریۃ من اقسمت ترجمہ مین کعبہ شریف کی سچی قسم کھاتا ہون کہ تم دونون بحالت سختی ونرمی نہایت عمدہ سردار پاے گئے یعنی ہمیشہ تم قابل تعریف ہو۔ مراد دونون سردارون سے وہی حارث بن عوف وہرم بن سنان مذکوران سابق ہین ۔

سَعٰی سَاعِیَا غَیْظِ بْنِ مُرَّۃَ بَعْدَمَا	تَبَزَّلَ مَا بَیْنَ الْعَشِیْرَۃِ بِالدَّمِ

وارادبالمئین المئین من الابل - وضمیر اصبحت وکک فی ینجمہا للابل - وہا فیہا راجعۃ الی الحرب ترجمہ بذریعہ دینے
سیکڑون شترون کے زخم اچھے ہوکر محو ہوگئے - اب وہ شخص جو اس جنگ کے معاملہ مین بالکل بے گناہ تھا
اُن شترون کو قسط وار ادا کر رہا ہے -

ینجمہا قوم لقوم غرامۃ ٭ ولم یہریقوا بینہم ملء محجم

الملاء بالکسر ما یملا بہ الشئ - والمحجم آلۃ الحجام وہو ما یمتص بہ الدم - والہاء فی ینجمہا للابل ترجمہ اب اُن اونٹون کو
ایک بیگناہ قوم دوسری قوم کو بطور تاوان باقساط ادا کر رہی ہے حال آنکہ قوم بیگناہ نے اس قوم کا خون جسکو شتران
دیت دیجی ہے سینگی بھر بھی نہین گرایا - یعنی اس قوم بیگناہ کا دیت دینا محض براہ صلح خیر و فضل و شرف ہے

فاصبح یجری فیہم من تلادکم ٭ مغانم شتی من افال مزنم

حداہ ساقہ والفعل مجہول - والشیت المتفرق جمعہ شتی - والافال جمع افیل وہو الصغیر من الابل - والزنمۃ قطع شئ من
اذن البعیر و ترکہ معلقا یفعل ذلک بالکرام من الابل یقال بعیر مزنم - وروی افال مزنم بالاضافۃ فعلی ہذا المزنم
اسم فحل ترجمہ سو اب یہ حال ہوا کہ مقتولون کے وارثون کی طرف تمہارے موروثی مال مین سے متفرق غنیمتین
شترون کے چھوٹے بچے کان کٹے ہوئے یعنے نسل کے عمدہ یا مزنم شتر کے بچے ہنکائے جاتے ہین

الا ابلغ الاحلاف عنی رسالۃ ٭ وذبیان ہل اقسمتم کل مقسم

الاحلاف جمع حلیف وہو المعاہد - واراد بالاحلاف اسدا وغطفان ترجمہ سن اے مخاطب ہم عہدون یعنے
بنی اسد وغطفان کو میرا یہ پیام پہونچا دے کہ تمنے طرح طرح کی اسے قسمین کھائین کہ ہم صلح پر تہ دل سے
[illegible]
[illegible] ہم اس قسم پر ثابت رہو اور اسکو ہرگز نہ توڑو -

فلا تکتمن اللہ ما فی صدورکم ٭ لیخفی ومہما یکتم اللہ یعلم

اللام لام کی - ومہما شرط - ویعلم جوابہ ترجمہ سو اللہ تعالے سے اپنے دلونکی باتین ہرگز مت چھپاؤ اس غرض
سے کہ وہ بات خدا سے چھپی رہے گی - کیونکہ جو بات خدا سے چھپائی جاتی ہے وہ اُسکو جانتا ہے

یؤخر فیوضع فی کتاب فیدخر ٭ لیوم الحساب او یعجل فینقم

یؤخر مجزوم علی البدل من قولہ یعلم ترجمہ اور جب خدا تعالے نے تمہارے دل کا فریب جان لیا تو یا تو اسکے عذاب
مین تاخیر کیجاویگی اور نامہ اعمال مین لکھی جاویگی پھر روز قیامت کے لیئے ذخیرہ رکھی جاویگی کہ اس روز اسکی
باز پرس ہوگی یا اسکی بابت عذاب مین شتابی کیجاویگی یعنی دنیا ہی مین قبل جانے آخرت کے انتقام لیا جاویگا
غرض عذاب خداوندی سے نجات نہین ہے جلد ہوگا دیر مین ہوگا - اس شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ جاہلی شاعر
حشر و نشر و جزائے اعمال کا قائل تھا -

اغلت الارض تغل ای اعطت الغلة - والقری جمع قریة علی غیر قیاس والقیاس قراء کظبیة وظباء . ترجمہ پس وہ
لڑائی تمکو ایسی پیداوار اور حاصل جنس ونقد دیگی کہ دیہات عراق باوجود سرسبزی وزرخیزی تمکو اسقدر حاصل وپیداوار
نہ دینگے یعنی جب لڑائی کا سلسلہ دراز ہوگا تو اُس سے تمکو بیشمار مضرتین اور تکالیف لاحق ہونگی ولقد صدق -

لعمری لنعم الحی جرّ علیہم ‏ ‏ ‏ بما لا یؤاتیہم حصین بن ضمضم

الجریرة الجنایة - والمؤاتاة الموافقة - حصین بن ضمضم قد تقدم حدیثہ ترجمہ اپنی عمر کی قسم قبیلہ مذکور کیا اچھا ہی جنکی خلاف رائے
حصین بن ضمضم نے برا کام کیا اور تاوان اسکا انپر ڈالا حالانکہ اس حرکت مین یہ قوم اُسکی ہم رائے اور موافق نہ تھی
یعنی بعد صلح کے حصین نے ایک عبسی کو جو اُسکا مہمان تھا مار ڈالا بعوض اپنے بھائی ہرم بن ضمضم کے -

وکان طوی کشحا علی مستکنّة ‏ ‏ ‏ فلا ہو ابداہا ولم یتقدم

طوی کشحہ علی کذا ای اضمرہ فی صدرہ والاستکنان الاستتار - وعلی مستکنة ای علی نیة مستکنة
ترجمہ اور حصین نے اپنے سینہ مین اپنے ارادہ کو چھپا رکھا تھا سو اُسنے اپنی نیت کسی پر ظاہر نہ کی
اور نہ پیش از وقت اُسطرف بڑھا یعنے جب اُسکو موقع اپنا ملا بدلا لے لیا -

وقال ساقضی حاجتی ثم اتقی ‏ ‏ ‏ عدوی بالف من ورائی ملجم

اراد بالملجم بکسر الجیم الفوارس وبفتحہا الخیول ترجمہ اور اُس نے اپنے دل مین کہا کہ مین پہلے اپنا مطلب
پورا کرونگا یعنے اپنے بھائی کا قصاص لونگا پھر اپنے دشمن سے بذریعہ ہزار سوار یا ہزار گھوڑون لگام دیے
ہوئے وآمادہ جنگ کے جو میرے پیچھے ہونگے بچونگا

فشدّ ولم یفزع بیوتا کثیرة ‏ ‏ ‏ لدی حیث القت رحلہا ام قشعم

شدّ ای حمل - والافزاع الاخافة - وام قشعم فاعل القت الموت وسمی بہ لان القشعم النسر المسن والموت مطعمہ
من اجساد الاموات فکانہ امہ - وقولہ بیوتا اراد اہل بیوت - وحیث القت رحلہا ای موضع القائہا الرحل
وہو المنزل ترجمہ پس حصین نے شخص عبسی پر تنہا حملہ کیا اُسجگہ پر جہان مقتول کی موت نے اپنا کجاوہ ڈالا تھا
اور اپنی قوم یا مقتول کی قوم بہت سے لوگون کو نہ ڈرایا - خلاصہ یہ ہے کہ اُس نے اُسکو تنہا مارا اور اُس قصور مین
کسی اور اپنی قوم کے آدمی کو شریک نہین کیا - یا قوم اعداء مین سوائے مقتول کے اور کسی سے متعرض نہین ہوا

لدی اسد شاکی السلاح مقذّف ‏ ‏ ‏ لہ لبد اظفارہ لم تقلّم

شاکی السلاح ای تام السلاح واصلہ شائک من الشوکة وہو القوة والباس فقلبت العین موضع اللام -
والمقذف الذی یقذف بہ کثیرا الی الوقائع والحروب - واللبد جمع لبدة الاسد وہو الشعر المتراکب بین کتفیہ والتقلیم القطع
شدیدا کثیرا ورجل مقلوم الظفر ومقلم الاظفار ای ضعیف ترجمہ حصین بن ضمضم کی تعریف کرتا ہے

کہ یہ معاملہ قتل عبسی کا ایسے شخص کے پاس گیا کہ گویا وہ شیر پورا ہتھیاربند والا جفاکش جنگ دیدہ ہے اور اُس کے
دونون شانون مین مثل کہری شیر کے بڑے بڑے جھبرے بال ہین اور اُسکے ناخن کترے نہین گئے بلکہ اُسکا سارا سامان
جنگ موجود ہے اور قوت اور شجاعت مین کامل ہے اُسمین ضعف کی کوئی بات نہین ہے ۔

جَرِيٍّ مَتَى يُظْلَمْ يُعَاقِبْ بِظُلْمِهِ ۔ سَرِيعًا وَإِنْ لَمْ يُبْدَ بِالظُّلْمِ يَظْلِمِ

جری نعت لاسد ۔ ولم یبد مجزوم بالشرط وعلامۃ جزمہ اسقاط الہمزۃ المسہلۃ الفا ۔ ویظلم جواب الشرط ترجمہ وہ
شیر ایسا دلیر ہے کہ جب اُسپر کوئی زیادتی کرے تو فوراً اپنا بدلہ لے اور اگر کوئی اُسپر ابتدا ظلم نکرے
تو وہ خود ظلم کرتا ہے اور چھیڑ اٹھاتا ہے ۔

رَعَوْا ظِمْأَهُمْ حَتَّى إِذَا تَمَّ أَوْرَدُوا ۔ غِمَارًا تَفَرَّى بِالسِّلَاحِ وَبِالدَّمِ

رعت الماشیۃ الکلاء ورعیت الماشیۃ الکلاء ایضاً ۔ والظمأ ما بین الوردین وہو حبس الابل عن الماء الی غایۃ النوبۃ
والغمار جمع غمر وہو الماء الکثیر ۔ وتفری ای تنشق اصلہ تتفری فحذفت احدی التائین تخفیفاً وہو صفۃ غمار
ترجمہ دونون فریق نے اپنے شترون کو بقدر کسی زمانہ کے جو دو پانی پینے کی باریون مین ہوتا ہے چرایا یہان تک
کہ باری کی مدت تمام ہو گئی اور اُسکا وقت آپہونچا تو وہ اپنے شترونکو پانی پلانے ایسے گھر سے پانی مین لائے جسکو
کثرت سلاح اور خون نے چیر دیا ۔ خلاصہ یہ کہ ایک عرصہ تک اُنہون نے جنگ کو ترک کیا اور بعد ازان
اُس مین مصروف ہو گئے جیسا بعد چرائی کے شترون کو پانی پلانے لاتے ہین ۔

فَقَضَّوْا مَنَايَا بَيْنَهُمْ ثُمَّ أَصْدَرُوا ۔ إِلَى كَلَإٍ مُسْتَوْبَلٍ مُتَوَخَّمِ

قضوا منایا بینہم ای انفذوہا ۔ واصدروا رجعوا ۔ والمستوبل الذی لا یستمرا ای لا یوافق البدن ولا یلد خلطا صالحا
والمتوخم بمعناہ ترجمہ سو اُنہون نے اولاً اپنی دلی آرزوئین باہم پوری کین یعنے خوب کٹے مرے پھر اپنے شترونکو
ایسی گھاس کیطرف لائے جو قابل ہضم اور گوارا نتھی الحاصل پھر فساد اور جھگڑونکی باتین سوچنے لگے ۔

لَعَمْرُكَ مَا جَرَّتْ عَلَيْهِمْ رِمَاحُهُمْ ۔ دَمَ ابْنِ نَهِيكٍ أَوْ قَتِيلِ الْمُثَلَّمِ

ترجمہ تیری عمر کی قسم میرے ممدوحین پر اُن کے نیزون نے خون ابن نہیک عبسی اور اُس شخص کا خون جو بموضع
مثلم قتل ہوا ثابت نہین کیا یعنے وہ ان دو اشخاص کے قتل مین بالکل شریک نہ تھے اور یہ دیتین جو
اُنہون نے دین صرف بطور تبرع صلحاً تھین ۔ الغرض اُنکی تعریف کرتا ہے ۔

وَلَا شَارَكَتْ فِي الْمَوْتِ فِي دَمِ نَوْفَلٍ ۔ وَلَا وَهَبٍ مِنْهَا وَلَا ابْنِ الْمُخَزَّمِ

ضمیر شارکت للرماح ترجمہ اور نہ نیزہ ممدوحین خون نوفل عبسی اور نہ وہب عبسی اور نہ مخزم کے بیٹے
کی موت مین شریک ہوئے ۔ اور یہ ادائے دیت صرف بارادہ صلح ہوئی ۔

فکلاً أراهم أصبحوا یعقلونه　　صحیحات مالٍ طالعاتٍ بمخرمِ

یعقلونه ای یؤدون عقله وهی الدیة سمیت الدیة عقلا لانها تعقل الدم عن السفک وتحبسه وطلعت الجبل اے علوته - والمخرم انف الجبل والطریق فیه - وقوله کلا منصوب باضمار فعل یفسره ما بعده ای اری کلا ترجمه مین دونون سرداران مذکور کو دیکھتا ہون کہ اپنے شتران طیار اور قوی کو جو پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ جاوین اولیائے کشتگان کو دے رہے ہین باوجودیکہ دیت انپر واجب نہ تھی۔

لحیٍّ حلالٍ یعصم الناس أمرهم　　إذا طرقت إحدی اللیالی بمعظمِ

الحی القوم وعنی بهم الممدوحین ورهطهما - والحلال بالکسر من حل بالمکان - والحال النازل جمعه حلال کصاحب وصحاب - والعصمة الحفظ - طرق فلان طروقا اذا جاء لیلاً والمعظم الامر الشدید - وامرهم فاعل یعصم ترجمه وہ شتران مذکورہ مالک قوم ممدوحین ہین جو بسبب خوشحالی وفراغبالی کے کہین آتے جاتے نہین ہین اور جبکہ کوئی شب مصیبت عظیمہ لاوے یعنی انہین مصیبت شدید ظاہر ہو تو انکا حکم لوگون کی حفاظت کرتا ہے - خلاصہ یہ ہے کہ وہ بڑے سمجھے والے ہین صرف انکا حکم حفاظت کے لیے کافی ہے انکی شرکت ضروری نہین ہے -

کرامٍ فلا ذو الضغن یدرک تبله　　لدیهم ولا الجانی علیهم بمسلمِ

ای هم کرام - ویجوز الجر علی ان یکون نعتا لحی - وجنی علیه اذا لزم غرم جنایة علیه او وقع آفة علیه - والمسلم المتروک المخذول ترجمه ممدوحین اور انکی قوم ایسے عمدہ لوگ ہین کہ انکے ہمسایہ باہم عہد سے کوئی کینہ خواہ اپنا انتقام نہین لے سکتا - اور نہ وہ شخص جو انکے بھروسے پر کسی پر زیادتی کر بیٹھے مخذول اور متروک ہے بلکہ یہ لوگ اس کے حامی اور جو تاوان اسپر پڑے اسکے دینے والے ہین -

سئمت تکالیف الحیاة ومن یعش　　ثمانین حولاً لا أبا لک یسأمِ

لا ابا لک وکذا لا اب لک دعاء علیه وفی الصحاح هو مدح یعنی انک شجاع مستغن عن الاب ترجمه مین تکالیف زندگی سے ملول اور تنگ آگیا ہون اور اے مخاطب تیرا پدر مرے یا تجکو اپنے پدر کی سرپرستی کی حاجت نہ ہے جو شخص اسّی برس جیتا رہے وہ بیشک زندگی سے اکتا جاویگا۔

وأعلم ما فی الیوم والأمس قبله　　ولکننی عن علم ما فی غدٍ عمِ

کلمة قبله ههنا حشو زائد - والعمی بکسر المیم صفة مشبهة من عمی عنه اذا غاب عنه ترجمه مین آج اور کل گذشتہ کی بات خوب جانتا ہون مگر اگلے دن کی بات بالکل نہین جانتا۔

رأیت المنایا خبط عشواء من تصب　　تمته ومن تخطئ یعمّر فیهرمِ

الخبط المشی علی غیر استقامة منصوب علی المصدریة - والعشواء هی الناقة التی لا تبصر امامها لیلاً فهی تخبط بیدیها

کل شئ۔ ترجمہ مین موتونکو اندھی اونٹنی کے مانند ہاتھ پاؤن مارتے ہوئے دیکھتا ہون کہ جو اُسکے سامنے آوے اُسکو پیس اور ولدیتی اور مار ڈالتی ہے اور جس سے وہ چوک جاتی ہے اُسکی عمر دراز ہوتی ہے اور آخر مین بڈھا پھوس ہو جاتا ہے

وَمَن لَا يُصَانِعْ فِي أُمُورٍ كَثِيرَةٍ	يُضَرَّسْ بِأَنْيَابٍ وَيُوطَأْ بِمَنْسِمِ

المصانعۃ الترفق والمداراۃ۔ والضرس العض الشدید بالاضراس ای الاسنان۔ والمنسم خف البعیر ترجمہ اور جو شخص اکثر امور مین نرمی اور مدارات نہ برتے تو وہ دانتون سے کاٹا جاویگا اور پاؤن سے خوب روندا جاویگا یعنی اور لوگ اُسکو ستاوینگے اور پامال کرینگے۔

وَمَن يَجْعَلِ الْمَعْرُوفَ مِن دُونِ عِرْضِهِ	يَفِرْهُ وَمَن لَا يَتَّقِ الشَّتْمَ يُشْتَمِ

وفرت الشئ وفرا ای کثرتہ۔ وہا دیفرہ للعرض ترجمہ اور جو شخص احسان کو اپنے آبرو کی ڈھال بناویگا تو وہ اپنی آبرو بڑھاویگا اور جو بذریعہ نکوئی لوگونکی گالیون سے نہ بچے تو وہ من مانتی گالیان دیا جاویگا پس مناسب ہے کہ نیکی کرو اور گالیون سے بچے۔

وَمَن يَكُ ذَا فَضْلٍ فَيَبْخَلْ بِفَضْلِهِ	عَلَى قَوْمِهِ يُسْتَغْنَ عَنْهُ وَيُذْمَمِ

ترجمہ اور جسکے پاس اُسکی حاجت سے زیادہ مال ہو اور اُس زیادتی کو اپنی قوم کو نہ دے تو اُسکی پروا نکیجاویگی اور اُسکی مذمت کی جاوے گی۔

وَمَن يُوفِ لَا يُذْمَمْ وَمَن يُهْدَ قَلْبُهُ	إِلَى مُطْمَئِنِّ الْبِرِّ لَا يَتَجَمْجَمِ

مطمئن البر خالصہ۔ ومطمئن المکان المنخفض واستعیر للبر لان الشئ اذا وصل الی مکانہ اطمئن واستقر والتجمجم التردد ومعناہ فی الاصل التکلم بکلام لایفہم معناہ ترجمہ اور جو شخص اپنا عہد پورا کریگا اُسکی برائی نہین کیجاویگی۔ اور جو بھلائی کے اچھے ٹھکانے پر پہونچے گا وہ للکار کر صاف بات کہے گا کسی سے نہین دبے گا

وَمَنْ هَابَ أَسْبَابَ الْمَنَايَا يَنَلْنَهُ	وَإِنْ يَرْقَ أَسْبَابَ السَّمَاءِ بِسُلَّمِ

السبب ما یتوسل بہ الی غیرہ۔ واسباب السماء نواحیہا ترجمہ اور جو موتون کے موجبات اور سببون سے ڈریگا تو وہ موتین اُسکو یقیناً پکڑ لین گی اگرچہ وہ بذریعہ نروبان اطراف آسمان پر چڑھ جاوے۔

وَمَن يَجْعَلِ الْمَعْرُوفَ فِي غَيْرِ أَهْلِهِ	يَكُنْ حَمْدُهُ ذَمًّا عَلَيْهِ وَيَنْدَمِ

ترجمہ اور جو شخص ایسے پر احسان کرے جو اُسکا سزاوار نہو تو اُسکی تعریف مذمت ہو جاویگی کیونکہ وہ غیر مستحق احسان بجاے تعریف اُسکی مذمت کریگا اور آخر محسن پشیمان ہوگا۔

وَمَن يَعْصِ أَطْرَافَ الزِّجَاجِ فَإِنَّهُ	يُطِيعُ الْعَوَالِي رُكِّبَتْ كُلَّ لَهْذَمِ

الزجاج جمع زج وہی الحدیدۃ التی فی اسفل الرمح۔ وعالیۃ الرمح التی یکون فیہا السنان ج العوالی۔ واللہذم السنان القاطع الطویل ترجمہ اور جو بھالونکی لوہے بونکی نہ مانی تو وہ بر چھونکے بھالونکی مانیگا جو بڑے تیز نوکین لگی ہوئی ہین خلاصہ یہ کہ جو تھوڑی نہایت سے صلح قبول نہین کرتا تو وہ بڑی دباؤ سے ضرور راضی ہو جاتا ہے ورنہ لڑکر فنا ہو جاویگا۔ کہتے ہین کہ عرب کا یہ دستور تھا کہ جب دو فریق مین

یحلم مفوع فی الاصل اتبع رفعه الکسر ضرورۃ ترجمه اور بیشک اگر پیر مرد کم عقل هو تو اسکے عاقل هونے کی
امید نهین رهتی هان جوان شخص بعد خفت عقل کے عاقل هو جاتا هے ۔

سَاَلْنَا فَاَعْطَيْتُمْ وَعُدْنَا وَعُدْتُمْ ‏ ‏ وَمَنْ اَكْثَرَ التَّسْاٰلَ يَوْمًا سَيُحْرَمِ

التسآل السوال ترجمه همنے تمسے مانگا اور تمنے دیا اور پهر همنے مکرر سوال کیا اور تمنے همکو مکرر دیا ۔ اور جو شخص باربار مانگتا هے آخر ایک روز عطا سے محروم کیا جاویگا ۔ خلاصه یه که کثرت سوال قبیح هے اس سے بچنا چاهیے ۔

تمت الثالثة بحمد الله وعونه ويتلوها الرابعة وهي للبيد بن ربيعة العامري رض وهو ادرك الاسلام وتشرف به ومات سنة احدى واربعين وله من العمر مائة وسبع وخمسون سنة وعاش بعد الاسلام خمساً وخمسين ۔ يذكر فيها ما جرى بينه وبين ربيع بن زياد العبسي وضمرة بن ضمرة النهشلي في مجلس النعمان بن منذر اللخمي وما يفتخر به عرب الجاهلية من شرب الخمور ونحر الجزور والفروسية ونحوها ۔ وقد ترك الشعر رض بعد الاسلام وقال يكفيني القرآن فهو نعم البدل من الاشعار وسئل مرة عن اشعر العرب فقال الملك الضليل يعني امرء القيس قيل ثم قال الغلام المقتول من بكر يعني طرفة قيل ثم قال صاحب العصا يعني نفسه وكان اذ ذاك في يده عصا ۔ وكان فارساً شجاعاً جواداً رضي الله عنه وعن كل الصحابة وهذه المعلقة من البحر الطويل وهو مبني في الاصل من ستة اجزاء على هذه الصورة متفاعلن متفاعلن متفاعلن مرتين ۔ وابياتها تسع وثمانون بيتاً

عَفَتِ الدِّيَارُ مَحَلُّهَا فَمُقَامُهَا ‏ ‏ بِمِنًى تَاَبَّدَ غَوْلُهَا فَرِجَامُهَا

عفت اى درست ۔ والمحل موضع يحل فيه لايام معدودة ۔ والمقام ما يقام فيه مدة مديدة ۔ وكلاهما بدل من الديار ومنى موضع بنجد غير منى مكة يذكر ويؤنث ۔ وتابد المنزل اقفر ۔ وغول ورجام موضعان ۔ واراد بغولها ورجامها ديار غولها وديار رجامها ۔ وان حمل تابد على توحش فلا حاجة الى حذف المضاف ترجمه وه گهر مٹنے کے جنمین چندروز اور جنمین دیر تلک قیام رها سب مٹ گئے اور اسکے مواضع غول اور رجام اجاڑ هو گئے ۔

فَمَدَافِعُ الرَّيَّانِ عُرِّيَ رَسْمُهَا ‏ ‏ خَلَقًا كَمَا ضَمِنَ الْوُحِيَّ سِلَامُهَا

المدافع جمع مدفع وهو مسيل الماء من الجبل الى الاودية ۔ والريان جبل ۔ والتعرية التجريد ۔ والوحي بالضم جمع وحي بالفتح وهو الكتاب ۔ والسلام الحجارة الواحد سلمة ۔ ومدافع الريان معطوف على غولها ۔ وخلقا حال من الرسم والمجرور في سلامها للوحي ترجمه کوه ریان کے پانی کے بهاؤ کی جگه یعنی وه نالیان جنمین سے انکا پانی بهکر نالوں مین جاتا تها بحالت کهنگی مٹ گئین اور ایسی باقی رهگئین جیسے پتهروں کے کنده نکے نشان پرانے هوکر انمین باقی رهجاتے هین ۔ اور یه اس لیے هوا که وهان کے احباب باشندے چلے گئے ۔

دِمَنٌ تَجَرَّمَ بَعْدَ عَهْدِ اَنِيسِهَا ‏ ‏ حِجَجٌ خَلَوْنَ حَلَالُهَا وَحَرَامُهَا

ومن جمع دمنة وهي آثار الدار مرفوع على الخبرية من مبتدء محذوف۔ وتجرم الزمان مضى كاملا والعهد اللقاء والزمان۔ والانيس الانسان المانوس۔ واراد بالحرام والحلال الاشهر الحرام والحلال۔ فالاربعة منها حرام ذوالقعدة وذوالحجة والمحرم ورجب فالثلاثة منها سرد وواحد وهو رجب فرد۔ والثمانية الباقية منها حلال فالسنة لاتعدوها۔ وتجرم صفة لدمن والحجج جمع حجة بالكسر وخلا الزمان مضى كاملا ومنه القرون الخالية۔ وحلالها وحرامها بدل من حجج وضمير خلون لها ترجمہ یہ آثار ان گھرون کے ہین کہ بعد چلے جانے ان گھر والون کے ان پر بہت سے کامل برس مہینے حلال وحرام کے گذر گئے پھر کسطرح ان کے نشان قریب الانعدام نہون۔

رُزِقَتْ مَرَابِيعَ النُّجُومِ وَصَابَهَا ... وَدْقُ الرَّوَاعِدِ جَوْدُهَا فَرِهَامُهَا

المرابيع الامطار التي تكون في اول الربيع الواحد مرباع۔ واراد بالنجوم السماك والجوزاء ونحوهما من الانواء فهي من منازل القمر الواحد نوء۔ واضاف المرابيع اليها لما كانت العرب تضيف الامطار اليها تقول مطرنا بنوء كذا وقد نهى الشرع عنه وصابها يعني اصابها۔ والودق المطر۔ والرواعد من السحاب الذي فيه الرعد واحدها راعدة والجود المطر الكثير العام۔ والرهام جمع رهمة بالكسر وهو المطر الضعيف الدائم۔ وجودها ورهامها بدل من ودق الرواعد ترجمہ یہ گھرون کے پرانے نشان بتاثیر کواکب ایسے پچھترون کے بارانہا سے بہاری برسائے گئے اور گرجتے ہوئے بادلون سے جو کبھی بکثرت اور کبھی آہستہ آہستہ جم کر برستے تھے تر اور شور بور کیے گئے۔ خلاصہ یہ ہے کہ یہی کثرت باران باعث محو آثار وموجب سرسبزی وبہار دیار ہوئی ہے۔

مِنْ كُلِّ سَارِيَةٍ وَغَادٍ مُدْجِنٍ ... وَعَشِيَّةٍ مُتَجَاوِبٍ إِرْزَامُهَا

السارية السحابة التي تسري ليلاً۔ والغادي الذي تنشأ غدوة۔ والمدجن من السحاب الملبس آفاق السماء بظلامه لفرط كثافته۔ والعشية السحابة التي تنشأ آخر النهار۔ والارزام صوت الرعد وهو مرفوع بمتجاوب۔ ومن كل سارية متعلق بصابها ترجمہ ان گھرون پر ابر شب بار اور ابر صبح بار اور ابر شام اور مختلف مواقع پر برسنے والے ابر کہ ایک جگہ کی گرج دوسرے جا کی گرج کو جواب دے ٹوٹ پڑے اور خوب برسے۔

فَعَلَا فُرُوعُ الْأَيْهُقَانِ وَأَطْفَلَتْ ... بِالْجَلْهَتَيْنِ ظِبَاؤُهَا وَنَعَامُهَا

الفاء للتعقيب وعلا فعل ماضي واحد۔ والايهقان ضرب من النبت وهو الجرجير البري۔ واطفلت اي صارت ذات طفل والجلهة طرف الوادي ولايستعمل الا مثنى كالثقلين۔ والنعام جنس يعم الذكر والانثى وفعله محذوف اي باضت نعامها۔ او يراد ما هو اعم منه على طريق عموم المجاز۔ وقد ذهبوا الى هذين التوجيهين في قول الشاعر ع علفتها تبنا وماءً باردا ترجمہ پھر جنگلی ہالون کی شاخین بہت اونچی ہوگئین۔ اور اطراف وادی دیار مذکورہ میں ہرنون نے بچے دیدیے اور شترمرغ کی مادون نے انڈے دیکر بچے نکال لیے یعنی بسبب جوش بہار

جملہ حیوانات کی قوت غریزی جوش مین آگئی ۔ ہذا علے تقدیر رفع فروع ومن نصب فروعاً جعل الالف التی فی فعلا للتثنیۃ ای الجود والرہام فعلا فروع الایہقان وا نبتاہا ۔ ترجمہ یعنے باران کثیر وقلیل نے شاخہائے جنگلی ہاون کو جمایا اور بڑہایا ۔ اقول وہو کما تری

عُوذًا تَاَجَّلُ بِالْفَضَاءِ بِهَامُهَا	وَالْعِينُ سَاكِنَةٌ عَلَىٰ اَطْلَائِهَا

العوذ الحدیثات النتاج الواحد عائذ ۔ وتاجل اصلہ تتاجل مخفف ویمکن ان یکون ماضیًا معناہ صار اجلاً اجلاً والاجل بالکسر قطیع الوحش ۔ والبہام اولاد الضان جمع بہم وہو جمع بہمۃ وارادبہا اولاد البقر ۔ وعوذا نصب علے الحال من ضمیر فی ساکنۃ والعین البقرات الوحشیۃ والاطلاء جمع طلا بالقصر ولد الظبیۃ والبقرۃ ترجمہ اور وحشی گائین اپنے بچون کے پاس کھڑی ہوئی اُن کو دودہ پلا رہی ہین ایسے حال مین کہ نئی جنی ہین اور اُنکے بچے کھلے میدان مین ریوڑ ریوڑ پھرتے ہین ۔ حاصل یہ ہے کہ یہ گھر اب وحشی جانورونکی بود وباش کی جگہ ہین اور پہلے اُس مین انسان آباد تھے ۔

زُبُرٌ تُجِدُّ مُتُونَهَا اَقْلَامُهَا	وَجَلَا السُّيُولُ عَنِ الطُّلُولِ كَاَنَّهَا

جلا اے کشف ۔ والطلول جمع الطلل ۔ والزبر جمع زبور بمعنے المزبور ۔ والاجداد التجدید وجملۃ تجد فی موضع النعت لزبر ۔ وہا کانہا راجعۃ الے الطلول ۔ وہا اقلامہا راجعۃ الے زبر ترجمہ اور متواتر سیلابون نے اُن کھنڈرون کو جو بسبب تیز ہواؤن کے مٹی مین دب گئے تھے ظاہر کر دیا سو وہ کھنڈر گویا ایسی کتابین ہین جن کے مٹے ہوئے حرفون کو اُن کے قلمون نے دوبارہ اُجال دیا ہے ۔ سبحان اللہ کیا عمدہ تشبیہ ہے ۔ کہتے ہین کہ فرزدق مشہور شاعر نے جب یہ شعر سُنا تو سجدے مین گر پڑا لوگون نے سبب پوچھا تو کہا کہ تم سجدات قرآن کو خوب جانتے ہو اور مین سجدۂ شعر کو خوب پہچانتا ہون ۔

اَوْ رَجْعُ وَاشِمَةٍ اُسِفَّ نَؤُورُهَا	كِفَفًا تَعَرَّضَ فَوْقَهُنَّ وِشَامُهَا

الرجع التجدید والتردید ۔ والنؤور بالنون فالہمزۃ کصبور النیلج والنقش المتخذ من دخان السراج ۔ والکفف الدوائر جمع کفۃ ۔ وتعرض ظہر ۔ والوشام جمع وشم ۔ والاسفاف الذر ۔ ونؤورہا مفعول مالم یسم فاعلہ لاسف وکففا مفعول ثان لہ ۔ ووشامہا فاعل تعرض والمجرور للواشمۃ وجملۃ تعرض فی موضع النعت لکففا ترجمہ یا وہ دوہرائے ہوئے مدور نشان گودنے والی کے ہین جن مین نیل یا کاجل چھڑکا یا بھرا گیا ہے اور اُن دائرون پر نشان گودنے کے ظاہر ہوئے ہین اور اس سبب سے وہ کھنڈر پھر نمایان ہو گئے ہین بسبب کثرت سیول کے

کھنڈرونکے کہنہ ہونے کو گودنے کے نشان کے ناپدید ہونے سے تشبیہ دی ہے اور پھر اُنکے سیول کے سبب ظاہر ہونے کو گودنے کے نشان نمایان ہونے سے۔

فوقفت اسألھا وکیف سؤالنا ۔ صمّا خوالد ما یبین کلامھا

الصم الصلاب الواحد اصم وصمہ والخوالد الصخور البواقی بعد دروس الاطلال وابان الشئی اذا ظہر ترجمہ سوین اُن پرانے کھنڈرونسے جنکے آثار سیلابونسے ظاہر ہوگئے تھے ٹھیر کر مدہوشانہ اُنکے باشندونکا حال پوچھنے لگا کہ وہ کیا ہوئے اور کہان گئے پھر ہوش مین آکر اور سنبھلکر کہتاہے کہ اس قسم کے سوال باقیماندہ سخت پتھرون سے کہ اُنکی گفتگو ظاہر نہین ہوتی کیسے ہوسکتے ہین یعنے غیر مفید ہین ۔

عریت وکان بہا الجمیع فابکروا ۔ منھا وغودر نؤیھا وثمامھا

عریت ای خلت ۔ والمغادرۃ الترک ۔ والنوی حفیرۃ تحفر حول البیت لیجتمع فیہ السیل ولا یدخل فی البیت ۔ والثمام نبت ذات شوک یسد بہ خلل البیوت ۔ وجملۃ وکان بہا الجمیع فی موضع الحال من ضمیر عریت ترجمہ اب وہ گھر خالی ہوگئے اور پہلے سب اُسمین رہتے تھے سو وہ سویرے لدگئے اور چھوٹی نالیان جو ڈیرونکے گرد پانی کے بچاؤ کے غرض سی کھودی تھین اور ثمام یعنی جھونسے کی باڑین تمام چھوڑی گئین ۵ سب ٹھاٹھ پڑا رہجاویگا جب لاد چلیگا بنجارہ ۔

شاقتک ظعن الحی حین تحملوا ۔ فتکنسوا قطنا تصر خیامھا

شاقتک ای دعتک الی الشوق ۔ والظعن جمع ظعینۃ وہی امرأۃ مادامت فی الہودج ۔ وتکنست المرأۃ اذا دخلت فی الہودج وضمیر تحملوا وتکنسوا للظعن وذلک جائز عندہم ۔ قال ۵ وصافیت لنسوانہا فلم ارفیہم ۔ وکذا ضمیر خیامہا وجملۃ تصر خیامہا فی موضع الحال من ضمیر تکنسوا والقطن تکتب جمع قطان وہو شجار الہودج کمافی القاموس او جمع قطین بمعنے الجماعۃ کمافی الزوزنی والظاہر الاول والصریر صوت الرحل ونحوہ ترجمہ تجکو زنہارے ہودج نشینان قوم نے اُسوقت اپنا مشتاق کیا جبکہ وہ اپنا اسباب باندھکر سوار ہوگئین اور ہودج کے حصہ بیٹھنین مین جا بیٹھین ایسے حال مین کہ وہ بوجھ سے چِڑچِڑاتے تھے یا اُنکے خیمون کی لکڑیان بسبب جدید ہونے کے سخت آواز کرتی تھین ۔

من کل محفوف یظل عصیہ ۔ زوج علیہ کلۃ وقرامھا

حف الہودج بالثیاب ای غطی بہا ۔ واظلک فلان ای القی ظلہ علیک ۔ والزوج ضرب من الثیاب الغلاظ المتخذ من صوف تطرح علی الہودج صیانۃ عن حرارۃ الشمس ۔ والکلۃ ستر رقیق یجعل فوق الہودج للزینۃ والقرام الستر الاحمر وثوب ملون منقش یرسل علی جوانب الہودج ۔ وکلۃ مبتدء قدم علیہ خبرہ والجملۃ نعت زوج ۔ والبارز فی قرامہا للکلۃ ترجمہ وہ ہودے طرح طرح کے کپڑون مین پوشیدہ تھے اور اُنکی چوبون پر گاڑھے کپڑے اُنپر ایک باریک ہلکا کپڑا اور دوسرا سُرخ منقش پڑا ہوا تھا ۔

وَظِبَاءَ وَجْرَةَ عُطَّفًا آرْآمُهَا	زُجَلًا كَانَ نِعَاجَ تُوضِحَ فَوْقَهَا

الزجلة الطائفة من الناس جمعها زجل۔ والنعاج اناث بقر الوحش۔ وتوضح ووجرة موضعان۔ والعُطّف جمع عاطف من العطف۔ وزجلا منصوب على الحال من ضمير تحملوا۔ ورفع ظباء على الابتداء والخبر محذوف وهو كذلك وعطفا منصوب على الحال۔ ورفع آرامها على الفاعلية للحال ترجمہ وہ عورتیں گروہ گروہ ہودجوں میں سوار ہوئیں اور ایسی معلوم ہوتی تھیں جیسے مقام توضح کی وحشی گائیں اور مقام وجرہ کی سفید ہرنیاں جبکہ وہ اپنے بچوں کو پیار سے دیکھتی ہوں۔ انکی میٹھی نظروں کی تعریف کرتا ہے۔

أَجْزَاعُ بِيشَةَ أَثْلُهَا وَرِضَامُهَا	حُفِزَتْ وَزَايَلَهَا السَّرَابُ كَأَنَّهَا

الحفز الدفع والسوق والاجزاع جمع جزع وهو منعطف الوادي ومنحناه۔ وبيشة اسم واد بطريق اليمامة والاثل شجر يقال له في الفارسية گز وفي الهندية جهاؤ۔ والرضام صخور عظام الواحد رضمة۔ والكاف في موضع الحال من ضمير زايلها۔ واثلها بدل من الاجزاع ورضامها عطف عليه۔ وضمير اثلها ورضامها لبيشة ترجمہ وہ سواریاں تیز ہنکائی گئیں اور موضع سراب یا ہوکے سے آگے بڑھ گئیں سو اسوقت وہ ایسی معلوم ہوتی تھیں کہ گویا وادی بیشہ کے موڑ یا گھوم پر جھاؤ کے درخت ہیں یا بڑے بڑے سفید نمایاں ہیں۔ انکی کثرت کا اظہار ہے۔

وَتَقَطَّعَتْ أَسْبَابُهَا وَرِمَامُهَا	بَلْ مَا تَذَكَّرُ مِنْ نَوَارَ وَقَدْ نَأَتْ

نوار كقطام اسم امرأة۔ والرمام جمع رمة وهي قطعة من الحبل البالية ضعيفة۔ والاسباب الاحبال۔ وبل اضراب عن الكلام الاول واخذ في كلام آخر۔ ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ اب تو نوار محبوبہ کو کیا یاد کرکے روتا ہے اسکو چھوڑ دے ایسے حال میں کہ وہ بہت دور چلی گئی اور اس کے وصال کی رسیاں قومی اور ضعیف یا اسکے ذریعے سب منقطع ہو گئے۔

أَهْلَ الْحِجَازِ فَأَيْنَ مِنْكَ مَرَامُهَا	مُرِّيَّةٌ حَلَّتْ بِفَيْدَ وَجَاوَرَتْ

مرية منسوبة الى مرة۔ وفيد قلعة بطريق مكة وقيل ماء وقيل بلدة۔ والحجاز مكة والمدينة والطائف ترجمہ نوار نسل بنی مرہ سے ہے جو بمقام فید جا اتری اور اہل حجاز کی ہمسایہ ہوئی پس جب یہ حال ہے تو تیرے لیے کونسی صورت کامیابی کی ہے۔

فَتَضَمَّنَتْهَا فَرْدَةٌ فَرُخَامُهَا	بِمَشَارِقِ الْجَبَلَيْنِ أَوْ بِمُحَجَّرٍ

اراد بالجبلين جبلي طي اجاء وسلمى۔ والمحجر موضع۔ وفردة جبل آخر لطي منفرد عن الجبلين المذكورين ولذلك سمي به وصرفها للضرورة۔ والرخام موضع۔ وبمشارق يتعلق بحلت ترجمہ مسماة نوار ہردو جانب شرقی کوہائے اجاء وسلمی میں اتری یا موضع محجر میں اسکے بعد کوہ فردہ نے اسکے پیچھے موضع رخام نے جو اسکے پاس ہے اسکو اپنے بیچ میں یا گود میں لے لیا۔ غرض وہ ہم سے دور ہو گئی اور اب وصل کا موقع نہ رہا۔

فَصَوائِقُ اِنْ اَيْمَنَتْ فَمَظِنَّةٌ ۔۔۔ مِنْهَا وِحَافُ الْقَهْرِ اَوْ طِلْخَامُهَا

یقال ایمن الرجل اذا اتی الیمن کاعرق اذا اتی العراق ۔ وصوائق ووحاف القہر وطلخام کلہا مواضع ۔ وصوائق معطوف علی رجامہا مرفوع او خبر مبتدء محذوف ای محلہا ترجمہ پس اُسکی فرودگاہ موضع صوائق ہے اور اگر یمن مین آئی تو خیال ہوتا ہے کہ اُسکے اُترنے کی جگہ مواضع وحاف القہر ہے یا موضع طلخام جو اُسکے متصل ہے ۔

فَاقْطَعْ لُبَانَةَ مَنْ تَعَرَّضَ وَصْلُهُ ۔۔۔ وَلَخَيْرُ وَاصِلِ خُلَّةٍ صَرَّامُهَا

اللبانۃ الحاجۃ ۔ والخلۃ المودۃ ۔ والصرام القطاع ۔ وقولہ لبانۃ من تعرض ای لبانتک منہ ترجمہ سو تو اپنی حاجت ایسے شخص سے قطع کر جسکی محبت معرض زوال مین ہے یعنے اُسکا مزاج بدلگیا ہو ۔ اور البتہ عمدہ ملنے والا وہی شخص ہے کہ جب محبت مین تغیر دیکھے تو اُسکو فوراً القطع کر دے ۔ اور ایک روایت مین ولشر واصل خلۃ ہے اس صورت مین ترجمہ یہ ہوگا کہ جو محبت کرکے اُسکو قطع کر دے وہ بدتر ہے ۔ غرض اس سے مذمت اُس شخص کی ہے جسکی محبت معرض زوال مین ہے مگر مناسب اگلے شعر کے روایت اول ہے

وَاحْبُ الْمُجَامِلَ بِالْجَزِيْلِ وَصَرْمُهُ ۔۔۔ بَاقٍ اِذَا ظَلَعَتْ وَزَاغَ قِوَامُهَا

حبوتہ بکذا ای اعطیتہ ایاہ ۔ والمجامل المعامل بالجمیل والجزیل الکثیر التام ۔ والصرم القطع ۔ وظلعت اے غمزت فی مشیہا اذا لم تستقم فیہ ۔ وضمیر اظلعت وقوامہا للخلۃ ترجمہ جو تجھ سے اچھی طرح پیش آوے اُسکو بہت بخشش عنایت کر اور جب اُسکی چال سیدھی نرہے یعنے اُسکی محبت مین فتور واقع ہو تو اُسکے ترک و قطع کرنیکا تجھکو اختیار حاصل ہے اُس وقت اُس سے قطع محبت کر دینا ۔

بِطَلِيْحِ اَسْفَارٍ تَرَكْنَ بَقِيَّةً ۔۔۔ مِنْهَا فَاَحْنَقَ صُلْبُهَا وَسَنَامُهَا

الباء متعلقۃ بصرمہ ۔ یقال طلحت البعیر اذا اعییتہ ۔ وناقۃ طلیح اسفار اذا جہدہا السیر ہزلہا ۔ والاحناق الصاق البطن من الہزال ۔ والصلب عظم الظہر وضمیر ترکن للاسفار ترجمہ اُسکے چھوڑنے کا تجکو اختیار باقی ہے بذریعہ سواری ایسے ناقہ کے جسکو سفرون نے سخت لاغر کر دیا اور اکثر گوشت اُسکا تحلیل کر دیا اور قدر قلیل اُسمین کا چھوڑ دیا ۔ اور استخوان پشت اور اُسکا کوہان شکم سے لگا دیا ہو ۔ خلاصہ یہ کہ اگر اُسکے چال چلن و محبت مین فرق آجاوے تو بذریعہ ایسے سفر پیشہ ناقہ کے اُسکے پاس سے چنپت ہو جا ۔

وَاِذَا تَغَالٰى لَحْمُهَا وَتَحَسَّرَتْ ۔۔۔ وَتَقَطَّعَتْ بَعْدَ الْكَلَالِ خِدَامُهَا

تغالی لحم الناقۃ ای ذہب وفنی ۔ وتحسرت ای سقطت ۔ والخدام بالمعجمۃ فالمہملۃ کالکتاب جمع خدمۃ وہی سیر لشد بہا النعال الی ارساغ الابل ترجمہ وہ ناقہ ایسی جفاکش اور بادپائی کی تیز ہو کہ جب اُسکا گوشت فنا ہو جاوے اور وہ سخت درماندہ ہو جاوے اور بسبب نہایت سفر و درماندگی کے اُسکے نعل کے تسمے پارہ پارہ ہو جاوین جواب شرط اگلے شعر مین ہے

فلہا ھِبابٌ فی الزّمامِ کأنّہا	صہباءُ خفّ مع الجنوبِ جہامُہا

الہباب النشاط والسرعۃ ۔ وسحابۃ صہباء التی تضرب الی الحمرۃ وسمیت الخمر بذلک للونہا ۔ والجنوب الریح التی تقابل الشمال والجہام السحاب الذی لا ماء فیہ اذ انصب ماکان فیہ من الماء ۔ والفاء جواب اذا فی البیت الذی قبلہ ۔
ترجمہ جب اس ناقہ کا حال ایسا ہو جاوے جیسا مذکور ہوا تو اس صورت میں بھی اسکی یہ کیفیت ہو کہ جب اسکی مہار کھینچی جاوے تو بسبب غایت نشاط ایسی تیز چلنے لگے جیسا ہلکا پھلکا بادل پانی سے خالی ہو کر باد جنوبی کے ساتھ تیز دوڑتا ہے ۔ اپنے مذاق کی نہایت عمدہ تشبیہ ہے ۔

اَوْ مُلْمِعٌ وَسَقَتْ لِاَحْقَبَ لَاحَہٗ	طَرْدُ الفُحُولِ وَضَرْبُہَا وَ کِدَامُہَا

الملمع الاتان الوحشیۃ التی قربت ان تحمل ۔ وسقت ای حملت ۔ والاحقب حمار الوحش للابیض البطن او الخاصرتین ولاحہ اے غیّرہ ۔ والکدام العض المولم ۔ وملمع عطف علی صہباء صفۃ لمحذوف ای اتان ملمع ولک حقب ای فحل احقب ترجمہ یا وہ ناقہ جوان وگرم مادہ گورخر ہے جو ایسے نرگورخر سے حاملہ ہوئی جسکو اور نرگورخروں کے رگیدنے اور دولتیاں مارنے اور کاٹنے نے زار ونزار کر دیا ہی ۔ ظاہر ہے کہ جس مادہ کو ایسے نر شدید الغیرۃ ۔ اور زور آور سے پالا پڑیگا وہ اُسے بہت بھگاویگا ۔ وہکذا یشاہد فے الحمر الانسیۃ ۔

یَعْلُوْ بِہَا حَدَبَ الْاِکَامِ مُسَحَّجٌ	قَدْ رَابَہٗ عِصْیَانُہَا وَ وِحَامُہَا

الحدب ما ارتفع من الارض ۔ والاکام جمع الکمۃ وہو الجبل الصغیر ۔ وحمار مسحج کمعظم معضض قد عضضتہ الحمر ۔ والوحام شہوۃ الفحل علے الحمل او شہوۃ الحبلی الشئ ۔ وباء بہا للتعدیۃ ۔ والہاء یرجع الی ملمع ومسحج مرفوع علے الفاعلیۃ لیعلو ترجمہ اُس گدہے کو وہ گدھا جو اور گدھوں کے کاٹنے اور مارنے سے خستہ حال تھا اونچے ٹیلوں پر اور گدہوں سے بچنے کیلیے لے چڑہا ۔ اور اس سبب سے کہ وہ گدھی اول گابھن ہونے سے انکار کرتی تھی اور پھر خواہش گابھن ہونیکی ظاہر کرتی تھی گدھے کو شک ہو گیا تھا کہ وہ کہیں گابھن تو نہیں ہے کہ ایسے حال میں اُسکو نر سے نفرت ہو جاتی ہے ۔

بِاَحِزَّۃِ الثَّلَبُوْتِ یَرْبَأُ فَوْقَہَا	قَفْرَ المَرَاقِبِ خَوْفُہَا آرَامُہَا

الاحزۃ جمع حزیز وہو ما غلظ من الارض ۔ والثلبوت اسم واد ۔ وربائت القوم وربات لہم کنت لہم ربیئۃ ۔ والقفر الخالی ۔ واراد بالمراقب الاماکن المرتفعۃ وہو جمع مرقب ۔ والآرام حجارۃ تنصب علامۃ فے المفازۃ لتعرف بہا الطریق الواحد ارم ۔ والباء تتعلق بیعلو ترجمہ وہ گدھا اس گدھی کو وادی ثلبوت کے ٹیلوں پر لے چڑہا ۔ ایسے حال میں کہ وہ کمینگاہوں کو دیدبانوں کیطرح دیکھتا جاتا تھا کہ کہیں کوئی صیاد نہو باوجودیکہ وہ مقام دیدبانوں سے خالی تھا اور سوا سے کرٹے پتھروں کے جو راہ کی شناخت کے لیے کھڑے کر دیتے ہیں وہاں کوئی خوف کی چیز نہیں تھی جو در واقع محل خوف نہیں ہوتے ۔

حَتّٰی اِذَا سَلَخَا جُمَادٰی سِتَّةً ۔۔۔ جَزْءًا فَطَالَ صِیَامُهٗ وَصِیَامُهَا

یقال سلخت الشهر اذا امضیته وصرت فی آخره۔ وجزءت الابل ای اکتفت بالرطب عن الماء۔ وستة مجرور بالاضافة والمراد منه جمادی الآخرة لانه من اول شهر السنة یعنی المحرم شهر سادس کما ان الجمادی الاولی منه شهر خامس ولذا یقال السمٰهما کل خمسة بالاضافة۔ وکلا الشهرین یراد بهما الشتاء لان عند وضع اسماء الشهور وقعت هذه الشهور فی ایام الشتاء وسمیا بهذا الاسمین لانجماد الماء فیهما ترجمه وہ دونون مقام ثلبوت پر یہانتک رہے کہ انہون نے وہان ماہ جمادی الثانیہ بے پانی کے گذار دیا اور صرف گیاہ تر کھایا کیئے اسیلئے اُنکا پانی نہ پینا اور چلنا پھرنا ایک عرصۂ دراز تک یعنی چھ ماہ تک بند رہا۔ یہان گویا شاعر نے سال تمام کے دو حصے کیے اور موسم سرما چھ ماہ قرار دیا۔ خلاصہ یہ کہ گورخر اور گورخرنی نے چھ ماہ بے پانی کے گذارے اور جب آمد موسم بہار ہوئی تو وہانسے پانی کی تلاش مین آئے جیساکہ اگلے شعر و نہین ہے۔

رَجَعَا بِاَمْرِهِمَا اِلٰی ذِیْ مِرَّةٍ ۔۔۔ حَصِدٍ وَنُجْحُ صَرِیْمَةٍ اِبْرَامُهَا

جواب اذا۔ والمرة القوة۔ والحصد المحکم۔ والنجح الظفر بالحوائج۔ والصریمة العزیمة والابرام الاحکام ترجمہ تو دونون گدھا اور گدھی نے اپنی مستحکم اور قوی رائے کیطرف مراجعت کی یعنی پانی پینے کیطرف اس لیئے کہ ارادہ کی کامیابی اُسکی مضبوطی سے ہوتی ہے۔ ارادہ کی خامی سے کچھ نہین ملتا۔

وَرَمٰی دَوَابِرَهَا السَّفٰی وَتَهَیَّجَتْ ۔۔۔ رِیْحُ الْمَصَایِفِ سَوْمُهَا وَسِهَامُهَا

الدوابر مآخیر الحوافر۔ والواحد دابرة۔ والسفی شوک البهمی۔ والمصائف جمع مصیف وهو الصیف۔ وسوم الریح مرورها وسهام کسحاب شدة الحر۔ والسفی فاعل رمی۔ وسومها مع المعطوف بدل من ریح ترجمہ اور بسبب آمد ایام بہار و آغاز گرما۔ گھانس کے کانٹے پا کو کھر وانکے سمون کے پیچھے مثل تیر ونکے لگنے لگے۔ اور گرم ہوائین موسم گرما کی بزور چلنے لگین یعنے گرمی آگئی اور اُن کو پیاس لگنے لگی۔

فَتَنَازَعَا سَبِطًا یَطِیْرُ ظِلَالُهٗ ۔۔۔ کَدُخَانِ مُشْعَلَةٍ یُشَبُّ ضِرَامُهَا

التنازع التناول فیما بینهم والسبط الممتد الطویل صفة لمحذوف ای غبارا سبطا۔ والضرام دقاق الحطب وسریع اشتعال النار فیه۔ والمشعلة اسم مفعول من اشعل النار اذا اوقدها شدید النعت للنار ترجمہ سو وہ دونون ٹیلے سے اُترے او بمقابلہ یکدیگر ایسے ایک طویل غبار مین تیز دوڑے کہ اُسکا سایہ ایسا اُڑتا تھا جیسا دھوان خوب روشن آگ کا جو چھپٹیونکے متواتر ڈالنے سے بھڑکائی گئی ہو واقول علی ذکر طیران الظلال ما احسن قول القائل فی مدح البراق النبوی صلعم وسرعته سیره حیث یقول ؎

زجستن جستن او سایه در رشت ۔۔۔ چو زاغ آشیان گم کرده میگشت

مَشْمُوْلَةٍ غُلِثَتْ بِنَابِتِ عَرْفَجٍ ۔۔۔ کَدُخَانِ نَارٍ سَاطِعٍ اَسْنَامُهَا

مشمولة اي قد اصابتها ريح الشمال مجرور علی انها نعت مشعلة - وخصها بالذكر لما زعموا انها تكون شديدة الوقود -
والغلث الخلط - والنابت الغض - والعرفج شجر سهلي شديد الاشتعال - الاسنام جمع سنام وهو اعلى الشئ والكاف في موضع خبر
المبتدأ المحذوف - تقديره دخانها كدخان نار - واسنامها مرتفع بساطع - وتكرار التشبيه للاهتمام بشان الغبار ترجمه وه
ایسی آگ کا دهوان ہی جو باد شمالی کے چلنے سے بهڑکی ہی اور جسمین سبز شاخین درخت عرفج کی ملی ہوئی ہین
جو سبب کثرت دخان ہی وہ ایسی آگ کا دہوان ہی جسکا شعلہ یعنی ڈہیک بہت ابھری ہوئی ہی - یہان اُس غبار کو
جو ان دونون کی تیز رفتاری سے اُٹھا ہی اُس آگ کے دہوئین سے تشبیہ دی ہی جسمین خشک وتر لکڑیان
جلائی گئی ہون کیونکہ اس صورت مین اُسکا دہوان بکثرت اور گاڑھا ہوگا -

فَمَضَى وَقَدَّمَهَا وَكَانَتْ عَادَةً ‖ مِنْهُ إِذَا هِيَ عَرَّدَتْ إِقْدَامُهَا

التعريد التأخر والانحراف عن الطريق - واراد بالاقدام التقدمة ولذا انث الفعل فقال وكانت او لتانيث
الخبر او لما قيل ان المصدر كالخنثى يذكر ويؤنث ترجمه سو وہ گدھا پانی کیطرف چلا اور گدھی کو آگے رکھ لیا - اور یہ
اُسکی ہمیشہ کی عادت تھی کہ جب وہ راہ سے دور ہو جاتی یا کچھ پیچھے رہجاتی تو اُسکو وہ آگے دھر لیتا تھا -

فَتَوَسَّطَا عُرْضَ السَّرِيِّ وَصَدَّعَا ‖ مَسْجُورَةً مُتَجَاوِرًا قُلَّامُهَا

العرض بالضم الناحية - والسري النهر الصغير - والتصديع التشقيق - ومسجورة اي مملوءة وهي صفة لمحذوف اي
عينا مسجورة - والقلام نبت ترجمه پھر وہ دونون ایک نہر مین گھسے اور انہون نے ایک ایسے چشمے کو چیرا کہ پانی
سے بھرا ہوا تھا اور اُسمین قلام گھانس بہت تھی -

مَحْفُوفَةً وَسْطَ الْيَرَاعِ يُظِلُّهَا ‖ مِنْهُ مُصَرَّعُ غَابَةٍ وَقِيَامُهَا

اي عينا محفوفة - واليراع القصب - والغابة الاجمة - والقيام جمع قائم ترجمه اُن دونون نے ایسے چشمے کو چیرا
جو درختہائے نَے سے پوشیدہ کیا گیا تھا اور اُسپر اُسکے گرے ہوئے اور کھڑے ہوئے درختون نے
سایہ کر رکھا تھا - غرض وہ نیستان مین واقع تھا -

أَفَتِلْكَ أَمْ وَحْشِيَّةٌ مَسْبُوعَةٌ ‖ خَذَلَتْ وَهَادِيَةُ الصِّوَارِ قِوَامُهَا

المسبوعة التي اكل السبع ولدها - وخذلت اي تخلفت - والهادية المتقدمة - والصوار القطيع من البقر - وقوام
الامر ملاكه الذي يقوم به - وقوله افتلك مبتدء وخبره محذوف وهو تشبه ناقتي ترجمه سو کیا ایسی گورخرنی جسکی
صفات مذکور ہوئین تیزروی مین میری ناقہ کی مانند ہی یا وہ جنگلی گاے جسکے بچہ کو کسی درندے نے پھاڑ چیر ڈالا ہو جبکہ
وہ اپنے بچہ کو چھوڑ کر گلہ گاوان مین چھپنے لگی ہو اور حال یہ ہی کہ جو گاے تمام گلہ سے آگے جاتی تھی وہ محافظ و مدبر اُسکی
ہو اور باینہمہ جب وہ اپنے بچے کی حفاظت سے غافل ہوئی تو اُسکا بچہ پھاڑا گیا ہو اور بعد اُسکے وہ اپنے بچہ کو

ڈھونڈھنے بسرعت آئی ہو۔

خَنْسَاءُ ضَیَّعَتِ الْفَرِیْرَ فَلَمْ تَرِمْ ۔۔ عُرْضَ الشَّقَائِقِ طَوْفُہَا وَ بُغَامُہَا

الخنس سو تاخر الانف عن الوجہ مع ارتفاع قلیل فی الارنبة۔ والفریر ولد البقرة الوحشیة۔ والریم البراح والفعل
رام یریم۔ والعرض الناحیة۔ والشقائق جمع شقیقة وہی ارض صلبة بین رملین۔ والبغام صوت رقیق ترجمہ اس گاو
چپٹی ناک والی نے اپنے بچہ کو کھو دیا اس لیے ہمیشہ کنارہائے زمین سخت مین اسکا چکر کاٹنا اور پکارنا
بنا رہے گا یعنے بچہ کی تلاش مین۔

لِمُعَفَّرٍ قَہْدٍ تَنَازَعَ شِلْوَہٗ ۔۔ غُبْسٌ کَوَاسِبُ لَا یُمَنُّ طَعَامُہَا

اللام متعلقة بطوفہا و بغامہا۔ والعفر والتعفیر الالقاء علی الارض۔ والقہد الابیض۔ وبقر الوحش کلہا بیض ما خلا
وجوہہا واکارعہا۔ والشلو العضو والغبس جمع الاغبس وہو من الذئاب الذی لونہ کلون الرماد۔ والکسب طلب الرزق
والکواسب الجوارح۔ والمن القطع والفعل مجہول ترجمہ یہ اسکا مضطربانہ پھرنا اور دردناک آواز کرنا ایک خاک
پر پچھاڑے ہوئے سفید رنگ بچہ کے لیے تھا جسکے اعضا کو ایسے بھوسلے شکاری بھیڑیون نے چیر پھاڑ ڈالا تھا
جو شکار کرنے مین سستی نہین کرتے اور اس لیے بھوکے نہین رہتے۔

صَادَفْنَ مِنْہَا غِرَّةً فَاَصَبْنَہَا ۔۔ اِنَّ الْمَنَایَا لَا تَطِیْشُ سِہَامُہَا

الغرة الغفلة۔ وطاش السہم عن الہدف ای عدل۔ وہاء منہا للبقرة ترجمہ ان بھیڑیون نے اس گاو کو بچہ
کی طرف سے غافل پایا تو اسکو چیر ڈالا۔ اور بیشک موتون کا تیر اپنے نشانہ سے نہین چوکتا اور بہکتا

بَاتَتْ وَ اَسْبَلَ وَاکِفٌ مِنْ دِیْمَةٍ ۔۔ تُرْوِی الْخَمَائِلَ دَائِمًا تَسْجَامُہَا

اسبل ای سال۔ ووکف المطر ای قطر۔ والدیمة المطر اللین الدائم۔ والخمائل جمع خمیلة وہی رملة تنبت الشجر
والتسجام السیلان ترجمہ اس وحشی گاو نے ایسے حال مین رات بسر کی کہ ہلکا باران برابر برستا رہا جسکا متواتر برسنا
ریتلی زمینون کو جنپر درخت انبوہ دار کھڑے تھے تر کرتا رہا۔

یَعْلُوْ طَرِیْقَةَ مَتْنِہَا مُتَوَاتِرًا ۔۔ فِیْ لَیْلَةٍ کَفَرَ النُّجُوْمَ غَمَامُہَا

طریقة المتن خط من ذنبہا الی عنقہا۔ والکفر التغطیة۔ ومتواترا ای مطر متواتر وہو فاعل یعلو ترجمہ اس وحشی
گاے کے عین خط پشت پر اندھیری رات مین جسکے ستارون کو اس کے ابر نے چھپا لیا تھا برابر باران
برستا رہا یعنے وہ رات بھر نے بھیگتی مین رہی۔

تَجْتَافُ اَصْلًا قَالِصًا مُتَنَبِّذًا ۔۔ بِعُجُوْبِ اَنْقَاءٍ یَمِیْلُ ہَیَامُہَا

الاجتیاف الدخول فی جوف الشیء۔ والقالص المرتفع الفرع۔ والمتنبذ المتنحی۔ والعجوب اواخر الرمل من العجب

وهو عظم الذنب الواحد عجب۔ والانقاء جمع النقاء وهو الكثيب من الرمل والهيام الرمل اللين ترجمہ جبکہ اُس
وحشی گاو پر متواتر مینہ برسا تو وہ ایک کھکل درخت کی لمبی جڑ کی پناہ مین آگئی جو ایک کنارہ پر ریت کے ٹیلون کے
اواخر مین کھڑا تھا اور وہان ریگ روان بسبب باریکی اور نشیب کے گرتا تھا۔ اور قالصا کے یہ معنی بھی ہوسکتے ہین
کہ اُس درخت کی شاخین اونچی تھین اس لیے وہ صدمہ بارش و سردی سے نہین بچاتا تھا ناچار اُسنے خالی تنہ درخت
سے پناہ پکڑی کہ اس تدبیر سے ہر دو تکلیف مذکورہ اور ریگ کے گرنے سے اُسکے بچاؤ کی صورت ہوئی۔

كَجُمَانَةِ الْبَحْرِيِّ سُلَّ نِظَامُهَا	وَتُضِيءُ فِي وَجْهِ الظَّلَامِ مُنِيرَةً

وجه الظلام اوله۔ والجمانة حبة تعمل من الفضة كالدرة ثم يستعار للدرة ترجمہ یہ سفید بقرہ وحشی اول تاریکی
شب مین بسبب اپنی درخشانی کے ایسی چمکتی ہے جیسے سیپ کا موتی کہ اُسمین سے ڈورا نکال لیا جاوے اور وہ بسبب بے
مدد ہونے کے لڑکتا پھرے۔ اسمین اشارہ ہے کہ وہ گاے دوڑ رہی تھی۔ الغرض یہان اُس بقرہ وحشی کو
موتی سے جسکا دھاگا ٹوٹ گیا ہو تشبیہ دی ہے۔

بَكَرَتْ تَزِلُّ عَنِ الثَّرَى أَزْلَامُهَا	حَتَّى إِذَا انْحَسَرَ الظَّلَامُ وَأَسْفَرَتْ

الانحسار الانكشاف۔ والاسفار الاضاءة۔ والثرى التراب الندي۔ والازلام جمع زلم وهو القدح واراد بالازلام
ههنا قوائم البقرة لاستوائها كالاقداح۔ وبكرت جواب اذا ترجمہ وہ درخت کی کھکل مین گھسی رہی یہان تلک کہ
جب اندھیری دور ہوگئی اور چاندنا ہوگیا تو وہانسے سویرے ایسے حال مین نکلی کہ کیچڑ مین اُسکے پاؤن پھسلتے تھے۔

سَبْعًا تُؤَامًا كَامِلًا أَيَّامُهَا	عَلِهَتْ تَرَدَّدُ فِي نِهَاءِ صُعَائِدٍ

العله التحير والانهماك في الجزع والضجر۔ والنهاء جمع النهي بالكسر والفتح وهو الغدير۔ وصعائد موضع والتؤام
جمع توءم۔ وایامها مرفوع بکامل نظيره قوله تعالى خاشعا ابصارهم ترجمہ وہ اپنے بچہ کے لیے ایک کامل ہفتہ بحالت
پریشانی وملال وشدت گھبراہٹ موضع صعائد کے حوضون مین سرگردان اور متلاشی رہی۔

لَمْ يُبْلِهِ إِرْضَاعُهَا وَفِطَامُهَا	حَتَّى إِذَا يَئِسَتْ وَأَسْحَقَ حَالِقٌ

اسحق الضرع ذهب لبنه ولصق بالبطن۔ والحالق الضرع الممتلي لبنا۔ وجملة لم يبله ارضاعها في موضع الصفة لحالق
وجواب اذا محذوف وهو سلت عنه ترجمہ یہ اُسکی حالت اضطراری یہان تلک بنی رہی کہ وہ اپنے بچہ کیطرف سے ناامید
ہوگئی اور اُسکے پستان جو دودھ سے پر تھین خشک ہوگئین۔ اور یہ امر بسبب نہونے بچہ کے ہوا نہ اس بات سے
کہ اُسکو دودھ پلاتے ایک عرصہ گذر گیا تھا اور دودھ چھڑایا گیا تھا۔

عَنْ ظَهْرِ غَيْبٍ وَالْأَنِيسُ سَقَامُهَا	وَتَسَمَّعَتْ رِزَّ الْأَنِيسِ فَرَاعَهَا

الرز الصوت الخفي۔ والانيس الناس واراد به الصيادين۔ وقوله عن ظهر غيب متعلق بتسمعت ترجمہ اور اُس گاے نے

دور کی ایک آواز انسان یعنی صیاد کی سُنی جسکو اُسنے دیکھا نہین۔ اور حال یہ ہے کہ انسان ہی اُسکے لیے بمنزلہ مرض کے ہے یعنے وحشی صیاد کے خوف سے ایسے ہی دُبلے ہوتے ہین جیسے بیماری سے۔

فَغَدَتْ كِلَا الْفَرْجَيْنِ تَحْسِبُ أَنَّهُ	مَوْلَى الْمَخَافَةِ خَلْفُهَا وَأَمَامُهَا

الفرج موضع المخافة وما بین قوائم الدواب فما بین الیدین فرج وما بین الرجلین فرج والجمع فروج۔ وقال ثعلب ان المولی فی ہذا البیت بمعنی اولی بالشئے کقولہ تعالی مأواکم النار ہی مولاکم ای اولی بکم وقال الاصمعی اراد بالمخافۃ الکلاب وبمولاہا صاحبہا وضمیر انہ عائد الی کلا لانہ مفرد لفظا۔ وخلفہا وامامہا خبر مبتدء محذوف ای ہما خلفہا وامامہا ترجمہ جبکہ اُسکو انسان کی آہٹ نے ڈرایا تو وہ فوراً وہان سے جلدی ایسے حال مین کہ وہ فاصلہ ہر یک ما بین اپنے دست پا کو آگے اور پیچھے سے ڈرنے کے لیے سزاوار سمجھتی تھی یعنی اُسکو ورباب خوف صیاد اپنا اگا اور پیچھا دونون برابر تھے ہر طرف اُسکو شکاری آدمی اور اُسکے کتے نظر آتے تھے جیساکہ بصورت شدت خوف ہر شئے کو یہی حال پیش آتا ہے

حَتَّى إِذَا يَئِسَ الرُّمَاةُ وَأَرْسَلُوا	غُضْفًا دَوَاجِنَ قَافِلًا أَعْصَامُهَا

الغضف من الکلاب ہی مسترخیۃ الآذان وہو من علامات النجابۃ۔ والدواجن المالوف بالمکان۔ وکنی بہ عن تولدہا فی البیت وغیرہا۔ والقفول الیبس۔ والاعصام القلائد وقیل البطون الواحد عصمۃ۔ وارسلوا جواب اذا والواو زائدۃ ترجمہ آخر یہ نوبت پہونچی کہ جب وہ گاے وہان سے بھاگی اور شکاریون نے اُسپر تیر باران کیا مگر وہ اُس تک بسبب بُعد فاصلہ نہ پہونچے اور وہ ناامید ہو گئے تو اُنہون نے اُسپر ایسے کتّے خانہ پروردہ عمدہ نسل کے چھوڑے جنکے کان لٹکے ہوئے تھے اور اُنکے قلادے یا پٹے خشک تھے یعنے لوہے کے تھے یا وہ پتلی کمر کے تھے اور یہ وصف کتے مین محمود شمار ہوتا ہے۔

فَلَحِقْنَ وَاعْتَكَرَتْ لَهَا مَدَرِيَّةٌ	كَالسَّمْهَرِيَّةِ حَدُّهَا وَتَمَامُهَا

اعتکرت ای رجعت۔ والمدریۃ طرف قرنہا۔ والسمہریۃ الرماح الجیدۃ منسوبۃ الی سمہر اسم رجل وکان مثقفا ماہر البقریۃ تسمی خطا من قری البحرین ینسب الیہ الرماح الجیدۃ ترجمہ سو اُن کتون نے اُسکے جا دبایا اور وہ گاو اُنکی طرف ایسی حالت مین لوٹی کہ اُسکے سینگون کے سرے ایسے پینے اور تیز اور دراز تھے جیسا سمہری نیزہ

لِتَذُودَهُنَّ وَأَيْقَنَتْ إِنْ لَمْ تَذُدْ	أَنْ قَدْ أَحَمَّ مِنَ الْحُتُوفِ حِمَامُهَا

الذود الطرد۔ والاحام القرب۔ والحتوف جمع حتف وہو الموت وقد یسمی الہلاک حتفا۔ والحمام الموت۔ وقولہ لتذودہن متعلق باعتکرت ترجمہ وہ اسلیے لوٹی کہ اُن کتون کو دفع کرے اور اُسکو اس امر کا یقین ہو گیا کہ اگر اُن کو دفع نکریگی تو اُسکی موت منجملہ موت اور حیوانات کے قریب ہو گئی ہے۔

فَتَقَصَّدَتْ مِنْهَا كَسَابِ فَضُرِّجَتْ	بِدَمٍ وَغُودِرَ فِي الْمَكَرِّ سُخَامُهَا

تقصد الكلب اى مات - وضرجت يلطخت - وكساب مبنية على الكسر اسم كلبة وسخام اسم كلب - والمكر موضع الكر
ترجمہ - جب کتون اور گائے کا مقابلہ ہوا تو انجام مین کساب کتیا مقتول ہوئی اور خون مین شاخ گاؤ سے
لتھڑی اور اسکا نر سخام نام میدان معرکہ مین مردہ چھوڑا گیا غرض دونون کام آئے - یہان شاعر نے گاو وحشی کی قوت
اور تیز روی کی تعریف کی کہ وہ باوجود غم بچہ و تکالیف بارش شب و تری زمین اور فاقہ سات شب و روز
وغیرہ موانع کے شکاریونکے تیرون سے بچگئی اور دو کتون کو ٹھوکر مارکر صاف نکل گئی اور اپنے ناقہ کو
اس سے تشبیہ دی اور مشبہ بہ کے صفات عین صفات مشبہ کے ہوتے ہین پس جو سانڈنی ایسی گائے
کے مانند ہوگی بیشک وہ بہت مضبوط اور بہادر ہوگی -

فَبِتِلْكَ اِذْ رَقَصَ اللَّوَامِعُ بِالضُّحٰى — وَ اجْتَابَ اَرْدِيَةَ السَّرَابِ اِكَامُهَا
اَقْضِى اللُّبَانَةَ لَا اُفَرِّطُ رِيبَةً — اَوْ اَنْ يَّلُوْمَ بِحَاجَةٍ لُوَّامُهَا

الفاء للتعقيب - والباء متعلقة بقوله اقضى فى البيت الذى يليه - وتلك اشارة الى الناقة ورقص السراب
اذا تحرك واضطرب - واللوامع جمع لامعة صفة للسراب ورقص اللوامع وكذا لبس الاكام اردية السراب
كناية عن التهاب الهاجرة وشدة حرها - والتفريط اهمال الشئ حتى يذهب - والريبة التهمة - وان يلوم عطف على
ريبة ترجمہ سو بذریعہ ایسے ناقہ کے جو مانند ابر نے آپکے ہی جو بتحریک باد تیز جاتا ہو - یا مثل مادہ خر و گاو وحشی
کے جنکی صفات مذکور ہوئین اپنی کارروائی ایسے وقت کرتا ہون کہ جب ریگ روان یعنی سراب متحرک معلوم ہونے
لگے اور ریت کے ٹیلے سراب کی چادرین اوڑھ لین اور گرمی بکثرت ہو یعنی گرمی اپنے زور و شور پر ہو اور مین ایسے
ہنگام نازک مین بھی طلب حاجت مین بخوف کسی کی ملامت و تہمت کے کمی نہین کرتا ہون - یعنی اس خوف سے
کمی نہین کرتا کہ مبادا مجھپر کوئی تہمت کم ہمتی کی لگادے یا اس باب مین مجکو ملامت کرنے لگے -

اَوَ لَمْ تَكُنْ تَدْرِى نَوَارِ بِاَنَّنِى — وَصَّالُ عُقَدِ حَبَائِلٍ جَذَّامُهَا

الحبائل جمع الحبالة - وهى ههنا استعارة للمودة - والجذام القطع ترجمہ یہان سے شاعر تشبیب معشوقہ کی
طرف لوٹتا ہے اور کہتا ہے کہ کیا نوار محبوبہ مجھسے القطع کرکے چلی گئی اور یہ نجانا کہ مین بیشک عہود و مواثیق محبت کا بڑا
جوڑنے والا اور توڑنے والا ہون یعنی مین بڑے جوڑ توڑ کا آدمی ہون جو مجھسے ذرا بے رخی کرتا ہے اسکو فوراً چھوڑ دیتا
ہون اور جو میری طرف جھکتا ہے اُس کا مین خاک پا ہوتا ہون - بقول مشہور ؎

رُکے آپ سے اُس سے رُک جایئے — جھکے آپ سے اُس سے جھک جایئے

تَرَّاكُ اَمْكِنَةٍ اِذَا لَمْ اَرْضَهَا — اَوْ يَرْتَبِطْ بَعْضَ النُّفُوسِ حِمَامُهَا

اراد ببعض النفوس نفسه - وقوله تراك امكنة خبر ثالث لان ترجمہ کیا مسماۃ نوار نے یہ بھی نجانا کہ مجھ مین

سوا ہر دو اوصاف مذکورہ بالا کے ایک یہ بھی خوبی ہی کہ مین جن جگہون سے راضی نہین ہوتا انکو فوراً چھوڑ دیتا ہون مگر یہ میری موت آجاوے کہ اسوقت وہان کے قیام مین مجبور ہون جیتے جی تو رہتا نہین ﷲ در القائل ؎

اِذَا اَنْكَرَتْنِی بَلْدَةٌ اَوْ نَكِرْتُهَا	خَرَجْتُ مَعَ البَازِیْ عَلَیَّ سَوَادُ
بَلْ اَنْتِ لَاتَدْرِیْنَ كَمْ مِنْ لَيْلَةٍ	طَلْقٍ لَذِيْذٍ لَهْوُهَا وَنِدَامُهَا

لیلۃ طلق وطلقۃ لاحر فیہا ولاقر ۔ والندام المنادمۃ ترجمہ شاعر اخبار سے اعراض کرکے بطور التفات معشوقہ کیطرف خطاب کرتا ہے کہ بلکہ اے نوار تو ہی نہین جانتی کہ بہت سی ایسی راتین گرمی اور سردی مین معتدل گزری ہین جسکا کھیل کود اور ہنسی ٹھٹھا اور اسکی میخواری بڑے مزہ کی تھی ۔

قَدْ بِتُّ سَامِرَهَا وَغَايَةَ تَاجِرٍ	وَافَيْتُ اِذْ رُفِعَتْ وَعَزَّ مُدَامُهَا

السامر من السمر وہو الحدیث باللیل وغایۃ تاجر رایۃ التی ینصبہا لیعرف بہا موضعہ ۔ واراد بالتاجر الخمار والمدام الخمر ترجمہ مین ایسی راتون مین بسبب اپنی خوش تقریری اور واقفیت کے اپنے احباب کا افسانہ گو رہا اور میفروشون کے نشان پر پہونچا جبکہ وہ بلند کیا گیا اور بسبب کثرت خریدارون اور خوبی مے کے اسکا نرخ گران ہوگیا یعنی مین نے وہان پہونچکر سب شراب خریدلی اور گرانیکا کچھ خیال نکیا ۔ اپنی مینوشی کی تعریف کرتا ہی ۔ اور غرض یہ ہے کہ اے نوار تو ایسے مست لاابالی سخی صاحب ہمت ہر بابی سے بگاڑ کر کیا فلاح پائیگی ۔

اُغْلِي السِّبَاءَ بِكُلِّ اَدْكَنَ عَاتِقٍ	اَوْ جَوْنَةٍ قُدِحَتْ وَفُضَّ خِتَامُهَا

اغلی ای اشتری غالیاً ۔ والسباء شراء الخمر ۔ والادکن الزق الذی یضرب لونہ الی السواد ۔ والجونۃ الخابیۃ المطلیۃ بالقار ۔ وقدحت المار غرفت ای اخذتہ بالغرف ترجمہ مین نرخ شراب اسطرح گران کرتا ہون کہ سیاہ رنگ کی مشک مے اور ہر کالی گھڑیا کو جسکی مہر توڑی جاوے اور چلوؤن سے پیجاوے جس طرح بنتا ہے مول لیتا ہون آخر کو شراب گران ہو جاتی ہے ۔

وَصَبُوحِ صَافِيَةٍ وَجَذْبِ كَرِينَةٍ	بِمُوَتَّرٍ تَأْتَالُهُ اِبْهَامُهَا

والصبوح الشراب بالغداۃ ۔ والکرینۃ الجاریۃ المغنیۃ ۔ واراد بالموتر عوداً لہ اوتار ۔ والائتیال الاصلاح ترجمہ بہت سی صبح کی صاف شرابین اور گانے والی چھوکریان رباب کو انگوٹھے سے درست کرکے بجانے والیان ہین ۔ جواب رب اگلے شعر مین ہے ۔

بَادَرْتُ حَاجَتَهَا الدَّجَاجَ بِسُحْرَةٍ	لِاُعَلَّ مِنْهَا حِيْنَ هَبَّ نِيَامُهَا

الدجاج اسم جنس یعم الذکر والانثی ۔ واراد بہا الدیکۃ ۔ والعلل الشرب الثانی ترجمہ بہت سی شراب صبح ہین کہ پینے قبل اذان مرغ بہت سویرے اپنی حاجت انسے پوری کی تاکہ بوقت بیداری یاران جلسہ پھر

دوبارہ شراب پیون - یعنے ایک دفعہ تو اُنکے سوتے مینوشی کرتا ہون اور پھر دوبارہ اُنکے ساتھ پیتا ہون غرض
اپنی مے نوشی کی تعریف کرتا ہے -

وَغَدَاةِ رِيحٍ قَدْ وَزَعْتُ وَقِرَّةٍ	قَدْ أَصْبَحَتْ بِيَدِ الشَّمَالِ زِمَامُهَا

وزعت ای کففت وردوت - والقرة البرد وہی معطوفة علی ریح - وجملة بید الشمال الخ فی موضع خبر اصبح
ترجمہ اور بہت سی صبح تیز ہوا اور سردی کے روز کی جنکی باگ ہوائے سرد باد شمالی کے ہاتھ مین تھی اور
مفلس لوگ اُس سے سخت تکلیف مین تھے یعنے ایام قحط تھے کہ مینے اُن محتاجون کو خوراک اور پوشاک دیکر
اُنکی تکلیفون کو روکا - اپنی سخاوت کی تعریف کرتا ہے -

وَلَقَدْ حَمَيْتُ الْحَيَّ تَحْمِلُ شِكَّتِي	فُرُطٌ وِشَاحِي إِذْ غَدَوْتُ لِجَامُهَا

الشکة السلاح - والفرط الفرس السریعة التی تتقدم الخیل - وتحمل شکتی فی موضع الحال من ضمیر حمیت - وجملة وشاحی
الخ فی موضع صفة لفرط ترجمہ اور مینے بیشک اپنی قوم کی حمایت کی اور شر اعدا کو اُن سے دفع کیا جبکہ میرے تیز رو گھوڑے
پر میرے ہتھیار اُنکو اُٹھائے ہوئے تھے اور مین اُسپر سوار ہو کر ایسی ہیئت سے نکلا کہ اُسکی لگام کی باگ میرے گلے مین بدّھی
کیطرح پڑی ہوئی تھی مطلب یہ ہے کہ مین بوقت سواری اُسکی لگام اُسکی شایستگی کے سبب اپنے کندھے پر ڈال لیتا ہون -

فَعَلَوْتُ مُرْتَقَبًا عَلَى ذِي هَبْوَةٍ	حَرِجٍ إِلَى أَعْلَامِهِنَّ قَتَامُهَا

المرتقب المکان المرتفع الذی یقوم علیہ الرقیب - والہبوة الغبار وارا د بذی ہبوة التل ذا ہبوة - والحرج الضیق
والاعلام الجبال - والقتام الغبار ترجمہ سو مین حمایت قوم کے لیے ایک ایسے پہاڑ یا ٹیلے غبار والے تنگ پر
چڑھ گیا جسکا غبار دشمنون کے پہاڑون تک یا جھنڈون تک پہونچتا تھا - خلاصہ یہ کہ مین نے ایسے پہاڑ
تنگ و تاریک پر چڑھ کر اپنی قوم کی دیدبانی کی -

حَتَّى إِذَا أَلْقَتْ يَدًا فِي كَافِرٍ	وَأَجَنَّ عَوْرَاتِ الثُّغُورِ ظَلَامُهَا

الکافر اللیل سمی بہ لکفرہ الاشیاء ای لسترہ ایاہا - والاجنان ایضا الستر - وعورات الثغور مواضع المخافة منہا -
والمستکن فی القت للشمس کما فی قولہ تعالی حتی توارت بالحجاب - وکنی بالید عن النفس کما فی قولہ تعالی ولا تلقوا بایدیکم الی
التہلکة ترجمہ مین وہان دیدبانی برابر کرتا رہا یہانتک کہ آفتاب نے آپ کو رات مین غائب کر لیا - اور
سرحدون کی خوف کی جگہون کو اُنکی تاریکی نے چھپا لیا - یعنی مین رات تک رہا -

أَسْهَلْتُ وَانْتَصَبَتْ كَجِذْعِ مُنِيفَةٍ	جَرْدَاءَ يَحْصَرُ دُونَهَا جُرَّامُهَا

المنیفة العالیة - والجرداء العاریة عن الاوراق - والحصر الضیق - والجرام جمع جارم وہو قاطع حمل النخل - واسہلت
جواب اذا ترجمہ مین تمام روز دیدبانی کرتا رہا یہان تک کہ جب رات ہو گئی تو مین نرم زمین پر اتر آیا اس حال مین

کہ میرے گھوڑے سر اُٹھائے ایسے کھڑے تھے جیسے اونچی کھجور ننگی بے پتون کی کہ پھل کاٹنے والا اُسکی بلندی کے سبب تنگ دل وملول ہو۔

حتّٰی اِذَا سَخُنَتْ وَخَفَّ عِظَامُهَا	رَفَّعْتُهَا طَرْدَ النَّعَامِ وَفَوْقَهُ

رفع البعیر فی سیرہ ای بالغ ورفعتہ لازم ومتعد۔ والطرد الدفع من الاطراف کالشل ومنہ طرد الابل۔ وکانوا یفعلون ذلک لیجتمع الصید فی مکان واحد ترجمہ مینے اپنے گھوڑے کو واسطے ہنکالانے اور ایک جا اکٹھا کرنے شترمرغون کے خوب گرم کیا بلکہ اُس رفتار سے زیادہ یہانتک کہ جب وہ گرم ہوگئے اور اُس کے اُستخوان بسبب کثرت دوڑ دھوپ کے ہلکے ہوگئے۔

وَابْتَلَّ مِنْ زَبَدِ الْحَمِیْمِ حِزَامُهَا	قَلِقَتْ رِحَالَتُهَا وَاَسْبَلَ نَحْرُهَا

قلقت جواب اذا۔ والرحالۃ سرج من جلود لیس فیہ خشب یعد للرکض الشدید والحمیم العرق ترجمہ تو اُسکا چمڑے کا شکاری زین ڈھیلا ہوکر ہلنے لگا اور اُس کا سینہ عرق سے تر ہوکر بہنے۔ اور اُس کا تنگ عرق کے جھاگون سے بھیگنے لگا۔

وِرْدَ الْحَمَامَةِ اِذْ اَجَدَّ حَمَامُهَا	تَرْقٰی وَتَطْعَنُ فِی الْعِنَانِ وَتَنْتَحِیْ

ترقی ای تصعد۔ ویقال تطعن الفرس فی العنان اذا تمدہ وتبسط فی السیر۔ وتنتحی ای تعتمد وتقصد فی السیر علی الجانب الایسر وتمیل الیہ ترجمہ وہ گردن اُٹھا کر دوڑتی ہے اور باگ کھینچنے سے نشاط مین آکر تیز چلتی ہے اور ارادہ کرتی ہے کہ ایسی تیز چلے جیسے پیاسی کبوتری تیز اُڑتی ہے جب اسکا پیاسا نر بوقت تشنگی پانی کی طرف بسرعت تمام تر جاتا ہے۔

تُرْجٰی نَوَافِلُهَا وَیُخْشٰی ذَامُهَا	وَکَثِیْرَةٍ غُرَبَاؤُهَا مَجْهُوْلَةٍ

کثیرۃ نعت لدار محذوفۃ ومجہولۃ نعت ثانی لہا۔ والنوافل العطایا جمع نافلۃ۔ والذام العیب ترجمہ اور بہت ایسے گھر ہین جسمین ایسے محتاج مسافر پڑے رہتے ہین کہ ایکدوسرے کو نہین پہچانتا اور اُس گھر کی بخششون کی امید کیجاتی ہے اور اُسکی بُرائی سے خوف کیا جاتا ہے۔ شاعر یہان اُس قصہ کی طرف فخراً اشارہ کرتا ہے جو اُسمین اور ربیع بن زیاد عبسی کے ماہون مین گذرا خلاصہ اُسکا یہ ہے کہ یہ ربیع نعمان بن المنذر بادشاہ عرب کا ندیم تھا ایک دفعہ ایسا اتفاق ہوا کہ بنو جعفر بن کلاب قوم لبید کے نعمان کی خدمت مین حاضر ہوئے اسوقت لبید چھوٹی عمر کا تھا اس لیے وہ دربار مین نہین گیا فرودگاہ پر ٹھیرا رہا جب اسکی قوم وہان سے واپس آئی تو ربیع نے بادشاہ کو دونون ہجیب لگا کر انکی طرف سے پھیر دیا۔ جب یہ لوگ دوبارہ دربار مین گئے تو بادشاہ کا رخ اپنی طرف سے پھرا ہوا پایا ناچار واپس آئے اور ربیع کی کارسازی کی انکو خبر ہوگئی اس لیے اُنھون نے لبید سے کہا کہ تیرے ماہون

نے ہمارے ساتھ ایسا ایسا کیا اُسنے کہا کہ اگر تم میرا اور ربیع کا مواجہہ کرادو تو مین اُس سے تمہارا بدلہ لے دونگا انہون نے کہا اچھا اُسپر اُسکی حجامت بنوا کر اور گیسو چھوڑ کر اور اچھے کپڑے پہنا غرض بنا سنوار کے اسکو بھی اپنے ساتھ دربار مین لے گئے اُسوقت ربیع بادشاہ کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا اور مجلس درباری لوگون سے بھری تھی بنو جعفر نے بادشاہ سے اپنی کچھ حاجت عرض کی اور ربیع اُس مین دخل دے کر حارج ہوا - اُسپر لبید نے بدیہہ متعدد اشعار کہے جنمین سے چند یہ ہین ؎ مہلا ابیت اللعن لا تاکل معہ ٭ ان استہ من برص ملمعہ ٭ وانہ یدخل فیہا اصبعہ ٭ یعنے اے بادشاہ اسکے ساتھ کھانا مت کھا اسکے سرین مبروص ہین جسمین یہ اپنی انگشت ڈالا کرتا ہے - بادشاہ نے یہ سنکر کھانے سے ہاتھ اُٹھایا اور کہا کہ لے لڑکے تو نے ہمارا کھانا بگاڑ دیا - اسپر ربیع نے لبید کو دشنام مادر دیکر کہا کہ یہ جھوٹا ہے لبید نے بھی ماؤنکو چچا بنا کر چھوڑا اور جواب ترکی بترکی دیا - ناچار ربیع وہان سے چلا آیا اور پھر کبھی بادشاہ کے پاس نہ گیا - ہندی کی مثل سچی ہے کہ دھیوت دان نے ایمان -

غُلْبٌ تَشَذَّرُ بِالذُّحُولِ كَأَنَّهَا	جِنُّ الْبَدِيِّ رَوَاسِيًا أَقْدَامُهَا

الغلب الغلاظ الرقاب جمع اغلب - والتشذر التهدد وتفعل مضارع - والذحول جمع الذحل وہو الحقد - والبدی اسم واد - والرواسی الثوابت وہو حال عن البدی واقدامہا مرفوع برواسی وصرفہ للضرورۃ ترجمہ وہ گھر والے موٹی گردن کے بڑے زبردست شیر ہین - اور بسبب کینون اور عداوتون کے ایک دوسرے کو ایسا ڈراتے ہین جیسے وادی بدی کے جسمین جن بکثرت رہتے ہین ایسے حال ہین کہ اُنکے قدم جمے ہوئے ہین یعنے جھگڑون مین دھمکا دیتے ہین -

أَنْكَرْتُ بَاطِلَهَا وَبُؤْتُ بِحَقِّهَا	عِنْدِي فَلَمْ يَفْخَرْ عَلَيَّ كِرَامُهَا

باء بحقہ اقر بہ ترجمہ اُس گھر کے لوگون مین جسنے جھوٹ کہا مینے اُسکا انکار کیا اور اُنکی جو بات میرے نزدیک سچی تھی اُس بات کا مینے اقرار کیا اور اس گھر کے اشرافون مین سے کوئی مجھپر فخر مین غالب نہ آیا - مین ہی بڑھا رہا -

وَجَزُورِ أَيْسَارٍ دَعَوْتُ لِحَتْفِهَا	بِمَغَالِقٍ مُتَشَابِهٍ أَجْسَامُهَا

الجزور ما یذبح من النوق - والایسار جمع الیسر وہو اللاعب بالقداح او جمع یاسر وہو الجازر ومن یلی قسمۃ الجزور والمغالق القداح الواحد مغلق ترجمہ اور بہت سے ناقے قابل ذبح جواریون کے بالائق جوئے کے ہین کہ مین نے اُنکے ذبح کے لیے اپنے یاران جلسہ کو مع جوئے کے تیرونکے جنکے جسم باہم متشابہ تھے بلایا - جوئے کے تیر باہم یکرنگ ہوتے ہین تا کہ وہ پہچانے نہ جائین اور کسیکی رعایت نہ کیجاوے - خلاصہ یہ کہ بہت سے شتر کشتنی جو لائق قماربازی کے تھے جنکے ذبح کے لیے مینے ہمسرونکو قمار کے تیرون سمیت بلایا تا کہ وہ میرے عمدہ شترون پر بذریعہ تیرونکے قرعہ ڈالین اور جسپر قرعہ آجاوے اسکو ذبح کر کے کھاوین کھلاوین - غرض بیان اپنے فخر کا ہے کہ مین اپنے خاص مال سے نہ حاصل قمار سے لوگون کے لیے شتر ذبح کرتا ہون چنانچہ یہ مطلب اُسکا اگلے شعرون سے بخوبی واضح ہوتا ہے -

حاسدان قبیلہ ایک دوسرے کو مدد مین دیر کرین اور بھی اس اندیشہ سے کہ ناکسان قبیلہ دشمن سے
سازکر بیٹھین یا بمقابلہ اقارب دشمن کے مددگار ہوجاوین ۔

تمت الرابعۃ بحمد اللہ وعونہ ویتلوہ الخامسۃ وہی لعمرو بن کلثوم التغلبی یذکر فیہا ایام بنی تغلب ویفتخر بہم وہو
ایضا من شعراء الجاہلیۃ۔ وہذہ المعلقۃ من الوافر وہو فی الاصل مبنی من ستۃ اجزاء علی ہذہ الصورۃ مفاعلتن مفاعلتن
مرتین۔ وتقطیع البیت الاہبی مفاعلتن بصحنک فص مفاعلتن بحینا فعولن ولا تبقی مفاعیلن خمورل
ان مفاعیلن درینا فعولن ۔ وابیاتہا مائۃ وواحدۃ ۔

اس قصیدہ کی وجہ تصنیف یہ ہے کہ عرب کے مشہور بادشاہ عمرو بن ہند نے ایک روز اپنے مصاحبون سے پوچھا کہ تمہاری
راے مین عرب کا کوئی ایسا شخص ہے جسکی مادر میری مادر کی خدمت سے عار کرے انہون نے کہا کہ ایسا آدمی عمرو بن کلثوم
ہے کیونکہ اسکی والدہ لیلی مہلہل بن ربیعہ برادر کلیب بن ربیعہ کی بیٹی ہے جسکے حق مین مثل اعز من کلیب کی مشہور ہے
اور اسکا شوہر کلثوم بن مالک عرب کا مشہور شہسوار تھا اب اسکا بیٹا عمرو بنی تغلب کا نامی سردار ہے۔ بادشاہ نے یہ سنکر
اسکا امتحان کرنا چاہا اور عمرو بن کلثوم کے پاس ایک قاصد کی معرفت یہ کہلا بھیجا کہ مجکو آپسے ملنے کا اور میری والدہ
کو آپکی والدہ سے ملاقات کا نہایت اشتیاق ہے اگر یہ دونون مطلب ایک ہی ساتھ حاصل ہوجاوین تو کیا کہنا ہے
جب عمرو بن کلثوم نے یہ سنا تو فوراً اپنے ہمراہ شہسواران تغلب اور اپنی والدہ کے ساتھ قوم کی شریف بی بیان لیکر
بادشاہ کی خدمت مین جا پہونچا۔ عمرو تو بادشاہ کے پاس گیا اور اُسکی والدہ بادشاہ کی والدہ کے خیمہ مین جا اُتری
جو بادشاہ کے خیمہ کے پاس تھا چونکہ عمرو بن ہند نے پہلے اپنی والدہ سے کہدیا تھا کہ جب عمرو بن کلثوم کی والدہ آپکے
پاس آوے تو اُس سے کوئی خدمت لینا۔ لہذا باتون باتون مین بادشاہ کی والدہ ہند نے عمرو کی والدہ لیلی سے کہا
کہ یہ طبق مجکو اٹھا دیجیے لیلی نے کہا کہ جسکو ضرورت ہو وہ اٹھالے جب اُسنے مکرر تقاضا کیا تو لیلی نے بآواز بلند کہا
واذلاہ یا لتغلب۔ جب یہ کلمہ عمرو نے سنا تو اُسکی آنکھون مین خون اُتر آیا اور بادشاہ کی تلوار جو وہان ہی لٹک رہی
تھی لیکر اُسکے سر پہ ماری اور اپنی قوم کو لوٹنے کا حکم دیدیا چنانچہ بادشاہ کے سب شتر واموال لوٹ لیئے اور اپنے
وطن کو واپس آئے۔ اور عمرو بن کلثوم نے یہ قصیدہ کہکر اول عکاظ کے میلہ مین اور بعد ازان مکہ کے موسم مین بڑے
زور شور سے پڑہا۔ اور بنی تغلب کے چھوٹے بڑون نے یہ قصیدہ فخراً یاد کرلیا۔ چنانچہ ایک شاعر بکری نے اس بات
پر بنی تغلب کی ہجو بھی کہی ہے جسکا ایک شعر یہ ہے ؎ الہی بنی تغلب عن کل مکرمۃ ٭ قصیدۃ قالہا عمرو بن کلثوم ٭

الا ہبی بصحنک فاصبحینا	ولا تبقی خمور الاندرینا

ہب من نومہ ہبب استیقظ ۔ والصحن القدح الکبیر ۔ والصبح سقی الصبوح ۔ والاندر قریۃ بالشام ۔ وقولہ خمور الاندرینا
لما نسب الخمر الی اہل القریۃ صار خمور الاندریین فاجتمعت ثلث یاءات فخففہا ضرورۃ ۔ والالف للاشباع

ترجمہ اے زن ساقیہ یا اے ام عمرو محبوبہ ہوشیار اور بیدار ہو اور اپنے بڑے پیالے مین ہمکو صبوحی پلا۔ اور شراب ہائے قریۂ اندر آذرون کے لیے کچھ باقی نرکھ سب ہمکو پلا دے۔

مُشَعْشَعَةً كَأَنَّ الْحُصَّ فِيهَا ۔۔۔ إِذَا مَا الْمَاءُ خَالَطَهَا سَخِينَا

مشعشعۃ ای ممزوجۃ بالماء۔ والحص الورس وہو نبت یشبہ الزعفران نورہ احمر واراد بہ الزعفران لانہ یزید فی السکر وسخینا الحار والالف للاشباع حال من الماء۔ او صیغۃ متکلم علے وزن رضینا ترجمہ ایسی شراب پلا کہ جب اسمین گرم پانی ملایا جاوے تو یہ معلوم ہو کہ گویا اسمین زعفران ملائی ہے۔ انکی عادت تھی کہ ایام سرما مین آب گرم شراب مین ملاتے تھے۔ اور سخینا کی دوسری صورت مین یہ معنے ہونگے کہ جب ہم اس شراب مین پانی ملاکر پیتین اور اسکا سرور ہمکو معلوم ہو تو اپنے اموال براہ سخاوت اوروں کو بخشدین۔

تَجُورُ بِذِي اللُّبَانَةِ عَنْ هَوَاهُ ۔۔۔ إِذَا مَا ذَاقَهَا حَتَّى يَلِينَا

الباء للتعدیۃ۔ ویلین ای ینقاد ترجمہ ایسی شراب پلا کہ جب کوئی مبتلای حاجت اسکو چکھے پیتا تو در کنار تو وہ اسکو اسکی حاجت سے روکدے یعنے وہ اسکو بھولجاوے۔ یہان تک کہ اسکا مطیع ہوکر اسی کا ہو رہے اور اسکے سب غم غلط ہو جاوین۔ وللہ در الحافظ حیث یقول ؎

اگر غم لشکر انگیزد کہ خون عاشقان ریزد ۔۔۔ من و ساقی بہم سازیم و بنیادش براندازیم

تَرَى اللَّحِزَ الشَّحِيحَ إِذَا أُمِرَّتْ ۔۔۔ عَلَيْهِ لِمَالِهِ فِيهَا مُهِينَا

اللحز بالحاء المہملۃ والزاء المعجمۃ البخیل الضیق الخلق۔ والشحیح البخیل الحریص۔ وامرت ای ادیرت ترجمہ ایسی شراب پلا کہ اگر اسکا ایک دور بخیل بدخلق و حریص کو دیا جاوے تو تو اسکو ایسے حال مین دیکھے کہ وہ اپنا تمام مال اسکی قیمت مین خرچ کرنا نے حقیقت و ناچیز سمجھے۔

صَبَنْتِ الْكَأْسَ عَنَّا أُمَّ عَمْرٍو ۔۔۔ وَكَانَ الْكَأْسُ مَجْرَاهَا الْيَمِينَا

الصبن الصرف۔ ومجرہا بدل من الکاس ترجمہ اے ام عمرو تونے دور جام شراب کو ہماری طرف سے پھیر کر دوسری جانب شروع کر دیا۔ اور کاسہ کا دور تو وہنی طرف سے شروع ہوتا ہے جسطرف ہم تھے مگر تونے بائین طرف کو پھیر دیا۔ غرض یہ امر نامناسب تجھ سے سرزد ہوا۔

وَمَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ أُمَّ عَمْرٍو ۔۔۔ بِصَاحِبِكِ الَّذِي لَا تَصْبَحِينَا

الالف فی لا تصبحینا للاشباع۔ وضمیر المفعول محذوف ای لا تصبحینہ ترجمہ ای ام عمرو تیرا یار جسکو تو صبوحی نہین پلاتی یعنی مین ان تینون شخصون سے جنکو تو شراب پلا رہی ہے بدتر نہین ہے بلکہ اگر انسے افضل نہین تو انکے برابر تو ضرور ہے پھر تو اسکو کیون نہین پلاتی۔

العیطل الطویلة العنق من النوق - والادماء البیضاء - والادمة البیاض الشدید فی الابل - والبکر الفتی من الابل والھجان الابیض الخالص البیاض یستوی فیہ المذکر والمؤنث والجمع - ولم تقرأ جنینا ای لم تضمم رحمہا علی ولد وقولہ ذراعی معفول لتریک - وقولہ وماء ومابعدہ صفة لعیطل ترجمہ وہ تجکو ایسے دو بازو دکھلاویگی جو مثل دو بازو ناقہ جوان دراز گردن سفید رنگ خوشنما کے جسکے شکم مین کبھی بچہ نہ رہا ہو یعنے کبھی گابھن نہین ہوئی پر گوشت ونرم وگداز ہون -

ویروی تربعت الاجارع والمتونا - الاجارع جمع اجرع وھو ماسھل من الارض - والمتون ما صلب منھا - ترجمہ - وہ ایسی ناقہ ہو کہ اُس نے ایام ربیع مین نرم وسخت زمین کی گھانس چری ہو -

وَثَدْیًا مِثْلَ حُقِّ الْعَاجِ رَخْصًا	حَصَانًا مِنْ اَکُفِّ اللَّامِسِیْنَا

الرخص الناعم - والحصان الممتنع - وثدیا عطف علی قولہ ذراعی ومابعدہ صفة لثدی ترجمہ اور وہ تجکو ایسے پستان نرم ونازک دکھلاویگی جو مثل ہاتی دانت کے ڈبے کے گولائی اور صفائی مین ہین اور چھونے والون کے ہاتھون سے یعنے اُن کی توڑا مروڑی سے محفوظ ہین -

وَمَتْنَیْ لَدْنَةٍ سَمَقَتْ وَطَالَتْ	رَوَادِفُھَا تَنُوْءُ بِمَا وَلِیْنَا

المتنی العطف - واللدنة اللینة - والسموق الطول والنوء النھوض فی تثاقل - والولی القرب ترجمہ اور وہ تجکو ایسے قامت کی لچک دکھلائیگی جو نرم وبلند ہی اور اُسکے سرین مع اعضاء متصلہ بسبب گرانی کے بمشکل اُٹھتے ہین - غرض تعریف کلانی سرین وبلندی قامت ہی - اور یہ عرب مین محمود شمار ہوتے ہین -

وَمَاْکَمَةً یَضِیْقُ الْبَابُ عَنْھَا	وَکَشْحًا قَدْ جُنِنْتُ بِهٖ جُنُوْنَا

الماکمة العجزة ترجمہ اور ایسے سرین دکھلاویگی کہ دروازہ بسبب اُنکی کلانی کے اُنکے گذرنے سے تنگی کرتا ہے اور ایسی کمر دکھاوے گی جسکے سبب مین پورا دیوانہ ہو گیا ہون -

وَسَارِیَتَیْ بَلَنْطٍ اَوْ رُخَامٍ	یَرِنُّ خَشَاشُ حَلْیِھِمَا رَنِیْنَا

الساریة الاسطوانة - والبلنط العاج - والرخام حجر ابیض - والرنین الصوت - والخشاش الدخول فی شیٔ بعنف ومنہ رجل خشخش ای ولیر ودرشت ترجمہ اور تجکو اپنی دو ساقین دکھاویگی جو مانند ہاتی دانت یا سنگ مرمر کے دو ستونون کے ہین سفیدی ومٹائی مین - جنکی خلخال جو بسبب فربہی ساقون کے بدشواری پہنائی گئی ہین خوب آواز کرتی ہین -

فَمَا وَجَدَتْ کَوَجْدِیْ اُمُّ سَقْبٍ	اَضَلَّتْهُ فَرَجَّعَتِ الْحَنِیْنَا

الوجد الحزن - وام سقب الناقة - والسقب ولد الذکر - والترجیع تردید الصوت - والحنین صوت المتوجع

ترجمہ سو فراق محبوبہ مین میرے غم کے مانند وہ اونٹنی بھی غمگین نہین ہوئی جس نے اپنا بچہ گم کیا ہو اور وہ اس سبب سے بار بار روتی ہو۔

ولا شمطاء لم يترك شقاها | لها من تسعة الا جنينا

الشمط بياض الشعر والشقا ويمد ضد السعادة - والجنين المستور في القبر ترجمہ اور نہ میری مانند وہ بڑھیا مغموم ہوئی جسکی بدبختی نے اس کے نو بیٹون مین سے اُسکے لیے کوئی بیٹا نہ چھوڑا مگر قبر مین مدفون یعنے سب مرگئے ہون۔ خلاصہ یہ ہے کہ اُسکی حالت بھی غم مین میری سی نہین بلکہ کم ہے۔

تذكرت الصبا واشتقت لما | رأيت حمولها اصلاً حدينا

الحمول الابل التي عليها الهوادج الواحد حمل - والاصل جمع اصيل وهو العشي - والحدو السوق ترجمہ یعنے قدیمی عشق اپنا یاد کیا اور محبوبہ کا مشتاق ہوا جبکہ مینے دیکھا کہ اُسکے ہودہ کش اونٹ آخر روز مین ہنکائے گئے۔

فاعرضت اليمامة واشمخرت | كاسياف بايدي مصلتينا

اعرضت اي لاحت - واشمخرت ارتفعت - واصلت سيفه اي جرده من غمده ترجمہ ظہور مقام یمامہ کو ظہور شمشیر ہای برہنہ سے تشبیہ دیکر کہتا ہی کہ یمامہ سامنے سے ایسا بلند ظاہر ہوا جیسے ننگی تلوارین میان سے کھینچنے والو نکے ہاتھو نمین

ابا هند فلا تعجل علينا | وانظرنا نخبرك اليقينا

الانظار الامهال ترجمہ ای ابا ہند یعنی عمرو بن ہند تو ہمسے مواخذہ کرنے مین جلدی نکر اور ہمکو مہلت دی تا کہ ہم تجکو انکی بات اپنے مرتبۂ عالی وشرف ومجد کی سُناوین - عمرو بن ہند کو ابا ہند اس لیے کہا کہ شاید اُس کے بیٹے کا نام ہند ہو اپنے دادے کے نام پر کہ یہ دستور عرب مین شائع تھا جیسا فاطمہ ابن امام حسینؓ کا نام اپنے دادی کے نام پر رکھا گیا تھا۔ یا یہ بطور استہزا ہے۔

بانا نورد الرايات بيضا | ونصدرهن حمرا قد روينا

روي من الماء رياً اذا ارتوى - وبيضا وحمرا منصوبان على الحال ترجمہ ہم تجکو یہ یقینی بات سناوین کہ ہم اپنے نیزے دشمنو نکے سینون مین ایسی صورت سے اُتارتے ہین کہ وہ سفید ہوتے ہین اور ایسے حال مین اُنکو نکالتے ہین کہ وہ خون سے سرخ اور سیراب ہوتے ہین یعنے ہم بڑے نیزے باز ہین۔

وايام لنا غر طوال | عصينا الملك فيها ان ندينا

اراد بالايام الوقائع - والغر المشاهير كالخيل الغر لاشتهارها فيما بين الخيول - والدين الاطاعة - وقوله ان ندينا اي كراهة ان ندينا فحذف المضاف ترجمہ اور ہم تجکو خبر دین اپنے بڑے وقائع اور مشہور و دراز معرکون کی کہ ہمنے اُنمین بادشاہ کی اس خوف سے نافرمانی کی کہ مبادا کہین اُسکے مطیع ہوجاوین۔

وَسَيِّدِ مَعْشَرٍ قَدْ تَوَّجُوهُ	بِتَاجِ الْمُلْكِ يَحْمِي الْمُحْجَرِينَا

المحجرة بتقدیم الجیم علے الحاء یقال احجرته اذا الجاته ترجمہ اور بہت سے ایک قوم کے سردار ہین کہ انہون نے اسکو تاج شاہی پہنایا اور وہ ان لوگون کی حمایت کرتا ہے جو اس سے التجا کرتے ہین۔ جواب رب اگلا شعر ہے

تَرَكْنَا الْخَيْلَ عَاكِفَةً عَلَيْهِ	مُقَلَّدَةً أَعِنَّتَهَا صُفُونَا

العکوف الاقامة۔ والصفون جمع صافن۔ وقد صفن الفرس اذا قام علے ثلاث قوائم وطرف حافر الرابعة ونصب مقلدة علے الحال وکذا صفونا ترجمہ ہم ایسے بادشاہ پر غالب آئے اور اپنے گھوڑونکو اسپر کھڑا کردیا ایسے حال مین کہ انکی باگین انکی گردنون پر مثل قلادہ پڑی ہوئی تھین اور وہ تین پاؤن پر اور چوتھے پاؤن کے کنارۂ سم پر کھڑے ہوئے تھے۔

وَأَنْزَلْنَا الْبُيُوتَ بِذِي طُلُوحٍ	إِلَى الشَّامَاتِ تَنْفِي الْمُوعِدِينَا

ذو طلوح موضع۔ والشامات جبل او موضع او بلاد الشام ترجمہ اور ہم اپنے ڈیرے مقام ذو طلوح سے تا بلاد شام کھڑے کرکے ان مین اترے ایسے حال مین کہ ہم ان مقامات سے اپنے ڈرانے والون کو یعنے دشمنون کو جلاوطن کرتے تھے۔

وَقَدْ هَرَّتْ كِلَابُ الْحَيِّ مِنَّا	وَشَذَّبْنَا قَتَادَةَ مَنْ يَلِينَا

التشذیب قطع الشوک والاغصان الزائدة عن الشجر۔ والقتاد شجر له شوک الواحدة قتادة۔ استعار لقتل الاعداء وکسر شوکتهم تشذیب القتادة ویلینا ای یقرب منا ترجمہ ہم ان مقامات مین ایسے حال مین اترے کہ ہمارے مسلح ہونے سے ہمارے قبیلے کے کتے ہمکو بھونکنے لگے کیونکہ ہماری صورتین اوپری ہوگئی تھین یا اعدا کے کتے بسبب اجنبیت کے۔ اور ہمنے ان دشمنون کی شوکت جو ہم سے قریب تھے چھانٹ دی تھی یعنی انکو قتل کردیا تھا۔ دشمن کے زور کو توڑ دینے کو درخت خاردار کے چھانٹنے سے تشبیہ دی ہے۔

مَتَى نَنْقُلْ إِلَى قَوْمٍ رَحَانَا	يَكُونُوا فِي اللِّقَاءِ لَهَا طَحِينَا

اراد بالرحی رحی الحرب وہی معظمها ترجمہ جسوقت ہم کسی قوم پر اپنی چکی چلاتے ہین یعنے انسے خوب لڑتے ہین تو وہ اس سے ملتے ہی آٹا ہوجاتے ہین۔ جب لڑائی کے لئے چکی کا استعارہ کیا تو مقتولونکے واسطے لفظ طحین کا استعارہ کرلیا ہے۔

يَكُونُ ثِفَالُهَا شَرْقِيَّ نَجْدٍ	وَلُهْوَتُهَا قُضَاعَةَ أَجْمَعِينَا

الثفال جلد توضع تحت الرحی لیقع علیه الدقیق۔ واللهوة القبضة من الحب تلقی فی فم الرحی۔ وقضاعة قبیلة من العرب عظیمة ترجمہ اس چکی کا سفرہ یا گرنڈ نجد کی جانب شرقی ہے اور غلہ مشت آسیا یا گلہ

اس کا سارے بنی قضاعہ ہوتے ہین ۔

نزلتم منزل الاضیاف منا	فاعجلنا القری ان تشتمونا

ترجمہ۔ تم یہان اُترے جیسے ہمارے یہان مہمان سو ہمنے تمہارے لیے جلد کھانا طیار کیا اس خوف سے کہ تم بسبب درنگ کے ہمکو گالیان نہ دینے لگو ۔ یہ مقولہ بطور استہزا کے ہے یعنے ہمنے تمکو فوراً قتل کر ڈالا ۔

قریناکم فعجلنا قراکم	قبیل الصبح مرداة طحونا

المرداة بکسر المیم آلة الردی ای الہلاک وارادبہا الحرب ویقال للصخرة التی تکسر علیہا الصخور والطحون فعول بمعنے الفاعل من الطحن یستوی فیہ المذکر والمونث ترجمہ ہمنے تمہاری ضیافت کی سو جھٹ پٹ صبح سے کچھ پہلے وہ لڑائی بطور مہمانی کے پیش کی جو تمکو پیس کر مثل آرد کرے یعنے تمکو نیست ونابود یا نہایت ضعیف بنادے ۔

نعم اناسنا ونعف عنہم	ونحمل عنہم ما حملونا

ترجمہ۔ ہماری بخششین ہمارے سب برادرون کے لیے عام ہین اور ہم اپنے آپ کو اُنکے منت و احسان سے بچاتے ہین یعنے اُنکے اموال سے کچھ نفع نہین اُٹھاتے اور باایہمہ وہ جو ہمپر اپنا بوجھ ڈالتے ہین اسکو بطوع خاطر اٹھاتے ہین ۔

نطاعن ما تراخی الناس عنا	ونضرب بالسیوف اذا غشینا

التراخی البعد والغشیان الاتیان ترجمہ جب تلک دشمن لوگ ہمسے بقدر مسافت نیزہ دور رہتے ہین توہم اُنپر نیزہ زنی کرتے ہین اور جب وہ ہمکو آگھیرتے ہین توہم شمشیر سے انکو کاٹتے ہین ۔

بسمر من قنا الخطی لدن	ذوابل او ببیض یختلینا

القنا جمع قناة وہی الرمح ۔ والخط موضع بالیمامة ینسب الیہا الرماح لانہا تباع فیہ لا انہ منبتہا ۔ واللدن بالضم جمع لدن بالفتح وہو اللین المضطرب ۔ والذابل الدقیق الیابس یجمع علے ذوابل والاختلاء قطع الخلاء وہو الکلاء تعبیر لقطع الرؤس والاعناق ۔ والباء فی قولہ بسمر متعلقة بنطاعن ۔ واو ببیض متعلق بالسیوف ترجمہ ہم اُنکے نیزے گندم گون نرم اور لچکدار خشک جو منجملہ نیزون تاجر خطی کے ہین اور شمشیرہاے درخشان صیقلدار جو سرہاے دشمنان اور اُنکی گردنون کو ایسی طرح کاٹتے ہین جیسے درانتی گھاس کو مارتے ہین ۔

کان جماجم الابطال فیہا	وسوق بالاماعز یرتمینا

الجماجم جمع جمجمة وہی عظم الراس ۔ والوسوق جمع وسق وہو حمل بعیر والاماعز جمع الامعز وہو الموضع الصلب الکثیر الحصی ۔ والارتماء السقوط ترجمہ سرہاے دشمنان کو کلائی مین بارہاے شتران سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ گویا دلیرون کے سر اس لڑائی مین بارہاے شتران ہین جو سخت زمین پتھریلی مین گرے ہین ۔

نشق بها رؤوس القوم شقا ۔ ونختلب الرقاب فیختلینا

الاختلاب قطع الشئی بالمخلب وهو المنجل الذی لا اسنان له ترجمہ ہم اُن تلواروں سے سرہاے دشمنان خوب چیرتے ہین اور وراتی بے دندان یعنی تلواروں سے اُنکی گردنین کاٹتے ہین اور وہ کٹ جاتی ہین

وان الضغن بعد الضغن یفشو ۔ علیک ویخرج الداء الدفینا

ترجمہ اور بیشک کینہ بعد کینہ کے آخر قراین سے تجکو ظاہر ہوجاتا ہی اور چھپی ہوئی بیماری نکالدیتا ہی خلاصہ یہ ہے کہ ابتدا مین کینہ مخفی رہتا ہی اور بعد مکرر ہونے کے ظاہر ہوجاتا ہی جسکا انجام بد ہوتا ہے اور محرک انتقام ہوجاتا ہی

ورثنا المجد قد علمت معد ۔ نطاعن دونه حتی یبینا

معد بن عدنان ابو العرب ترجمہ ہم اپنے آبا و اجداد سے وارث شرف و مجد ہین جسکو قبائل عرب خوب جانتے ہین اب ہم اُس سے ورے یعنے اُسکی حفاظت کے لیے نیزوں سے لڑتے ہین تاکہ ہمارا شرف سب پر ظاہر ہوجاوے اور ہمارے جوہر سب پر کھلجاوین ۔

ونحن اذا عماد الحی خرت ۔ علی الاحفاض نمنع من یلینا

الاحفاض جمع حفض وهو متاع البیت اذا هیئ للحمل والبعیر الذی یحمل متاع البیت ایضا ترجمہ اور ہماری شجاعت کا یہ حال ہے کہ جب بسبب شدت خوف وہراس کے لوگ اپنا گھر چھوڑنا چاہین اور خیمے اکھاڑے جاوین اور اُسکے ستون بباعث اضطراب اسباب خانگی پر گرجاوین تو ایسے نازک وقت مین ہم اپنے پڑوسیوں کی مدد کرتے ہین اور ایک روایت مین عن الاحفاض ہے اس صورت مین احفاض سے مراد شتران باربرداری ہونگے یعنی جب کہ گھبراہٹ مین ستون خیمہ اونٹوں پر سے گرجاوین تو ہم اپنے قریبوں کو دشمن سے بچاتے ہین ۔

نجذ رؤسهم فی غیر بر ۔ فما یدرون ماذا یتقونا

الجذ القطع والبر ضد العقوق ترجمہ ہم دشمنوں کے سرکاٹتے ہین اگرچہ اُنہین نافرمانی آبا ہو کیونکہ وہ بھی ہمارے ہم جد ہین سو اُس حالت مین وہ نہین جانتے کہ ہمارے بچنے کی کیا صورت ہے یعنے ہم انکو ہرطرف سے گھیر لیتے ہین تو انکو اپنی خلاصی کی کوئی صورت نظر نہین آتی ۔

کأن سیوفنا منا ومنهم ۔ مخاریق بایدی لاعبینا

المخاریق جمع مخراق وهو سیف من خشب ۔ او ثوب یلف فیضرب به ویلعب به الصبیان ترجمہ ہم اور وہ ایسے بے باکانہ لڑتے ہین کہ گویا ہماری اور اُنکی تلوارین شمشیر چوبین یا کپڑے کے کوڑے کھیلنے والوں کے ہاتھوں مین ہین یعنے جیسے لڑکے اس کھیل مین ضرب کی پروا نہین کرتے ایسا ہی ہمارا حال ہے ۔

کأن ثیابنا منا ومنهم ۔ خضبن بارجوان او طلینا

ترجمہ گویا ہمارے اور دشمنون کے کپڑے بسبب کثرت خونریزی کے ارغوان کے پیلے اور ہلکے رنگ یا گاڑھے رنگ سے رنگے گئے ہین جس جگہ خون رقیق لگا ہے وہ طلا معلوم ہوتا ہے اور جہان گاڑھا خون جم گیا ہے وہ خضاب معلوم ہوتا ہے۔ بہرحال منظور بیان شدت جنگ ہے۔

إِذَا مَا عَيَّ بِالْإِسْنَافِ حَيٌّ　　مِنَ الْهَوْلِ الْمُشَبَّهِ أَنْ يَكُونَا

الاسناف التقدم۔ و ما فی قولہ اذا ما زائدۃ ترجمہ جبکہ کوئی قوم بسبب ایسے ہول کے جو قریب الوقوع معلوم ہوتا ہے آگے بڑھنے سے عاجز ہوجاتی ہے۔ جواب اذا اگلے شعر مین ہے۔

نَصَبْنَا مِثْلَ رَهْوَةَ ذَاتَ حَدٍّ　　مُحَافَظَةً وَكُنَّا السَّابِقِينَا

رہوۃ جبل۔ والحد الشوکۃ ترجمہ تو ہم ایک لشکر مثل کوہ رہوہ شوکت اور استواری مین اپنی حفاظت شرافت وحسب کیواسطے قائم کردیتے ہین اور ہم حسب دستور قدیم سب سے آگے رہتے ہین۔

بِشُبَّانٍ يَرَوْنَ الْقَتْلَ مَجْدًا　　وَشِيبٍ فِي الْحُرُوبِ مُجَرَّبِينَا

الشیب جمع اشیب ترجمہ ہم سب سے آگے رہتے ہین بمدد و اعانت ایسے جوانون کے جو لڑائی کی موت کو مجد و شرف سمجھتے اور ایسی بڈھون کے جو لڑائیون مین صاحب تجربہ و کار آزمودہ ہین۔

حُدَيَّا النَّاسِ كُلِّهِمُ جَمِيعًا　　مُقَارَعَةً بَنِيهِمْ عَنْ بَنِينَا

الحدیا کالثریا والحمیا من اسمار جارت علی صیغۃ التصغیر مصدر بمعنی المنازعۃ والمعارضۃ اضیف الی المفعول وحذف فعلہ کما فی سائر المصادر المضافۃ کمعاذ اللہ وضرب الرقاب فہو منصوب۔ ویجوز ان یکون مرفوعاً محلاً علی الخبریۃ ای نحن حدیا الناس ترجمہ ہم لوگ سب لوگون سے مجد و شرف مین مقابلہ و معارضہ کرتے ہین اور انپر غالب آتے اور واسطے محافظت حسب اور اپنے حریم کے انکے بیٹون کو اس غرض سے قتل کرتے ہین کہ ہمارے بیٹے محفوظ رہین

فَأَمَّا يَوْمَ خَشْيَتِنَا عَلَيْهِمْ　　فَتُصْبِحُ خَيْلُنَا عُصَبًا ثُبِينَا

العصب جمع عصبۃ وہی ما بین العشرۃ الی الاربعین۔ والثبۃ الجماعۃ المتفرقۃ۔ والاصل الثبی والجمع ثبون فی الرفع۔ وثبین فی النصب والجر۔ وکسرۃ الثاء فی الجمع افصح من ضمہا ترجمہ سو جس روز ہمکو اپنے بیٹون پر قتل و غارت کا خوف ہوتا ہے تو ہمارے سوار ہر طرف انکی حفاظت کے لیے پھیل جاتے ہین تاکہ وہ ان تلک نہ جاسکین۔

وَأَمَّا يَوْمَ لَا نَخْشَى عَلَيْهِمْ　　فَنُمْعِنُ غَارَةً مُتَلَبِّبِينَا

الامعان الاسراع والطلب۔ والتلبیب لبس السلاح۔ ونصب غارۃ بنزع الخافض۔ ومتلببین منصوب علی الحال من الضمیر فی نمعن ترجمہ اور جس روز قتل و غارت پسران کا خوف نہین ہوتا تو ہم بحالت سلاح پوشی دشمنون کو خوب لوٹتے ہین۔

ذوالبرة من تغلب سمی بہ لشعر فی انفہ مستدیر مثل البرة وہی الحلقة التی تجعل فی انف البعیر وحماجما یتہ منعہ وکفہ والفعل الاول مجہول والثانی معروف اوکلاہما معروف ترجمہ اور ہم ذوالبرہ کے شرف کے وارث ہوئے جسکی حکایت نامری کی تمنے سنی ہوگی اُسی کی دھاک اور عظمت کے سبب ہم حمایت کیے جاتے ہین کہ کوئی ہمپر ظلم نہین کرسکتا اور اُسی کی بزرگی کے باعث ہم اپنے کسی کو کی حفاظت کرتے ہین اور بھی اُن لوگون کی جو ہمسے بالتجا پیش آتے ہین ۔

وَمِنَّا قَبْلَهُ السَّاعِي كُلَيْبٌ … فَأَيُّ الْمَجْدِ إِلَّا قَدْ وَلِينَا

کلیب اخو مہلہل ترجمہ اور ہم ہی مین سے قبل ذی البرہ کے امور خیر کا ساعی کلیب ہی سوا قسام مجد مین کونسی مجد جسکے ہم وارث نہین ہوئے۔ کلیب کا نام امرء القیس بن ربیعہ ہے۔ کلیب اُسکو اسواسطے کہنے لگے کہ اُسنے ایک کتے کا پلا پال رکھا تھا جو اُسکی حفاظت کرتا تھا اور جہانتک اُسکی آواز جاتی تھی کوئی بول نہین سکتا تھا اور وہان کی گھاس و پانی مین تصرف نہین کرسکتا تھا اور اخیر کو اُسکی یہانتک نوبت پہونچی کہ کوئی اُسکے آگے گذر نہین سکتا تھا اور نہ اُسکے بے اجازت کوئی سفر یا شادی بیاہ کرسکتا تھا اور نہ لنگوٹ باندھکر اُسکی محفل مین بیٹھ سکتا تھا اور اُسی کے حق مین یہ مثل مشہور ہے کہ اعز من کلیب وائل۔ آخر اُسکو جساس بن مرہ نے قتل کردیا اور اس سے ایک عرصہ تک جنگ قائم رہی ۔

مَتَى نَعْقِدْ قَرِينَتَنَا بِحَبْلٍ … تَجُذَّ الْحَبْلَ أَوْ تَقِصِ الْقَرِينَا

القرینة الناقة المقرونة باخری بحبل ۔ والجذ القطع ۔ والوقص الکسر ترجمہ جب ہم اپنے ناقہ کو دوسرے ناقہ کے ساتھ ایک رسی مین باندھ دیتے ہین تو وہ اُس رسّی کو توڑ دیتی ہے یا دوسرے ناقہ کی گردن کو یعنی جو ہم سے لڑتا ہے وہ مغلوب ہوتا ہے ۔

وَنُوجَدُ نَحْنُ أَمْنَعَهُمْ ذِمَارًا … وَأَوْفَاهُمْ إِذَا عَقَدُوا يَمِينَا

الذمار العہد والذمة ترجمہ اور ہم سب لوگون سے عہد و ذمہ مین فائق ہین اور جب کسی بات پر قسم کھائی جاوے تو اُسکے پورے کرنے مین ہمسے کوئی زیادہ وفادار نہین ہے ۔

وَنَحْنُ غَدَاةَ أُوقِدَ فِي خَزَازَى … رَفَدْنَا فَوْقَ رِفْدِ الرَّافِدِينَا

خزازی جبل کانت العرب توقد علیہ غداة الغارة والحرب ویقال لہ خزازی۔ والرفد الاعانة ترجمہ اور اس صبح کو جب کوہ خزازی پر آتش جنگ جلائی گئی ہمنے سب مددگارون سے زیادہ مدد کی۔ اس جنگ کا قصہ یہ ہے کہ کلیب بن ربیعہ کی بہن لبید بن عنق غسانی کی زوجہ تھی۔ ایکدن کسیوجہ سے لبید نے اپنی بیوی کے طمانچہ مار دیا۔ اُسنے اس امر کی شکایت اپنے بھائی کلیب کی اسپر تمام بنی ربیعہ اور اُنکے مددگار جمع ہوئے اور کوہ خزازی پر آتش جنگ جلائی ۔ اور اُس روز اُسکا سردار کلیب تھا اور علم بھی اُسکے ہاتھ مین تھا پھر لڑائی ہوئی اور کلیب نے اپنے بہنوئی لبید کو مار ڈالا۔ اُسی روز سے کلیب بنی ربیعہ کا سردار ہوگیا ۔

وَنَحْنُ الْحَابِسُوْنَ بِذِيْ أُرَاطٍ ۔۔۔ تَسَفُّ الْجِلَّةُ الْخُوْرُ الدَّرِيْنَا

ذواراط بالمہلتین کغراب موضع کان قد نزل فیہ بنو تغلب ومن معہا قریب العدو ۔ وسف البعیر اکل العلف الیابس والجلۃ بالکسر الابل الکبار یستوی فیہا المذکر والمؤنث والواحد والجمع ۔ والخور النوق الکثیرۃ اللبن ۔ والدرین ما یبس من النبت ترجمہ اور ہم ہی نے بمقام ذی اراط اپنے شتر روک رکھے اور چرنے کو نچھوڑے اور حال یہ تھا کہ ہماری دودھیل اونچے قد کی اونٹنیاں خشک گھانس پھانکتی یا کھاتی تھیں ۔ خلاصہ یہ ہے کہ ہم ایک عرصہ تلک وہاں مصروفِ جنگ رہے ۔

وَكُنَّا الْأَيْمَنِيْنَ إِذَا الْتَقَيْنَا ۔۔۔ وَكَانَ الْأَيْسَرِيْنَ بَنُوْ أَبِيْنَا

ترجمہ ۔ جب ہم لڑے تو ہم بجانب راست تھے اور ہمارے چچازاد بھائی بجانب چپ یعنے بنو بکر ۔

فَصَالُوْا صَوْلَةً فِيْمَنْ يَلِيْهِمْ ۔۔۔ وَصُلْنَا صَوْلَةً فِيْمَنْ يَلِيْنَا

ترجمہ سو ہمارے چچازاد بھائیوں نے اُن لوگوں پر حملہ کیا جو اُنکے قریب تھے اور ہمنے اپنے پاس والوں پر ۔

فَآبُوْا بِالنِّهَابِ وَبِالسَّبَايَا ۔۔۔ وَأُبْنَا بِالْمُلُوْكِ مُصَفَّدِيْنَا

النہاب الغنائم والواحد نہب والاوب الرجوع ۔ والتصفید التقیید ترجمہ سو ہمارے بھائی اموالِ غنیمت اور قیدی عورتیں لے کر گھر کو آئے اور ہم بادشاہوں کو قید کر کے لائے ۔ یعنے ہمنے بسبب بلندی ہمت کے دشمن سرداروں کو قید کیا ۔ اموال کی کچھ پروا نہ کی ۔

إِلَيْكُمْ يَا بَنِيْ بَكْرٍ إِلَيْكُمْ ۔۔۔ أَلَمَّا تَعْرِفُوْا مِنَّا الْيَقِيْنَا

ترجمہ ۔ اے بنی بکر تم ہم سے الگ رہو اور لڑنے کا قصد مت کرو کیا اب تلک تم کو ہماری قطعی بہادری کا حال معلوم نہیں ؏ من جرب المجرب حلت بہ الندامۃ ۔

أَلَمَّا تَعْلَمُوْا مِنَّا وَمِنْكُمْ ۔۔۔ كَتَائِبَ يَطَّعِنَّ وَيَرْتَمِيْنَا

ترجمہ کیا تمنے نہیں جانا ہمارے اور اپنے اُن لشکروں کا حال جو نیزہ زنی اور تیر اندازی کرتے تھے کہ ہمارے لشکر نے تمکو کیسا نوک دم بھگایا ہے یعنے تم جانتے ہو ۔

عَلَيْنَا الْبَيْضُ وَالْيَلَبُ الْيَمَانِيْ ۔۔۔ وَأَسْيَافٌ يَقُمْنَ وَيَنْحَنِيْنَا

البیض بفتح الباء الخود یعنے المغفر الواحد بیضۃ ۔ وبکسر الباء جمع ابیض وہو السیف المصقول ۔ والیلب الدروع من الجلود والواحد یلبۃ ترجمہ اُسوقت ہمارے سروں پر خود اور ہمارے پاس یمانی زرہ چرمی اور ایسی تلواریں تھیں جو سیدھی کیجاتی تھیں اور کثرت ضربات سے پھر ٹیڑھی ہو جاتی تھیں ۔ یا بوقت ضرب کج ہو جاتی تھیں اور بعد ازاں خود بخود راست ہو جاتی تھیں ۔ یعنے لوہے کی عمدہ تھیں ۔

عَلَيْنَا كُلُّ سَابِغَةٍ دِلَاصٍ | تَرَى فَوْقَ النِّطَاقِ لَهَا غُضُونَا

السابغة الدروع الواسعة۔ والدلاص اللامعة۔ والغضون جمع غضن وهو بالفارسية شکن ترجمہ بوقت جنگ مذکور ہمارے ہر ایک کے بدن پر چوڑی چکلی چمکتی ہوئی ایسی زرہ تھی کہ جسکی سلوٹین ہمارے پٹکو نپر معلوم ہوتی تھین کیونکہ وہ خوب کشادہ اور وسیع تھین۔

إِذَا وُضِعَتْ عَنِ الْأَبْطَالِ يَوْمًا | رَأَيْتَ لَهَا جُلُودَ الْقَوْمِ جُونَا

الجون بضم الجيم جمع جون بفتحها وهو الاسود ترجمہ جب وہ زرہین اجسام دلیران سے کسی روز اتاری جاوین تو انکے ہر وقت پہننے سے اُنکے جسم کی کھالین تو سیاہ دیکھے۔ کثرت زرہ پوشی کی تعریف کرتا ہے۔

كَأَنَّ مُتُونَهُنَّ مُتُونُ غُدْرٍ | تُصَفِّقُهَا الرِّيَاحُ إِذَا جَرَيْنَا

المتن الظهر جمعہ متون۔ والغدر مخفف غدر وهو جمع غدير يعنے الحوض۔ والتصفيق الضرب الذي يسمع له صوت ترجمہ گویا دلیر ذنکی کمرین یعنی اُنکا ظاہر بدن بیشک سطح حوض ہے جسپر چلتی ہوائین تالیان دیتی ہین۔ و فے نسخۃ كان غضونهن غضون غدر ترجمہ گویا زرہون کی شکنین حوض کی شکنین ہین۔ الغرض زرہون کی شکنون کو جو دلیرون کے اجسام پر بسبب وسعت زرہ پڑتی ہین اُن شکنون سے تشبیہ دیتا ہے جو روے آب حوض پر ہواؤن کی حرکت سے پیدا ہوتی ہین۔

وَتَحْمِلُنَا غَدَاةَ الرَّوْعِ جُرْدٌ | عُرِفْنَ لَنَا نَقَائِذَ وَافْتُلِينَا

اراد بالروع الحرب۔ والجرد جمع اجرد۔ وهي من الفرس التي رق شعر جسده وقصر۔ والنقائذ من الخيل الخلصة من العدو اخذته منهم الواحدة نقيذة۔ وافتلينه عن امه اذا فطمته ترجمہ وبروز صبح جنگ ایسے عمدہ دکوتاہ مو گھوڑے ہمکو اٹھاتے ہین جنکو سب جانتے ہین کہ ہمنے اُنکو دشمنون سے چھینا ہے اور ہم ہی نے اُنکا دودھ چھڑایا ہے۔

وَرَدْنَ دَوَارِعًا وَخَرَجْنَ شُعْثًا | كَأَمْثَالِ الرَّصَائِعِ قَدْ بَلِينَا

رجل دارع اي عليه درع۔ ودروع الخيل تجافيفها۔ وخيل شعث جمع اشعث وهو منتشر الراس۔ والرصائع جمع رصيعة وهي عقدة العنان ترجمہ ہمارے گھوڑے لڑائیون مین پاکھر پہنے ہوئے جاتے ہین اور میدان جنگ سے پریشان مو مثل باگ کی گرہ کے جب وہ کہنہ ہو جاوے نکلتے ہین یعنے بسبب دوڑ دھوپ اُنکی ایال کے بال بکھرے ہوئے ہوتے ہین اور بباعث جنگ کی دوا دوش کے ایسے ٹھنے اور بھچے ہوئے جیسے پرانی گرہ باگ کی

وَرِثْنَاهُنَّ عَنْ آبَاءِ صِدْقٍ | وَنُورِثُهَا إِذَا مُتْنَا بَنِينَا

الصدق هو الاستحكام فی الاقوال والافعال ترجمہ وہ گھوڑے ہمکو اپنے بزرگان صادق الاقوال و الافعال سے بطور وراثت ملے ہین اور جب ہم مرجاوین گے تو انکا وارث اپنے بیٹون کو کردینگے۔ یہ اشارہ ہے سطرف کہ انکے

بزرگ بھی شہسوار تھے اور بھی اسطرف کہ ہم انکو پیچھے نہین ہین اور کوئی ہمسے انکو چھین نہین سکتا۔

عَلٰى اٰثَارِنَا بِيْضٌ حِسَانٌ ۔۔۔ نُحَاذِرُ اَنْ تُقَسَّمَ اَوْ تَهُوْنَا

بیض صفة لمحذوف ای نساء بیض ترجمہ جب ہم لڑتے ہین تو ہمارے پیچھے میدان جنگ مین حسب دستور عرب ہماری گوری خوبصورت عورتین ہوتی ہین تاکہ بخوف انکے قید ہوجانے کے اپنی عزت کی حفاظت کرین اور نہ بھاگین چنانچہ ہم انکی بہت حفاظت کرتے ہین اس ڈر سے کہ دشمن انکو قید کرکے آپسمین تقسیم نکرلین اور انکو بسبب فروخت یا خدمت کے ذلیل نکرین۔

اَخَذْنَ عَلٰى بُعُوْلَتِهِنَّ عَهْدًا ۔۔۔ اِذَا لَاقَوْا كَتَائِبَ مُعْلِمِيْنَا

البعل الزوج والجمع البعولة واعلم الفارس ای جعل لنفسه علامة الشجعان۔ ونصب معلمین علی الحال من کتائب ترجمہ جب انکے شوہر لشکران علامت دار سے مقابلہ کا ارادہ کرتے ہین۔ یا وہ خود علامت شجاعت نکال کر لڑنا چاہتے ہین تو انکی عورتین ان سے عہد آیندہ لے لیتی ہین۔

لَيَسْتَلِبُنَّ اَفْرَاسًا وَّبِيْضًا ۔۔۔ وَاَسْرٰى فِى الْحِبَالِ مُقَرَّنِيْنَا

اللام داخلة علی جواب القسم المستفاد من اخذ العهد۔ ومقرنین حال من اسری ترجمہ ہماری بیبیان اپنے شوہرون سے اس بات کا عہد وقسم لے لیتی ہین کہ وہ دشمنون کے گھوڑے اور خود یا صیقل دار تلوارین اور قیدی رسیون مین باہم بستہ ضرور لاوینگے۔

تَرَانَا بَارِزِيْنَ وَكُلُّ حَيٍّ ۔۔۔ قَدِ اتَّخَذُوْا مَخَافَتَنَا قَرِيْنَا

بارزین ای خارجین الی القتال او بارزین الی الفضاء الواسع ترجمہ اے مخاطب تو ہمکو نبے بھروسے دوسرے شخص کے لڑائی کے میدان کیطرف جاتا دیکھے گا اور اور قومون کا یہ حال ہے کہ ہمارے خوف سے اپنا کسیکو ساتھی بنا رکھا ہے یا انہون نے ہمارے خوف کو اپنا دوست بنا رکھا ہے یعنے ہمارا خوف ہر وقت ان کے دلون مین رہتا ہے اور اس لیے وہ ہمسے لڑنے کو نہین نکلتے۔

اِذَا مَا رُحْنَ يَمْشِيْنَ الْهُوَيْنَا ۔۔۔ كَمَا اضْطَرَبَتْ مُتُوْنُ الشَّارِبِيْنَا

اراد بالہوینا المشی اللین ای علی السکینة والوقار وہو فی الاصل مصغر الہونی وہی تانیث الاہون مثل الاکبر والکبری وہو صفة لمصدر محذوف تقدیرہ المشی الہوینا۔ وقولہ کما اضطربت ایضا صفة لمحذوف ای اضطرابا مثل اضطراب متون الشاربین ترجمہ جب ہماری وہ عورتین چلتی ہین تو آہستہ آہستہ وقار سے چلتی ہین اور ایسی مستانہ کمر لچکاتی ہوئی جاتی ہین جیسے مستون کی کمرین بوقت رفتار لچکتی ہین۔

ظَعَائِنُ مِنْ بَنِيْ جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ ۔۔۔ خَلَطْنَ بِمِيْسَمٍ حَسَبًا وَّدِيْنَا

المیسم الحسن والجمال وهو من الوسامة وهی الحسن - والحسب ما یعده الانسان من مفاخر آبائه ترجمہ وہ عورتین پردہ نشین اولاد جشم بن بکر سے ہین جنہون نے خوبروئی کے ساتھ شرافت آبا و دین جمع کر رکھا ہے - یعنے وہ صاحب جمال و صاحب دین ہین -

یَقُتْنَ جِیَادَنَا وَیَقُلْنَ لَسْتُمْ
بُعُولَتَنَا إِذَا لَمْ تَمْنَعُونَا

القوت الاطعام ترجمہ وہ عورتین ہمارے عمدہ گھوڑونکو گھانس و دانہ دیتی ہین اور یہ کہتی ہین کہ اگر تمنے ہمکو شر اعداء سے نہ بچایا تو تم ہمارے شوہر نہین -

فَمَا مَنَعَ الظَّعَائِنَ مِثْلُ ضَرْبٍ
تَرَی مِنْهُ السَّوَاعِدَ کَالْقُلِینَا

القلون بکسر القاف وضمها جمع قلة وهو عود صغیر دقیق الراسین یضرب بعود کبیر یقال له المقلی فیطیر الی فوق یلعب بها الصبیان ترجمہ اور زنان ہودج نشین کو لوٹ مار دشمنان سے کسی چیز نے مثل ایسی ضرب شمشیر کے نہین بچایا جس سے پہونچے دشمنون کے کٹکر گلّی کے مانند اڑجاوین - یعنے جیسے ڈنڈے کے مارنے سے گلّی اڑجاتی ہے ایسے اُس ضرب سے دشمنون کے پہونچے اڑجاوین -

کَأَنَّا وَالسُّیُوفُ مُسَلَّلَاتٌ
وَلَدْنَا النَّاسَ طُرًّا أَجْمَعِینَا

ترجمہ ہم اُس حال مین کہ ہماری تلوارین سونتی جاتی ہین ایسی کیفیت مین ہوتے ہین کہ گویا ہم سب آدمیون کے باپ ہین یعنے اُسوقت ہم اپنے سب آدمیون کی ایسی حمایت کرتے ہین جیسا باپ بیٹے کی -

یُدَهْدُونَ الرُّؤُوسَ کَمَا یُدَهْدِی
حَزَاوِرَةٌ بِأَبْطَحِهَا الْکُرِینَا

یدهدون یعنے یدحرجون - والحزاورة جمع حزورة وهو الغلام اذا اشتد وصلب - والابطح مکان مطمئن من الارض والکرین جمع کرة ترجمہ ہماری قوم بنو تغلب دشمنون کے سرون کو کاٹ کر ایسا لڑھکاتے ہین جیسے قوی اور زور آور لڑکے ڈھالوان زمین مین گیندون کو -

وَقَدْ عَلِمَ الْقَبَائِلُ مِنْ مَعَدٍّ
إِذَا قُبَبٌ بِأَبْطَحِهَا بُنِینَا

القبب جمع قبة وهو الخیمة المدورة - والضمیر المجرور للقبب او القبائل ترجمہ قبیلہاے معد بن عدنان یعنے مضر و ربیعہ نے یہ امر بخوبی سمجھ لیا ہے جب سے اُنکے خیمے انکی وسیع زمین مین برپا ہوئے ہین یعنے جب سے وہ آباد ہین -

بِأَنَّا الْمُطْعِمُونَ إِذَا قَدَرْنَا
وَأَنَّا الْمُهْلِکُونَ إِذَا ابْتُلِینَا

ترجمہ وہ سب یہ بات جانتے ہین کہ جب ہمکو قابو ملتا ہے تو ہم محتاجونکو کھانا کھلاتے ہین اور جب ہماری بہادری کا امتحان لیا جاتا ہے تو ہم ہی دشمنون کا ستیاناس کرتے ہین یعنے ہم سخی اور بہادر ہین -

وَاَنَّا المَانِعُونَ لِمَا اَرَدْنَا ‏ ‏ وَاَنَّا النَّازِلُونَ بِحَيْثُ شِيْنَا

ترجمہ - اور ہم ہی ایسے ہین کہ جس چیز کو چاہین روک دین اور ہم ہی ایسے ہین کہ جہان چاہین اُترپڑین کوئی ہم سے مزاحم نہین ہوسکتا -

وَاَنَّا التَّارِكُونَ اِذَا سَخِطْنَا ‏ ‏ وَاَنَّا الاٰخِذُونَ اِذَا رَضِيْنَا

ترجمہ اور بیشک ہم جسکو ناپسند کرتے ہین اُسکو چھوڑ دیتے ہین اور جسکو پسند کرتے ہین اُسکو لے لیتے ہین -

وَاَنَّا العَاصِمُونَ اِذَا اُطِعْنَا ‏ ‏ وَاَنَّا العَازِمُونَ اِذَا عُصِيْنَا

ترجمہ اور ہم ہی ایسے ہین کہ اپنے فرمانبرداروں کی حفاظت کرتے ہین اور ہم ہی اپنے نافرمانون پر چڑھ جاتے ہین اور اُن کو ہلاک کرتے ہین -

وَنَشْرَبُ اِنْ وَرَدْنَا المَاءَ صَفْوًا ‏ ‏ وَيَشْرَبُ غَيْرُنَا كَدِرًا وَّطِيْنَا

ترجمہ اور جب ہم کسی پانی پر اُترتے ہین تو صاف پانی پیتے ہین اور ہمارے سوا اور لوگ گدلا پانی اور کیچڑ پیتے ہین

اَلَا اَبْلِغْ بَنِي الطَّمَّاحِ عَنَّا ‏ ‏ وَدُعْمِيًّا فَكَيْفَ وَجَدْتُمُوْنَا

الطماح اسم رجل من بنی اسد - ودعمی قبیلۃ وہو دعمی بن جدیلۃ من اسد ترجمہ او مخاطب بنی طماح اور بنی دعمی سے ہمارا یہ پیام کہنا کہ تم ہم سے لڑے ہو کہو تو ہمکو تم نے کیسا پایا لڑنے مرد یا نامرد -

اِذَا مَا المَلْكُ سَامَ النَّاسَ خَسْفًا ‏ ‏ اَبَيْنَا اَنْ نُقِرَّ الذُّلَّ فِيْنَا

سام الناس خسفا ای کلفہم بما فیہ ذل لہم ترجمہ جبکہ بادشاہ لوگون کو ذلت پر مجبور کرے توہم اس بات سے انکار کرتے ہین کہ ذلت کو ہم عزیز سمجھین - یعنے ذلت ہمارے یہان قرار پکڑے -

مَلَاْنَا البَرَّ حَتّٰى ضَاقَ عَنَّا ‏ ‏ وَنَحْنُ البَحْرَ نَمْلَؤُهُ سَفِيْنَا

السفین جمع سفینۃ وہو منصوب علی التمیز ترجمہ اپنی قوم کی کثرت کی تعریف کرتا ہے کہ ہمنے تمام روے زمین کو جو خشکی مین ہے اپنی قوم سے بھر دیا یہان تلک کہ باوجود وسعت کے اُسمین ہماری گنجایش نہین رہی اور ہم دریا کو کشتیون سے پُر کردیتے ہین - غرض خشکی وتری مین ہم ہی ہم ہین -

اِذَا بَلَغَ الفِطَامَ لَنَا صَبِيٌّ ‏ ‏ تَخِرُّ لَهُ الجَبَابِرُ سَاجِدِيْنَا

ترجمہ - جبکہ ہمارا کوئی بچہ دودہ چھڑانے کی عمر کو پہونچتا ہے تو بڑے زبردست لوگ اُسکے روبرو سر جھکائے ہوئے زمین پر گر پڑتے ہین -

تمت الخامسۃ بعون اللہ وتوفیقہ

ویتلوہ السادسۃ - وہی لعنترۃ بن معاویۃ بن شداد العبسی من شعراء الجاہلیۃ وہذہ القصیدۃ ایضا من الکامل

وابیاتہا خمسۃ وسبعون۔
اس شاعر کی والدہ حبشن چھوکری تھی زبیبہ نام۔ اول عنترہ کو اسکے والد نے گھر سے نکالدیا تھا مگر بعد مین جب اسکی ہوشیاری اور دلاوری دیکھی تو اسکو بلالیا اور اپنا بیٹا بنالیا۔ یہ شخص واقعی بڑا بہادر اور عمدہ شاعر ہے علاوہ ازین بہت متحمل اور راست گفتار تھا۔ ایکدفعہ کسی عبسی نے اسے گالیان دین اور کنیزک زادگی اور کالی رنگت کا بھی طعنہ دیا۔ اسنے جواب معقول دیکر اسکو ساکت کردیا مگر عبسی مذکور نے اسپر شاعری مین فائق ہونیکا فخر کیا اسنے کہا اس امر کا بھی عنقریب فیصلہ ہوجاتا ہے اور یہ کہکر اسکو یہ اپنا قصیدہ سنایا جسمین حسب عادت شعراء جاہلیت اپنی سخاوت اور شجاعت کی تعریف کرتا ہے۔ اور معاویہ بن نزال سعدی کے قتل پر بڑی نازش و فخر کرتا ہے۔

هَلْ غَادَرَ الشُّعَرَاءُ مِنْ مُتَرَدَّمِ	أَمْ هَلْ عَرَفْتَ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمِ

المتردم الموضع الذی یسترقع ویستصلح لما اعتراہ من الوہن۔ والتردم ایضا مثل الترنم وہو ترجیع الصوت مع تحزین۔ وہذا استفہام انکاری ای لم یترک الشعراء شیئا یصاغ فیہ شعر الا وقد صاغوا فیہ۔ وام ہہنا معناہ بل ترجمہ کیا شعراء سابقین نے کوئی جگہ قابل اصلاح ومرمت وپیوند چھوڑی ہے بلکہ نہین چھوڑی۔ خلاصہ یہ کہ پہلے شاعر سب کچھ کہگئے شعرگوئی مین کوئی کسر باقی نہین چھوڑی کہ مین اسکو پورا کرون جیسا جامی مرحوم فرماتے ہین ؎ حریفان بادہ خوردند ورفتند ٭ تہی خمخانہا کردند ورفتند۔ اور اگر متردم کی جگہ مترنم پڑہا جاوے جیساکہ بعض روایات مین ہے تو یہ ترجمہ ہوگا کہ شعراء پیشین ہر قسم کا راگ گاگئے ہین اور میرے لیے کچھ نہین چھوڑا۔ پھر اس کلام سے اعراض واضراب کرکے دوسری قسم کا کلام کرتا ہے کہ بلکہ تونے محبوبہ کے گھر کو بعد بہت سے شک کے پہچانا ہے۔ اس صورت مین یہ شعر دولختہ ہوگا جسکو عربی مین اقتضاب کہتے ہین یعنے ایسے مضمون کیطرف انتقال کرنا جو اول کلام کے مناسب نہو اور شعراء جاہلیت مین اسطرح کا طریقہ مروج تھا۔ اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہ شعر یکلختہ ہو۔ اسکی تقریر یہ ہے کہ جب شعراء سابق نے کوئی قسم مضمون کی متاخرین کے لیے نہین چھوڑی تو اشتیاق شعرگوئی تجھکو کیون ہوا پھر تامل کے بعد کہتا ہے کہ واقعی عذر مذکور مصرعہ اول تو شعرگوئی کا باعث نہین ہوسکتا بلکہ اسکا سبب حقیقی یہ ہے کہ تونے بعد غور کامل خانہ محبوبہ کو اسکے نشانہاے قدیم کو دیکھکر پہچانا ہے اور اس سے آتش عشق بھڑکی ہے اور فرط اشتیاق کے باعث بے اختیار تیری طبیعت اپنی بھڑاس نکالنے کو شعرگوئی پر آمادہ ہوگئی ہے۔

يَا دَارَ عَبْلَةَ بِالْجِوَاءِ تَكَلَّمِي	وَعِمِي صَبَاحًا دَارَ عَبْلَةَ وَاسْلَمِي

عبلۃ اسم عشیقتہ۔ والجواء موضع۔ وقد سبق القول فی قولہ وعمی صباحا۔ ترجمہ اے محبوبہ عبلہ کے گھر جو موضع جواء مین ہے ہمسے اپنے رہنے والونکی کچھ بات چیت کر اے عبلہ کے گھر تو بوقت صبح جو ہنگام غارت ہے خوش اور آفات سے محفوظ اور سلامت رہ۔ تکریر عبلہ کی استلذاذ کے لیے ہے۔

فوقفت فيها ناقتي وكأنها	فدن لأقضي حاجة المتلوم

الفدن القصر - والمتلوم المتمکث ترجمہ سو مینے منزل حبیبہ مین اپنے ناقہ کو جو مثل ایک قصر کے عظیم الجثہ تھی ٹھیرایا تاکہ ٹھیرنے والے یعنے اپنے نفس کی حاجت پوری کرون یعنے بیاد یار خون روؤن۔

وتحل عبلة بالجواء واهلنا	بالحزن فالصمان فالمتثلم

الحزن والصمان والمتثلم کلہا مواضع ترجمہ اور عبلہ تو موضع جواء مین ٹھیرتی ہے اور ہماری قوم مواضع حزن اور صمان اور متثلم مین پس تمناے ملاقات باوجود بُعد مسافت کس طرح پوری ہو۔

حییت من طلل تقادم عهده	اقوى واقفر بعد ام الهيثم

الاقواء والاقفار الخلو وجمع بینهما الضرب من التاکید - وام الہیثم کنیة عبلة ترجمہ ای کہنہ قدیم کھنڈر دیار یار کے خدا کرے تو بنا رہے یا تجکو ہمارا سلام پہونچایا جاوے کہ تو خالی اور ویران ہو گیا بعد رحلت ام ہیثم یعنے عبلہ کے۔

حلت بارض الزائرين فاصبحت	عسرا علي طلابك ابنة مخرم

الزائرون الاعداء کانہم یزارون زئیر الاسد ای شبه تهددهم بزئیر الاسد ومخرم بالمهملة فالمعجمة علم کرام ترجمہ معشوقہ دشمنان شیر طبع مین جا اُتری سو تیری طلب اے مخرم کے بیٹی مجکو سخت دشوار ہو گئی۔

علقتها عرضا واقتل قومها	زعما لعمر ابيك ليس بمزعم

علقتها عرضا مجہولا ای اعترضت لی فہویتہا من غیر قصد - والزعم الطمع والمزعم المطمع - وعرضا منصوب علی التمییز ونصب زعما علی المصدریة ای ازعم زعما ترجمہ وہ میرے سامنے دفعۃً آگئی اور مین اُسپر ناگاہ بے قصد کے عاشق ہو گیا اور مین اُسکی قوم سے بطمع اُسکے وصال کے لڑتا ہون ای مخاطب تیرے باپ کی عمر کی قسم یہ ایسی طمع ہے جو قابل حاصل ہونے کے نہین ہے - کیونکہ عداوت فریقین مانع وصال ہو گی۔

ولقد نزلت فلا تظني غيره	مني بمنزلة المحب المكرم

الباء فی قولہ بمنزلة زائدة ترجمہ اور ای عبلہ تو میرے نزدیک بمنزلہ مکرم دوست کے ہے گو تیری قوم سے میری عداوت ہے سو تو اس امر کے سوا اور خیال مت کر کہ تو میری پیاری ہے گو تیری قوم میری دشمن ہو۔

كيف المزار وقد تربع اهلها	بعنيزتين واهلنا بالغيلم

عنیزتان علی بناء التثنیة والغیلم موضعان ترجمہ میری محبوبہ سے کس طرح ملاقات ہو سکتی ہے ایسی صورت مین کہ اُسکا کنبہ ایام ربیع مین بمقام عنیزتین مقیم ہے اور ہمارا کنبہ بمقام غیلم فروکش ہے جنمین بہت فاصلہ ہے۔

ان كنت ازمعت الفراق فانما	زمت ركابكم بليل مظلم

یقال ازمعت الامر اذا ثبت عزمک علیه وزمت رکابکم ای شدت بالازمة - والرکاب الابل لا واحد لہا من

لفظها بل واحدها راحلة ترجمہ اگر تو نے ارادۂ جدائی پختہ کرلیا ہے تو مجھ سے روکا نہین جاتا یعنے تو اُسیوقت تیرے ارادہ کو جان لیا تھا کہ جب اندہیری رات مین تمہارے شترون کی نکیلین ڈالی گئی تھین۔

مَا رَاعَنِي إِلَّا حَمُولَةُ أَهْلِهَا	وَسْطَ الدِّيَارِ تَسَفُّ حَبَّ الْخِمْخِمِ

الحمولة الابل التی تحمل علیها وحب الخمخم بالمعجمتین المکسورتین حب معروف یقال له خاکسی وخوبکلان۔ وسف البعیر اکل الیابس من العلف ترجمہ مجکو فراق کی مصیبت سے نہین ڈرایا مگر محبوبہ کے قبیلے کے شتران سواری نے کہ وہ اپنے تھانون پر خوبکلان کھا رہے تھے کیونکہ جب گھاس نہین رہتی تو شترون کو خوبکلان کھلاتے ہین۔ غرض گھاس کے تمام ہوتے ہی وہان سے چل پڑتے ہین۔

فِيهَا اثْنَتَانِ وَأَرْبَعُونَ حَلُوبَةً	سُودًا كَخَافِيَةِ الْغُرَابِ الْأَسْحَمِ

ناقة حلوبة ونوق حلوبة ای محلوبة۔ وخافیة الغراب واحد الخوافی وهی الریشات التی تخفی عند ما یضم الطائر جناحیه۔ والاسحم الاسود۔ وفی وصفها اشارة الی انهم لیسرعون فی السیر فان سود الابل تصبر علی العطش اکثر من غیرها ترجمہ قوم معشوقہ کی تونگری کا وصف منظور ہے کہ اُسکی ابل مین بیالیس اونٹنیان دودہ دینے والی ہین اور وہ ایسی سیاہ رنگ کی ہین جیسے کالے کوے کے اندرونی پر پس وہ اُنپر سوار ہوکر لمبے لمبے سفر کرینگی اور ہم سے بہت دور ہو جاوے گی اور ملاقات میسر نہ آوے گی۔

إِذْ تَسْتَبِيكَ بِذِي غُرُوبٍ وَاضِحٍ	عَذْبٍ مُقَبَّلُهُ لَذِيذِ الْمَطْعَمِ

الاستباء الاسر کالسبی۔ والغروب حدة الاسنان ولمعانها۔ والواضح الابیض الصافی والظرف متعلق باذکر المحذوف ترجمہ اُسوقت کو یاد کر کہ جب عبلہ تجکو ایسے دانت دکھلا کر قیدی محبت کرتی تھی کہ وہ تیز و باریک وصاف ودرخشان تھے اور اُنکی بوسہ گاہ میٹھی اور مزیدار تھی

وَكَأَنَّ فَارَةَ تَاجِرٍ بِقَسِيمَةٍ	سَبَقَتْ عَوَارِضَهَا إِلَيْكَ مِنَ الْفَمِ

الفارة نافجة المسک۔ واراد بالتاجر العطار وبائع المسک۔ والقسیمة الجمیلة وهی من القسامة وهی الحسن والعوارض جمع عارضة وهی السن التی تکون فی عرض الفم مفعول سبقت ترجمہ اُسکے منہ سے خوشبو کی لپٹین قبل بوسہ لینے کے اُسکے دندان پیشین سے ایسی آتی ہین اور دماغ کو معطر کرتی ہین کہ گویا عطار کا مشک نافہ خوبصورت معشوقہ کے پاس ہے اور اُس سے اسقدر مہک آرہی ہے۔

أَوْ رَوْضَةً أُنُفًا تَضَمَّنَ نَبْتَهَا	غَيْثٌ قَلِيلُ الدِّمْنِ لَيْسَ بِمَعْلَمِ

الروضة المرعی۔ والانف بضمتین من الریاض مالم یرعها احد بعد۔ والدمن السرقین ولیس بمعلم ای لیس فیه علامة وطی الدواب والناس۔ وقوله روضة عطف علی فارة تاجر۔ وغیث فاعل تضمن۔ والقلیل بمعنے المعدوم

اذا حرکها للرکض - والنبیل الجسیم - ومحزم الدابۃ ماجری علیہ حزامہا ترجمہ اور میرا نرم بچھونا زین ہی جو ایسے گھوڑے کی پشت پر کسا ہوا ہی جو ہاتھ پاؤن کا مضبوط ہے اور اُسکے ایڑ لگانے کی جگہ اُبھری ہوئی اور اونچی اور موضع تنگ چوڑا چکلا ہے - یعنے مین ہر وقت ایسے عمدہ گھوڑے پر سوار رہتا ہون -

هَلْ تُبْلِغَنِّي دَارَهَا شَدَنِيَّةٌ	لُعِنَتْ بِمَحْرُومِ الشَّرَابِ مُصَرَّمِ

کلمۃ ہل للتمنی - ناقۃ شدنیۃ ای منسوبۃ الی شدن وہو موضع بالیمن ینسب الیہ الابل - وقولہ لعنت ای دعی علیہا واراد بالشراب اللبن - والتصریم التقطیع ترجمہ کاش مجکو محبوبہ کے گھر تلک موضع شدن کے ناقہ جسکے حق مین دودھ نہ دینے کی یعنی بہلہ رہنے کی بددعا کی گئی ہے اور اس لیے وہ کبھی گابھن نہین ہوتی اور دودھ سے منقطع رہتی ہی پہونچا دے دودھ سے منقطع رہنے کی دعا اسواسطے کی گئی ہے کہ وہ ہمیشہ قوی رہے کیونکہ ولادت باعث ضعف ہوتی ہے -

خَطَّارَةٌ غِبَّ السُّرَى زَيَّافَةٌ	تَطِسُ الإِكَامَ بِذَاتِ خُفٍّ مِيثَمِ

ناقۃ خطارۃ التی ترفع ذنبہا مرۃ بعد مرۃ وتضرب بہ فخذیہا نشاطا - والسری السیر عامۃ اللیل - والزیافۃ مبالغۃ من زاف اذا تبختر فی المشی - والوطس الکسر - والوثم الدق والکسر وخف میثم ای شدید الدق - وقولہ بذات خف ای برجل ذات خف واراد بہا نفسہا ترجمہ ایسی ناقہ کہ ساری رات چلکر نشاط مین آکر دم کا چنور ہلاتی اور رفتار مین متبخترانہ اپنے آپکو بناکر چلے اور ریت کے ٹیلون کو بزور رفتار قوی کے توڑے -

وَكَأَنَّمَا تَطِسُ الإِكَامَ عَشِيَّةً	بِقَرِيبِ بَيْنَ الْمَنْسِمَيْنِ مُصَلَّمِ

المنسم خف البعیر واراد بہنا الظلیم وہو ذکر النعام - والمصلم الذی لا اذن لہ وہو من اوصاف الظلیم کانہ مستاصل الاذنین خلقۃ - والباء فی قولہ بقریب متعلق تطس - والتقدیر بظلیم قریب ما بین المنسمین یشبہ ناقتہ فی سرعۃ السیر بذکر النعام ترجمہ اور اُس ناقہ کی رفتار ایسی ہو کہ وہ ریتون کے ٹیلون پر اُنکو توڑتی ہوئی آخر روز مین ایسی چلتی ہو جیسے شتر مرغ کہ اُسکے دونون پاؤن مین فاصلہ کم ہوتا ہے اور اصل سرشت سے بوچا -

تَأْوِي لَهُ قُلُصُ النَّعَامِ كَمَا أَوَتْ	حِزَقٌ يَمَانِيَةٌ لِأَعْجَمَ طِمْطِمِ

القلص بضمتین جمع قلوص وہی انثی النعام الشابۃ وہی بمنزلۃ الجاریۃ من النساء - والحزق الجماعات من الناس وغیرہ الواحد حزقۃ - ورجل طمطم ای فی لسانہ عجمۃ لا یفصح - واللام فی لہ بمعنے الی وکذا فی لاعجم - واراد بالاعجم الحبشی - شبہ الظلیم فی السواد وعدم النطق بحبشی لا یفصح کلامہ ترجمہ وہ ناقہ جسوقت ریگ کے ٹیلون کو قطع کرتی ہی تو وہ ایسی معلوم ہوتی ہے کہ گویا وہ شتر مرغ نر ہے کہ اُسکی مادہ ین اُسکی طرف ایسی رغبت کرتی ہین جیسا یمانی شتر حبشی چرواہے تو تلے کی طرف -

يَتْبَعْنَ قُلَّةَ رَأْسِهِ وَكَأَنَّهُ	حِدْجٌ عَلَى نَعْشٍ لَهُنَّ مُخَيَّمِ

قلة کل شی اعلاه - والحدج الهودج - واراد بالنعش المنعوش ای المرفوع - وسمی سریر المیت نعشا لارتفاعه والخیم الذی جعل کالخیمة ترجمہ وہ جوان شتر مرغیان اُس نر کے اونچے سر کی تابع ہین جہان وہ جاتا ہی وہ سب اُسکے ساتھ جاتی ہین - اور گویا وہ نر یا اُسکا سر ایک ہودج ہے اُنکے بلند مقام پر بشکل خیمہ - وفی روایة حرج بالراء بدل حدج بالدال وہو خشب یحمل علیه الموتی یقال له فی الفارسیة چہار چوب بستہ - والمراد بہہنا خشب توضع علی نعوش النساء الذی یقال له فی بلادنا گہوارہ - وضمیر ہن للنساء اس صورت مین ترجمہ یہ ہوگا کہ اُس نر کا سر ایسا اونچا معلوم ہوتا ہے جیسا عورتون کے جنازہ کا گہوارہ -

صَعْلٍ يَعُودُ بِذِي الْعُشَيْرَةِ بَيْضَهُ	كَالْعَبْدِ ذِي الْفَرْوِ الطَّوِيلِ الْأَصْلَمِ

الصعل الصغیر الراس من ذکور النعام - ویعود ای یحفظ - وذو العشیرة موضع - والاصلم المقطوع الاذان - صعل مرفوع علی انه خبر لمبتدء محذوف او مجرور علی انه نعت لمصلم ترجمہ وہ شتر مرغ نر سر کا چھوٹا ہے - اور اپنے انڈونکی جو بمقام ذی عشیرہ ہین دیکھ بھال رکھتا ہے گو وہ کہین چلا جاوے - اور ایسے غلام کے مانند ہے جو لمبا پوستین پہنے ہوئے گوش بریدہ یعنے بوچا ہو - اب پھر وصف ناقہ کی طرف رجوع کرتا ہے -

شَرِبَتْ بِمَاءِ الدُّحْرُضَيْنِ فَأَصْبَحَتْ	زَوْرَاءَ تَنْفِرُ عَنْ حِيَاضِ الدَّيْلَمِ

الباء فی بماء زائدة فان الشرب یتعدی بنفسه وقیل بمعنے من - والدحرض بالمهملات الثلث فالضاد المعجمة کقنفذ ووسیع کسمیع ماء ان فخلفان ثناهما الشاعر علی التغلیب واراد بهما ما نص علیه فی القاموس - والدیلم جیل معروف بینهم وبین العرب عداوة قدیمة حتے یکنی بهم عن الاعداء ترجمہ اُس ناقہ نے دحرض اور وسیع کا جو عرب کے مشہور پانی ہین پانی پیا سو وہ ہمارے دشمنون قوم دیلم کے پانی سے بیزار ہو گئی -

وَكَأَنَّمَا تَنْأَى بِجَانِبِ دَفِّهَا	الْوَحْشِيِّ مِنْ هَزِجِ الْعَشِيِّ مُؤَوَّمِ

الدف الجانب والباء فی بجانب دفها للتعدیة - والوحشی الجانب الایمن لانه لا یرکب منه ولا ینزل - والهزج ککتف المغنی المصوت واراد بهزج العشی السنور لانهم اذا تعشوا صوت علی الطعام لیطعم - والمودم کمعظم العظیم الراس القبیح الشکل واضافة الجانب الی الدف من اضافة الشئی الی نفسه باختلاف اللفظین وذلک جائز عندهم ترجمہ اور گویا وہ ناقہ اپنی دہنی جانب کو ضرب چابک سے جو سوار کے دست راست مین ہوتا ہی دور کرتی ہے اور بچاتی ہے بخوف آواز گربہ نر کریہ المنظر کلان سر قبیح الشکل کے جو آخر روز مین بوقت طعام شام لقمہ لینے کے لیئے بولتا ہی - یعنی وہ کوڑے سے ایسی ڈرتی ہی جیسے بلّے کی آواز سے جو وقت کھانے کے کھانا مانگنے کیلئے ایسے حال مین بولتا ہی کہ اُسکی صورت مہیب و خوفناک ہو کہ ایسے حال مین ناقہ کو یہ خوف ہوتا ہے کہ وہ کہین کاٹ نکھاوے غرض تعریف یہی ناقہ ہی کہ وہ محتاج چابک نہین ہی اور یہ بھی ہو سکتا ہی کہ مقصود یہان فرط انشاط ناقہ ہو کہ وہ بسبب نشاط کی سیدھی نہین چلتی گویا اپنی جانب راست کو بلّی کی کاٹنے سے بچاتی ہی معلوم رہے کہ قسام شتران کو انواع بلیون سے نفرت دلی ہی اسلیئے مثل شتر گربہ بے جوڑ چیزون مین مستعمل ہے

غَضْبَى اتَّقَاهَا بِالْيَدَيْنِ وَ بِالْفَمِ	هِرٌّ جَنِيبٌ كُلَّمَا عَطَفَتْ لَهُ

الهر بالكسر ذكر السنور مجرور على انه عطف بيان لهزج العشي والجنيب المقود۔ والتقاها اي استقبلها۔ وغضبى نصب على الحال من ضمير عطفت ترجمہ وہ ایسے بلّے سے ڈرتی ہے جو اُسکے پہلو سے بندھا ہوا ہے اور جب وہ ناقہ غضبناک ہوکر بلّے کیطرف جھکتی ہے تو وہ بلّا اُسکو ہاتھون سے نوچتا ہے اور مُنہ سے کاٹتا ہے اس لیے وہ ناقہ سیدھی نہین چلتی یہ بھی تعلیل ناقہ کے بسبب نشاط سیدھے نہ چلنے کا ہے۔

بَرَكَتْ عَلَى قَصَبٍ أَجَشَّ مُهَضَّمِ	بَرَكَتْ عَلَى جَنْبِ الرِّدَاعِ كَأَنَّمَا

الرداع ككتاب اسم ماء۔ والاجش غليظ الصوت وصوت مهضم اي مكسر والقصب محركة في الفارسية نَي واراد به المزمار لانه وصفه بالهضم۔ والقصب المهضم هو المزمار كما في القاموس ترجمہ وہ آب رداع کے کنارے ایسی غمگین جھرجھری آواز کرتی ہوئی بیٹھی جیسے پھٹی ہوئی بانسلی بولتی ہے کیونکہ بسبب تکان وگرد وغبار کے اُسکی آواز بدل گئی تھی۔

حَشَّ الْوَقُودُ بِهِ جَوَانِبَ قُمْقُمِ	وَكَأَنَّ رُبًّا أَوْ كُحَيْلًا مُعْقَدًا

الرب ثقل السمن والزيت والكحيل مصغرا بالحاء المهملة القطران يطلى به البعير الاجرب۔ والمعقد الغليظ۔ وحش النار اوقدها والفعل مجهول۔ والقمقم آنية من نحاس تشبه الجرة والوقود الحطب مرتفع بحش۔ وربا اسم كان والخبر ينباع في الشعر الآتي۔ او محذوف وهو عرقها۔ وجوانب منصوب على الظرفية۔ والجملة الفعلية نعت للكحيل ترجمہ اُس عرق کو جو ناقہ کے سر وگردن سے نکلتا ہی گاڑھے پن مین تیل کی تلچھٹ اور اُس قطران سے جسکو ظرف مسی مین ڈالکر اور چھپٹیان اُسکے نیچے جلا کر گاڑھا کیا ہو سیاہی اور غلظت مین تشبیہ دی کیونکہ شتر کا پسینا گاڑھا اور سیاہ ہوتا ہی۔ اور اُسکے سر کو سختی وصلابت مین دیگ مسی سے مشابہ کرکے کہتا ہے کہ اُسکا عرق گویا تلچھٹ تیل کا ہے یا ایسا قطران جس کو دیگچی مین پکا کر گاڑھا کیا ہو۔

زَيَّافَةٍ مِثْلَ الْفَنِيقِ الْمُكْرَمِ	يَنْبَاعُ مِنْ ذِفْرَى غَضُوبٍ جَسْرَةٍ

انباع العرق سال۔ والذفرى ما خلف اذن البعير حيث يعرق۔ والجسرة الناقة الضخمة القوية۔ والفنيق الفحل المكرم وغضوب صفة قامت مقام الموصوف ترجمہ وہ عرق ایسی سانڈنی کے کانون کے پیچھے سے بہتا ہے جو نہایت کڑوی اور بڑی طیار وقوی اور اکڑ کے چلنے والی۔ اور مثل اصیل سانڈنی کے شریف اور عزیز ہے۔

طَبٌّ بِأَخْذِ الْفَارِسِ الْمُسْتَلْئِمِ	إِنْ تُغْدِفِي دُونِي الْقِنَاعَ فَإِنَّنِي

الاغداف ارسال الستر۔ والقناع خرقة ترخى فوق المقنعة۔ والطب الحاذق الماهر۔ والمستلئم اللابس اللامة وهي الدرع ترجمہ اگر تو اے محبوبہ مجھسے بذریعہ برقع کے منہ کو چھپائے تو یہ امر بے فائدہ ہے۔ کیونکہ مین شہسوار زرہ پوش کے پکڑنے مین کامل ماہر ہون تیری تو کیا ہستی ہے۔

أثني عليّ بما علمت فإنني	سهل مخالقتي إذا لم أظلم

المخالقة المخالق ترجمہ اے میرے محبوبہ جو میرے اوصاف حمیدہ تو جانتی ہے انکو بیان کرکے میری تعریف کر کیونکہ میری خو نرم ہے جب تلک مین ظلم نہ کیا جاؤن اس وصف کی تخصیص اسواسطے کی کہ یہ پوری علامت شرافت کی ہے -

وإذا ظلمت فإن ظلمي باسل	مر مذاقته كطعم العلقم

الباسل الكريه - والعلقم الحنظل ترجمہ اور اگر مجھپر ظلم کیا جاوے تو اُسکا انجام نہایت برا ہے اور اُسکا مزہ مثل ایلوے کے سخت تلخ ہے - یعنے ظالم کو سخت سزا دیتا ہون -

ولقد شربت من المدامة بعدما	ركد الهواجر بالمشوف المعلم

رکد ای سکن - والهواجر جمع هاجرة وهي نصف النهار عند اشتداد الحر - والمشوف المجلو واراد به الدينار فحذف الموصوف ترجمہ اپنی میخواری کی تعریف کرتا ہے کہ بخدا مینے دوپہر ڈھلے چمکتی وسکوک اشرفی خرچ کرکے شراب پی ہے عرب جاہلیۃ شراب نوشی کو علامات سخاوت سے سمجھکر اچھا جانتے تھے اور سرمایہ فخر شمار کرتے تھے -

بزجاجة صفراء ذات أسرة	قرنت بأزهر في الشمال مفدم

الاسرة جمع سرار وهو الخط من خطوط الكف - والازهر الابيض وقوله بازهر صفة لابريق وكذا قوله في الشمال والمفدم مشدد الراس بالفدام وهي المصفاة وهي ما يوضع على فم الابريق ليصفي ما فيه - والصفراء صفة زجاجة وكذا قوله قرنت ترجمہ مینے شراب پی شیشہ سبز رنگ کی پیالی دھاری دار مین جو میرے دست راست مین تھی اور وہ ایسی چھاگل سفید وصاف سے جو میرے دست چپ مین تھی اور اُسکے منہ پر صافی پڑی ہوئی تھی نزدیک تھی یعنی میرے دست راست مین پیالی تھی اور دست چپ مین چھاگل جس سے پیالی مکرر بھرتا تھا -

فإذا شربت فإنني مستهلك	مالي وعرضي وافر لم يكلم

عرضي مبتدء ووافر خبره - ولم يكلم في موضع الحال من عرضي ترجمہ سو مین جب شراب پیتا ہون تو مین اپنا مال کو بالکل لٹا دیتا ہون مگر میری آبرو بڑھتی رہتی ہے اسپر کوئی زخم نہین لگتا - خلاصہ یہ کہ حالت مستی مین بھی مجھسے کوئی امر خلاف عقل وحیا صادر نہین ہوتا ہان سخاوت بڑھتی جاتی ہے -

وإذا صحوت فما أقصر عن ندى	وكما علمت شمائلي وتكرمي

الندى الجود - والشمائل جمع شمال وهو الخلق ترجمہ اور جب نشا اُترتا ہی اور مین ہوش مین آجاتا ہون تب بھی سخاوت مین کمی نہین کرتا - یعنے نشہ تو جاتا رہتا ہی مگر سخاوت ویسی ہی میرے ساتھ رہتی ہے - اور ای محبوبہ جیسا تو جانتی ہے میرے خصائل حمیدہ وکرم ویسے ہی ہر حال مین رہتی ہین -

وحليل غانية تركت مجدلا	تمكو فريصته كشدق الأعلم

الحليل الزوج والغانية البارعة الجمال المستغنية بجمالها عن التزيين - والمجدل المصروع على الجدالة وهي الارض وتمكو اي تصفر - والشدق جانب الفم - والاعلم المشقوق الشفة العليا ترجمہ اب اپنی شجاعت کی تعریف کرتا ہے کہ بہت سے شوہر ایسی خوبرو عورتون کے جو اپنے حسن وجمال کے سبب آرائش مشاطہ کی اور زیور ولباس کی محتاج نہین ہین مینے بھالا مار کر زمین پر ایسے حال مین گرادیے ہین کہ بسبب غایت خوف اُنکے شانونکے گوشت پھڑکتے تھے اور اُن سے ایسا زور سے خون نکلتا تھا اور اُسمین سے ایسی آواز نکلتی تھی جیسے ہونٹ کٹے شخص یعنی کھنڈو کے ہونٹونسے سانس نکلنے کی آواز آتی ہے اس صورت مین خون نکلنے کی آواز کو اُس سانس کی آواز سے تشبیہ دی ہے جو کھنڈو کی باچھ سے نکلتا ہے - اور بعض یہ کہتے ہین کہ فراخی زخم کو فراخی دہن کھنڈو سے تشبیہ دی ہے

سَبَقَتْ يَدَايَ لَهُ بِعَاجِلِ ضَرْبَةٍ ۔۔۔ وَرَشَاشِ نَافِذَةٍ كَلَوْنِ الْعَنْدَمِ

الرشاش ما يترشش من الدم - والعندم دم الاخوين - وعاجل ضربة اي بضربة عاجلة فقدم الصفة واضاف الى الموصوف ترجمہ میرے دونون ہاتھون نے بہت پھرتی سے ایک نیزہ بہت جلد اُسکے مارا اور دوسرا ایسا لگایا جو آرپار ہو گیا اور اُسمین سے خون بررنگ دم الاخوین نکلنے لگا -

هَلَّا سَأَلْتِ الْخَيْلَ يَا ابْنَةَ مَالِكٍ ۔۔۔ إِنْ كُنْتِ جَاهِلَةً بِمَا لَمْ تَعْلَمِي

ابنة مالک محبوبتہ عبلة ترجمہ اے مالک کی بیٹی محبوبہ عبلہ اگر تو میری بہادری کا حال نہین جانتی تھی تو اُن سوارون سے کیون نہ پوچھ لیا جو میدان جنگ مین حاضر تھے -

إِذْ لَا أَزَالُ عَلَى رِحَالَةِ سَابِحٍ ۔۔۔ نَهْدٍ تَعَاوَرَهُ الْكُمَاةُ مُكَلَّمِ

الرحالة نوع من السرج تتخذ للركض لا يكون فيه شيء من الخشب والسابح السريع الجري والنهد الجسيم والتعاور التناوب والمكلم المجروح صفته نهد ترجمہ اُسوقت کا حال سوارون سے کیون نہین پوچھا جبکہ مین برابر ایک تیز رو گھوڑے نرم رفتار بلند قامت کے زین پر سوار رہا جسپر دشمنان بہادر باربار حملے کرتے تھے اور وہ اُنکے متواتر حملونسے زخمی تھا -

طَوْرًا يُجَرَّدُ لِلطِّعَانِ وَتَارَةً ۔۔۔ يَأْوِي إِلَى حَصِدِ الْقِسِيِّ عَرَمْرَمِ

الحصد المحكم - والعرمرم الكثير ترجمہ کبھی تو وہ گھوڑا نیزہ زنی دشمنان کے واسطے دوستون کے مجمع سے الگ کیا جاتا ہے اور کبھی وہ ایسے کثیر لشکر پر ٹوٹ پڑتا ہے جو گنتی مین بیشمار اور کڑی کمانون والا ہوتا ہے -

يُخْبِرْكِ مَنْ شَهِدَ الْوَقَائِعَ أَنَّنِي ۔۔۔ أَغْشَى الْوَغَى وَأَعِفُّ عِنْدَ الْمَغْنَمِ

يخبرك مجزوم على جواب هلا ترجمہ اگر تو میرا حال اُن لوگونسے پوچھے گی جو لڑائیون مین حاضر تھے تو وہ تجھے بتا دینگے کہ مین کسطرح معرکہ مین گھس جاتا ہون اور قتل دشمنان کرتا ہون اور اُنکے اموال کے لوٹنے سے بچتا ہون - یعنے مین عالی ہمت ہون اعدا کی جان کا خواہان ہون نہ اُنکے اموال کا -

سرایعنے زمانہ قحط مین اپنے دونون ہاتھ جوئے کے تیرونکو جلد جلد دوڑاتے تاکہ بازی جیت کر مساکین کو کھلاوے ۔ اور وہ ایسا بڑہ کا میخوار تھا کہ کلالون کی دوکانون کے جھنڈے گرادیتے یعنے وہ سب موجودہ شراب پیجاوے اور کلال کی دوکان مین ایک قطرہ مے نہ چھوڑے اور اس لیے وہ ناچار اپنی دوکان بڑہادے اور اپنے جھنڈونکو جو میخوارونکو نشان دینے کے لیے کھڑا کیا تھا گرادے ۔ اور اس فضولخرچی اور اسراف کے ملامت گر اسپر ملامت کی بوچھاڑ برساوین ۔

لَمَّا رَآنِي قَدْ نَزَلْتُ أُرِيدُهُ ۔ أَبْدَى نَوَاجِذَهُ لِغَيْرِ تَبَسُّمِ

النواجذ اواخر الاسنان ترجمہ جب اُس شخص نے مجھے دیکھا کہ مین اپنے گھوڑے سے اُسکے قتل کے لیے اُترا تو اُسنے ڈر کے مارے اپنے دانت کھولدیے نہ بارادہ تبسم بلکہ غایت ہراس کے سبب ۔ الغرض وہ گڑگڑانے لگا ۔

عَهْدِي بِهِ مَدَّ النَّهَارِ كَأَنَّمَا ۔ خُضِبَ البَنَانُ وَرَأْسُهُ بِالعِظْلِمِ

العہد اللقاء ۔ و مد النہار طولہ والعظلم نبت تخضب بہ ویقال لہ فی الفارسیۃ نیل وسمہ سر ترجمہ بعد اُسکے قتل کے مینے اُسے دن بھر دیکھا گویا اُسکی انگلیون کے پور اور اُسکے سر پر خون منجمد سے مثل وسمہ کے خضاب ہوگیا تھا ۔ اور یہ اس لیے کہا کہ خون منجمد سیاہ ہوجاتا ہے یا یہ کہ قبل قتل ضرب شمشیر و نیزہ سے اُسکی انگلیان و سر زخمی ہوگئی تھین اور خون جمکر سیاہ ہوگیا تھا ۔ اور اسی کی تائید شعر آئندہ کرتا ہے ۔

فَطَعَنْتُهُ بِالرُّمْحِ ثُمَّ عَلَوْتُهُ ۔ بِمُهَنَّدٍ صَافِي الحَدِيدَةِ مِخْذَمِ

سیف مہند منسوب الے الہند ۔ والمخذم القاطع ۔ ترجمہ سو مینے اُسکے نیزہ مارا پھر اُبھر کے اوپر سے اُسکے ایک شمشیر ہندی چمکدار بران ماری ۔

بَطَلٍ كَأَنَّ ثِيَابَهُ فِي سَرْحَةٍ ۔ يُحْذَى نِعَالَ السِّبْتِ لَيْسَ بِتَوْأَمِ

السرح شجر عظام الواحد سرحۃ ۔ والحذو تقدیر النعل وقطعہا ۔ والسبت بالکسر من جلود البقر المدبوغ بالقرظ تحذی منہ النعال ۔ وخص السبت لانہ من لباس الملوک ۔ وبطل بالکسر نعت لحامی الحقیقۃ ۔ وبالرفع خبر مبتدء محذوف ای ہو ترجمہ مقتول کے طول قامت وکثرت قوت کی تعریف کرتا ہے کہ وہ ایسا دلیر اور بلند قامت اور قوی ہے کہ گویا اُسکے کپڑے ایک بہت لمبے درخت کو پہنائے گئے ہین یعنے وہ مثل بلند درخت طویل القامت ہے ۔ اور وہ امیر ہے کہ نرمی کی جوتی اُسکے لیے بنائی جاتی ہے اور اپنی مادر کے شکم سے اکیلا پیدا ہوا ہے نہ جوڑیا کہ ناتوان ہوتا ہے

يَا شَاةَ مَا قَنَصٍ لِمَنْ حَلَّتْ لَهُ ۔ حَرُمَتْ عَلَيَّ وَلَيْتَهَا لَمْ تَحْرُمِ

منادی لندا محذوف ای یا قوم ۔ والشاۃ ہہنا کنایۃ عن المرءۃ المحبوبۃ ۔ والقنص الصید ۔ ونصب شاۃ علی انہا منادی مضاف الی قنص وما زائدۃ ۔ وہو ندا علے معنے التعجب ترجمہ اے لوگو شکار کی بکری یعنی محبوبہ کو دیکھو اور تعجب کرو کہ وہ اُسکے پاس ہے جسکو وہ حلال ہو اور مجھپر حرام ہے کیونکہ وہ قوم اعدائے سے ہے اور اس لیے میری

اُس سے ملاقات نہین ہوسکتی گویا کہ وہ مجھپر بمنزلہ حرام کے ہے۔ کاش وہ مجھپر حرام ہوتی یعنے ہماری اُسکی قوم سے صلح ہوتی۔

فَبَعَثْتُ جَارِیَتِی فَقُلْتُ لَهَا اذْهَبِی   فَتَجَسَّسِی أَخْبَارَهَا لِی وَاعْلَمِی

ترجمہ سومین نے اپنی لونڈی بھیجی اور اُس سے یہ کہا کہ تو محبوبہ کی طرف جا اور اُس کی خبرین میرے لیئے تلاش کرا اور خوب معلوم کر لے۔

قَالَتْ رَأَیْتُ مِنَ الْأَعَادِی غِرَّةً   وَالشَّاةُ مُمْکِنَةٌ لِمَنْ هُوَ مُرْتَمِ

الغرة الغفلة ترجمہ سو وہ میرے کہنے سے وہان گئی اور حال دریافت کرکے آئی اور مجھ سے کہا کہ دشمن بکری یعنی محبوبہ سے غافل ہین اور اسوقت اُسکا شکار تیرانداز کے لیئے ممکن ہے یعنے اسوقت اُسکی ملاقات ہوسکتی ہے۔

وَکَأَنَّمَا الْتَفَتَتْ بِجِیدِ جَدَایَةٍ   رَشَإٍ مِنَ الْغِزْلَانِ حُرٍّ أَرْثَمِ

هذه الفاء فصیحة تدل علی محذوف وتفصح عنه۔ والجدایة الظبیة الصغیرة۔ والرشا الذی قوی من اولاد الظباء والغزلان جمع غزال۔ والحر کل شئ افضله وخالصه۔ والارثم الذی فی شفته العلیا وانفه بیاض ترجمہ جب چھوکری نے یہ خوشخبری مجکو سنائی تو مین فوراً پوشیدہ وہان گیا اور اُسکو کسیطرح خبر کی اُسنے بمقتضائے کشش عشق میری طرف اس انداز و ادا سے گردن اُٹھا کر دیکھا جیسے ہرن کا بچہ جو مچلا ہوا ہو رفتار پر قادر ہو جاوے اور وہ خالص البیاض ہو اور اُسکے اوپر کے ہونٹ اور ناک پر سفید دھبے ہون۔ الغرض نہایت خوبصورت ہو۔

نُبِّئْتُ عَمْرًا غَیْرَ شَاکِرِ نِعْمَتِی   وَالْکُفْرُ مَخْبَثَةٌ لِنَفْسِ الْمُنْعِمِ

نبئت ای اخبرت وهو متعد الی ثلثة مفاعیل الاول التاء والتی قامت مقام الفاعل۔ والثانی عمراً۔ والثالث هو غیر۔ ومخبثة مفعلة من الخبث سبب الفعل نظیره الولد مبخلة مجبنة یعنے الولد سبب البخل والجبن ترجمہ مجکو خبر دیگئی ہے کہ عمرو میری نعمت کا شکر گذار نہین ہے اور حال یہ ہے کہ کفرانِ نعمت سبب خباثت ذات محسن کا ہوتا ہے یعنے وہ بسبب ناشکر گذاری کے انعام دینے سے باز رہتا ہے۔

وَلَقَدْ حَفِظْتُ وَصَاةَ عَمِّی فِی الْوَغَی   إِذْ تَقْلِصُ الشَّفَتَانِ عَنْ وَضَحِ الْفَمِ

الوصاة الوصیة۔ وتقلص ای ترتفع۔ والوضح البیاض۔ ووضح الفم کنایة عن الاسنان ترجمہ وبخدا جبکہ بخوف موت انسان کے ہر دو لب اُسکے دانتون سے جدا ہوجاتے ہین۔ یعنے مُنہ کھلے کا کھلا رہجاتا ہے یعنے جنگ مین اپنے چچا کی وصیت یاد رکھی بھولا نہین۔

فِی حَوْمَةِ الْحَرْبِ الَّتِی لَا تَشْتَکِی   غَمَرَاتِهَا الْأَبْطَالُ غَیْرَ تَغَمْغُمِ

حومة الحرب معظمها حیث تدور وتحوم رحی الحرب۔ وغمراتها شدائدها۔ والتغمغم الصوت الذی لا یفهم منه شئ والظرف بدل من فی الوغی ویجوز ان یکون ظرفا لتقلص الشفتین ترجمہ یعنے اپنے چچا کی وصیت عین گرمی بازار

القصیدة السابعة

وہی للحارث بن حلزة بکسر الحاء المہملة وتشدید اللام فالمعجمة الیشکری البکری وہو ایضا من شعراء الجاہلیة ۔

قصہ اس قصیدہ کا حسب روایت ابن الکلبی کے یہ ہی کہ بادشاہ عمرو بن ہند نے بنی بکر و بنی تغلب میں صلح کرا دی تھی جو ایک عرصہ تک رہی۔ پھر عمرو بن ہند مذکور نے ایک قافلہ بنی تغلب کا کوہ طی کی طرف کسی غرض سے روانہ کیا اور وہ ایک موضع مین جو بنی بکر کے علاقہ مین تھا اترا وہان قافلہ کو پانی نہ ملا اور وہ لوگ پیاسے مرگئے باقیماندوں نے آکر اپنی قوم سے بیان کیا کہ ہمکو بنی بکر نے اپنے پانی سے نکالدیا اس لیے ہمارے آدمی تڑپ تڑپکر پیاسے مرگئے۔ پھر بنی تغلب بادشاہ مسطور کے پاس آئے اور اس عہدشکنی اور زیادتی کی فریاد کی۔ بنی بکر نے کہا کہ تمہارا دعوی باطل ہے کیونکہ ہم نے انکو پانی دیا تھا اور راہ بتلادی تھی سو اگر وہ راہ بھول جاوین تو پھر کیا قصور عائد ہوسکتا ہے۔ اور حارث نے یہ قصیدہ فی البدیہہ اپنی کمان پر تکیہ لگائے ہوئے پڑھا۔ کہتے ہین کہ کمان کی نوک اسکے ہاتھ کو چیرتی جاتی تھی اور اسکو بسبب جوش غضب اسکی کچھ خبر نہوئی۔ ابن کلبی نے کہا ہے کہ اس حارث کو برص کی بیماری تھی اس لیے بادشاہ نے درمیان مین پردہ لٹکوالیا تھا جب اسنے پڑھنا شروع کیا تو بادشاہ کو اسقدر اچھا معلوم ہوا کہ اسکو بار بار اپنے قریب بلاتا جاتا تھا یہانتک کہ پردہ اٹھالیا گیا اور خاص تخت شاہی پر اسے اپنے ساتھ بٹھالیا۔ حارث نے اس قصیدہ مین ان احسانات کیطرف اشارہ کیا ہے جو اسکی قوم نے بادشاہ کے ساتھ کیے تھے اور بنی تغلب اور انکے سردار عمرو بن کلثوم پر چوٹین اور طعن کیے ہین۔ غرض جب حارث قصیدہ سناچکا تو بادشاہ نے بنی بکر کو بنی تغلب کے الزامات اور تہمتوں سے بری کردیا اور بادشاہ کو حارث کے قبیلہ سے نہایت محبت والفت اور عمرو بن کلثوم کے قبیلہ سے سخت نفرت ہوگئی اور دلمین انکی ذلت کا خواہان رہا یہانتک کہ اسکی مان سے خادمانہ کام لینا چاہا اور اسکا انجام وہ ہوا جو عمرو بن کلثوم کے ترجمہ مین مذکور ہے۔ ابو عمرو شیبانی نے کہا ہے کہ اگر حارث یہ قصیدہ پورے برس روز مین کہتا تب بھی قابل تعریف تھا چہ جائیکہ اسنے فی البدیہہ کہا ہے۔ جب حارث اپنا قصیدہ پڑھ چکا تو عمرو بن کلثوم نے اپنا نونیہ قصیدہ مذکورہ سابق فی البدیہہ پڑھا فللہ دربہما ما افصحہما وابلغہما وامہرہما فی فن الشعر المجیدین فیہ۔ ولا اظن ان احدا من شعراء الالسنة المختلفة بلغ معشارہما۔ وہذہ القصیدة من البحر الخفیف وہو فی الاصل مبنی من ستة اجزاء علی ہذہ الصورة فاعلاتن مس تفع لن فاعلاتن مرتین۔ وابیاتہا اثنان وثمانون بیتا۔ وہی۔

آذنتنا ببینہا اسماءُ	رُبّ ثاوٍ یُمَلُّ منہُ الثَّواءُ

تقطیع البیت۔ آذنتنا۔ فاعلاتن۔ ببینہا مفاعلن۔ اسماءُ مفعولن۔ رب ثاو ن فاعلاتن یمل لن مفاعلن ہثثواء فاعلاتن

الایذان الاعلام۔ والبین الفراق۔ واسماء اسم امرأة۔ والثواء الاقامة۔ والثاوی المقیم۔ وقولہ یمل یحتمل ان یکون

تیری طرف اشارہ کرتے تھے۔ یعنے تونے دور سے اُسکی آگ کو بخوبی دیکھا اور محبوبہ کو خوب پہچانا مگر بسبب عداوت اُس کی قوم کے تو وہاں نہ جا سکا۔

فَتَنَوَّرْتَ نَارَهَا مِنْ بَعِيدٍ ۔ بِخَزَازَى هَيْهَاتَ مِنْكَ الصِّلَاءُ

التنور النظر الی النار من بعید۔ وخزازی جبل۔ والصلاء الاصطلاء بالنار ترجمہ سو تونے اُسکی آگ کو خزازی پہاڑ پر دور سے دیکھا مگر تجکو اُس سے تاپنا دور تھا کیونکہ تو وہاں جا نہیں سکتا تھا۔

أَوْقَدَتْهَا بَيْنَ الْعَقِيقِ فَشَخْصَيْنِ ۔ بِعُودٍ كَمَا يَلُوحُ الضِّيَاءُ

العقیق وشخصان موضعان۔ واراد بالعود العود الذی یتبخر بہ۔ وبالضیاء ضیاء الفجر ترجمہ ہندنے اُس آگ کو بذریعہ عود جو خوشبودار لکڑی ہے یا بوسیلہ معمولی سوختہ کے مقامات عقیق وشخصین کے مابین جلایا پس اُس کا شعلہ ایسا بلند ہوا جیسا عمود صبح۔

غَيْرَ أَنِّي قَدْ أَسْتَعِينُ عَلَى الْهَمِّ ۔ إِذَا خَفَّ بِالثَّوِيِّ النَّجَاءُ

غیر بمعنے لکن۔ والہم المقصود الاہم۔ والثوی المقیم کالثاوی واراد بہ نفسہ۔ والباء للتعدیۃ۔ والنجاء سرعۃ السیر ترجمہ گو ہند مجھ سے دور چلی گئی ہے وبظاہر صورت وصل نظر نہیں آتی مگر میں بڑا صاحب ہمت ہوں مجکو کوئی امر دشوار نہیں معلوم ہوتا۔ کیونکہ جب مجکو ایسی دشواری پیش آتی ہے جسمیں مقیم کو سفر کرنا بسبب سختی شدائد اقامت آسان ہو جاتا ہے اور بسبب ضرورت سخت مصائب کا اٹھانا گران معلوم نہیں ہوتا میں ایسے وقت میں اپنے ناقہ سے جسکا ذکر شعر آیندہ میں ہے مدد چاہتا ہوں

بِزَفُوفٍ كَأَنَّهَا هِقْلَةٌ أُمُّ ۔ رِئَالٍ دَوِّيَّةٌ سَقْفَاءُ

الزفوف السریعۃ من الابل والنعام۔ والہقلۃ الفتیۃ من النعام۔ والرال جمع رأل وہو ولد النعام۔ والدویۃ المنسوبۃ الی الدو وہو الفلاۃ۔ والسقفاء الطویلۃ مع انحناء۔ والباء یتعلق باستعین ترجمہ میں بوقت ضرورت مدد چاہتا ہوں ایک ناقہ سریع السیر سے کہ گویا وہ جوان تیز رفتار مادہ شترمرغ بچہ دار ہے کہ انکی حفاظت کیلیے برابر جنگل میں رہتی ہے اور قد کی لمبی اور کبڑی ہے یعنی ایسے ناقہ کے ذریعہ سے اپنے مشکل امور حل کرتا ہوں اور جہاں چاہتا ہوں فوراً پہونچ جاتا ہوں۔

آنَسَتْ نَبْأَةً وَأَفْزَعَهَا الْقُنَّا ۔ صُ عَصْرًا وَقَدْ دَنَا الْإِمْسَاءُ

النبأۃ الصوت الخفی۔ والقناص الصیادون الواحد قانص۔ والامساء الدخول فی المساء ترجمہ وہ ایسی شترمرغی کے مانند چوکنی اور تیز ہے جسنے کچھ آہٹ پائی ہو اور شکاریوں نے بوقت عصر جبکہ شام قریب ہو گئی ہو اسکو گھبرا دیا ہو کہ ایسے وقت میں وہ بہت ہی تیز رفتار ہوتی ہے۔

فترى خلفها من الرجع والوقـ	ـع منينا كأنه أهباء

الرجع سعة الخطوات - والوقع سرعة السير وضرب الاقدام فی الارض - والمنین الغبار الرقیق - والاهباء جمع هباء وهی شیٔ تراه فی کوة البیت من ضوء الشمس فی اول النهار ترجمہ سو جب وہ ناقہ ایسے وقت مین تیز چلتی ہے تو اسکی تیز رفتاری اور زمین پر پاؤن مارنے سے اُسکے پیچھے ایسی باریک دہول اُڑتی دیکھے گا کہ گویا وہ ذرات ہین جو سوراخون مین بذریعہ روشنی آفتاب معلوم ہوتے ہین -

وطراقا من خلفهن طراق	ساقطات ألوت بها الصحراء

الطراق النعل اطباقها - ونعل البعیر یکون من الجلد ویشد بالسیور علی الرسغ - والوی بالشیٔ اذهبه وافسده - وطراقا معطوف علی منینا ترجمہ اور تو اُسکے پیچھے نعلون کے ٹکڑے دیکھے گا اور اُنکے پیچھے اور اُسکے ٹکڑے گرے ہوئے جابجا جنکو ناپید اکنار رفتار جنگل نے گھسکر اور بوسیدہ کرکے گرادیا ہے -

أتلهى بها الهواجر إذ كـ	ـل ابن هم بلية عمياء

أتلهى بها ای الهو بها وارادو ابن الهم ذا الهمة الماضی فی الامور - والبلیة الناقة التی شدت عند قبر صاحبها حتی تموت جوعا وعطشا یزعمون ان صاحبها یحشر علیها - ووصفها بالعمیاء لانهم کانوا یشدون عینیها علی انها کانت تعمی لشدة الجوع ترجمہ مین ٹھیک دوپہر دنین اُس ناقہ پر ہنستا کھیلتا سوار ہوتا ہون جبکہ بڑا صاحب ہمت شخص اُس اندھی ناقہ کیطرح جو مردہ مالک کی قبر پر بے آب ودانہ باندہتے ہین کہ وہ تڑپ تڑپ کر مرجاتی ہے حیران ومضطر ہوتا ہے - یا اُس ناقہ کی طرح بسبب شدت گرمی کے حرکت نہین کرسکتا غرض اپنی جفاکشی وگرما گردی کی تعریف کرتا ہے - بلیہ کو اندھی اسلیے کہا کہ اُنکا دستور تھا کہ ایسے ناقہ کی آنکھون پر پٹی باندہ دیتے تھے - یا اس لیے کہ وہ بسبب فاقون کے اندھی ہوجاتی تھی یہ رسم جاہلیت تھی اسلام نے اسکو موقوف کردیا -

وأتانا من الحوادث والأنبا	ء خطب نعنى به ونساء

عنی الرجل بالشیٔ فهو معنی به - وسوت الرجل سوأ اذا احزنته ترجمہ اور ہمارے پاس حوادث واخبار غمناک سے ایک بڑا امر ہولناک پہونچا جس سے ہم ملول ومحزون کیے گئے -

إن إخواننا الأراقم يغلو	ن علينا في قيلهم إحفاء

الاراقم بطون من تغلب سموا بها لان امرأة شبهت عیون آبائهم بعیون الاراقم - والغلو مجاوزة الحد والاحفاء بالمهملة الاستقصاء فی النزاع والمبالغة - وقوله ان اخواننا فی موضع رفع بدل من قوله خطب - وقوله فی قیلهم احفاء مبتدء وخبر فی موضع الحال ترجمہ وہ خبر یہ ہے کہ ہمارے بھائی اراقم ہم پر بیحد زیادتی کرتے ہین ایسے حال مین کہ اُنکی گفتگو مین سخت مبالغہ ہے -

يخلطون البريء منا بذي الذنب ولا ينفع الخلي الخلاء

الخلي الخالي من الذنب ترجمہ اُنکی زیادتی یہ ہے کہ ہمارے بیگناہون کو گناہگارون کے ساتھ گڈمڈ کرتے ہین یعنے بادشاہ کے روبرو سب کی شکایت کرتے ہین اور ایسی صورت مین بے گناہ کو اپنی صفائی اور برات کچھہ مفید نہین ہوتی۔

زعموا أن كل من ضرب العير موال لنا وأنا الولاء

قال عمرو بن العلاء ذهب من كان يعرف معنى هذا البيت - وقد فسر العير في البيت بمعان كثيرة منها السيد والحمار والوتد والقذى والجبل بعينه - وفي القاموس ان من ضرب العير كناية عن الناس حيث قال ما ادري اي من ضرب العير هو اي اي الناس هو واراد بالموالي الاحلاف والولاء بفتح الواو والموالون ترجمہ اگر عیر سے مراد سردار لین تو یہ معنے ہونگے کہ اراقم یہ خیال کرتے ہین کہ جسنے سردار کلیب وائل کو مارا وہ ہمارا ہم عہد ہے اور ہم اُسکے دوست ہین یعنی اُسکے قتل کا الزام ہمپر لگاتے ہین۔ اور اگر گدھے کے معنے لین تو حاصل یہ ہوگا کہ اُنکا گمان یہ ہے کہ جو شخص خر وحشی کا شکار کرتا ہے یعنے تمام عرب کہ اُنکی خاص غذا یہی ہے وہ ہمارے ہم عہد ہین غرض جو گناہ خاص شخص نے کیا ہے اُسکو سبکی طرف منسوب کرتے ہین۔ اور اگر وتد یعنے میخ کے معنے لین تو خلاصہ یہ ہوگا کہ جو شخص میخ گاڑے اور ڈیرا کھڑا کرے یعنے تمام عرب جو خیمون مین رہتے ہین وہ ہمارے دوست ہین پس بعض کا گناہ تمام عرب پر لگاتے ہین۔ اور اگر معنے قذی یعنے خاشاک کے لین تو یہ حاصل ہوگا کہ جو شخص پانی پر سے تنکے اور کوڑا ہٹا کر صاف پانی پیے (یعنی سب لوگ) وہ ہمارا قریب ہے۔ اور اگر کوہ معین جو مدینہ منورہ مین ہے مراد لین تو یہ خلاصہ ہوگا کہ جو شخص کوہ مذکور پر جاویگا ہم اُسکے دوست ہین۔ اور اگر من ضرب العیر سے حسب بیان صاحب قاموس تمام لوگ مراد لین تو یہ حاصل ہوگا کہ سارے لوگ ہمارے ہم سوگند ہین اور ہم اُن کے ہم سوگند ہین۔ غرض وہ لوگ سب قصور ہمارا ہی بتلاتے ہین گو کوئی قصور کرے۔

أجمعوا أمرهم عشاء فلما ‖ أصبحوا أصبحت لهم ضوضاء

اجمعوا امرهم اے عزموا و وطنوا انفسهم عليه - والضوضاء صوت الناس وجلبتهم ترجمہ اُنہون نے اول شب مین ایک بات مقرر کرلی اور جب اُنہون نے صبح کی تو ایک غل غپاڑہ مچادیا۔

من مناد ومن مجيب ومن تصهال خيل خلال ذاك رغاء

التصهال صوت الفرس كالصهيل - والرغاء صوت الابل - ومن في قوله من مناد متعلقة بضوضاء ترجمہ کوئی تو کسی کو پکارتا تھا اور کوئی جواب دیتا تھا اور کہین گھوڑے ہنہناتے تھے اور انہین اونٹ بلبلا رہے تھے یعنے یہ غل اشیاء مذکورہ کا تھا۔

أيها الناطق المرقش عنا　　عند عمرو وهل لذاك بقاء

المرقش الذي يزين القول بالباطل ليقبل منه - وهل لذاك بقاء مبتدء وخبر والاستفهام انكاري ترجمہ اے عمرو بن کلثوم گویا بت بنی جو عمرو بن ہند بادشاہ سے ہماری لگائی بجھائی کرتا ہے کیا تیرے اس جھوٹ کی کچھ ہستی اور وجود ہی یعنی نہین ہے کیونکہ بادشاہ جب اس نے بنیاد دروغ کی تحقیق کریگا تو اصل حال کھل جاویگا - اور تو ذلیل ہوگا -

لا تخلنا على غراتك إنا　　طالما قد وشى بنا الأعداء

الغراء بمعنے الاغراء - والمفعول الثاني لتخلنا محذوف اي لا تخلنا جازعين اومثله ترجمہ تو اپنی اشتعالک اور نمامی سے ہمکو ایسا نہ سمجھ کہ ہم تجھ سے لچ جاوینگے کیونکہ بہت دفعہ ہمارے دشمنون نے چغلیان ہماری کھائی ہین اور ہمارا بال بھی بیکا نہین ہوا - جواب اگلے شعر مین ہے -

فبقينا على الشناءة تنمينا　　حصون وعزة قعساء

الشناءة البغض - وتنمينا اي ترفعنا وعزة قعساء اي ثابتة ترجمہ سو ہم باوجود بغض و نمامی دشمنان ایسے حال مین رہے کہ ہمارے مرتبے کو ہماری قلعی اور ہماری پائیدار عزت بڑہاتی رہی یعنے دشمنون کی چغلخوری ہماری مزید عزت کا باعث ہوئی -

قبل ما اليوم بيضت بعيون النـ　　ـاس فيها تغيظ وإباء

بیضت اي اعمت وما في قوله قبل ما زائدة - واليوم مخفوض لقبل - وكذالك الباء في قوله بعيون زائدة لان بيض متعد بنفسه ترجمہ ہم لوگ نمو دیتے اور نو عزتے نہین ہین بلکہ آج سے پہلے ہماری عزت نے چشمہاے دشمنان کو اندھا وغیرہ کردیا ہے ایسے حال مین کہ ہماری آبرو مین دشمنون پر خشم اور سبکڑپن ہے یعنی جو ہماری بےعزتی کا خواہان ہوتا ہے اسکی کچھ نہین چلتی بلکہ وہ مورد ہمارے غصہ کا ہوتا ہے -

فكأن المنون تردي بنا أر　　عن جونا ينجاب عنه العماء

اراد بالمنون ہہنا الدہر - والردي الرمي - والارعن الجبل الطويل له انف مقدم واراد بالجون الاسود والانجياب الانشقاق والعماء السحاب ترجمہ زمانہ جو اپنے مصائب وحوادث کے تیر ہمپر مارتا ہے وہ گویا ایک ایسے کوہ سیاہ بلند کے تیر مارتا ہے کہ اسکی بلندی ابر کو بھی چیر کر باہر نکل گئی ہے - خلاصہ یہ ہے کہ حوادث زمانہ ہمپر کچھ اثر نہین کرتے جیسا کوہ مذکور پر کوئی صدمہ اثر نہین کرتا ہے -

مكفهرا على الحوادث لا تر　　توه للدهر مؤيد صماء

الاكفهرار شدة العبوس والقطوب - ولا ترتوه اي لا ترخيه ولا تضعفه - والمؤيد بكسر الياء الداهية مشتقة من الايد

وہو القوۃ - والصماء الشدیدۃ - والبیت من صفۃ الاعن ترجمہ ایسا کوہ بلند کہ وہ حوادث زمانہ کو کچھ مال نہین سمجھتا
بلکہ وہ انپر غضبناک رہتا ہے اور مصائب سخت روزگار اُسکو ضعیف نکر سکین یعنی ہم قوت مین مثل جبل مذکور ہین -

اِرَمِیٌّ بِمِثْلِہٖ جَالَتِ الْخَیْلُ وَتَأبٰی لِخَصْمِہَا الْاِجْلَاءَ

ارم جد عاد وہو عاد بن عوص بن ارم بن سام بن نوح ؑ ترجمہ شاہ عمرو بن ہند شریف النسب نسل ارم بن سام
سے ہے ایسے ہی نامور بادشاہ کے ساتھ گھوڑے دوڑتے ہین اور اختیار ذلت سے انکار کرتے ہین - اُن سوارونکے
دشمنونکے لیے جلاوطنی اور خانہ خرابی مقرر و معین ہے - یہ ترجمہ اس صورت مین ہے جبکہ فاعل تابی کا خیل
ہون - اور اگر تابی سے کلام شروع کرین اور یہ جملہ فعلیہ جدا ہو تو ترجمہ یہ ہوگا کہ اُن گھوڑون کے صاحب یعنے
سوار اس بات سے انکار کرتے ہین کہ اُنکے دشمن اُن کو جلاوطن کردین یعنے یہ امر ممکن نہین ہے خلاصہ یہ ہے
کہ ممدوح کی سلطنت قدیم ہے اور اُس کے دوستون پر کوئی غالب نہین آسکتا -

تِلْكَ مُقْسِطٌ وَّاَفْضَلُ مَنْ یَّمْشِیْ وَمِنْ دُوْنِ مَالَدَیْہِ الثَّنَاءُ

المقسط العادل - وقولہ من دون مالدیہ الثناء مبتدء و خبر ترجمہ وہ عادل بادشاہ ہے اور وہ اُن تمام مخلوق سے
جو زمین پر چلتی ہے افضل ہے اور ہماری تعریف ان فضائل سے جو اُسمین ہین قاصر ہے -

اَیُّمَا خُطَّۃٍ اَرَدْتُمْ فَاَدُّوْ	ہَا اِلَیْنَا تُشْفٰی بِہَا الْاَمْلَاءُ

ارادو بالخطۃ الخصومۃ العظیمۃ - وایما منصوب بالمفعولیۃ من اردتم او مرفوع مبتدء - والاملاء جمع ملاء وہو
جماعۃ من الاشراف ترجمہ جس بڑے جھگڑے کا تم فیصلہ چاہتے ہو اُس کو ہمارے سپرد کرو ہم اُسکا ایسا
فیصلہ کردینگے جس سے تمام گروہ اشرافون کے مرض خلجان سے شفا دیئے جاوینگے یعنی ہم اہل رائے
ہین اُسکا تصفیہ ایسا کردینگے جسکو سب پسند کرینگے -

اِنْ نَبَشْتُمْ مَا بَیْنَ مِلْحَۃَ فَالصَّا	قِبِ فِیْہَا الْاَمْوَاتُ وَالْاَحْیَاءُ

النبش البحث وکشف القبور - وملحۃ والصاقب موضعان - وان للشرط والجواب محذوف ای فلنا الفضل
علیکم ترجمہ اگر تم اُس زمین کو جو درمیان مواضع ملحہ و صاقب کے ہے اُدھیڑو گے اور لڑائیون کا حال جو اُن
مواضع مین ہمارے اور تمہارے ہوئی ہین بخوبی دریافت کروگے تو اُن مین بعض لوگ مردہ پاؤگے یعنے اُن کا
عوض نہین لیا گیا اور اُنکا خون ہدر گیا اور وہ تمہاری قوم کے ہین اور بعض لوگ زندہ پاؤگے یعنی اُنکا بدلہ لیا گیا اور وہ
ہم مین سے ہین پس فضل ہمکو ہے نہ تمکو - یہان شاعر نے اُن مقتولون کو زندہ کہا جنکا عوض لیا گیا ہے اور جنکا
بدلہ نہین لیا گیا مردہ یہ امر اُنکے اس خیال پر مبنی ہے کہ جس قتیل کا عوض لیا جاتا ہے وہ اپنی قبر مین زندہ رہتا
ہے اور اُسکی قبر نورانی رہتی ہے - اور جسکا بدلہ نہین لیا جاتا وہ مر ہی جاتا ہے اور اُسکی قبر مین تاریکی رہتی ہے -

اَوْ نَقَشْتُمْ فَالنَّقْشُ يَجْشَمُهُ النَّا	سُ وَفِيهِ الْاِسْقَامُ وَالْاِبْرَاءُ

النقش الاستقصاء فی العمل وفیہ قیل لاستخراج الشوک من البدن نقش۔ والجشم التکلف ترجمہ اور اگر اُن جنگوں کی جو ہم میں اور تم میں واقع ہوئی ہیں تم زیادہ تفتیش کروگے سو تفتیش میں لوگ زیادہ تکلف کرتے ہیں اور اُنہیں بعض لوگ مجرم نکلیں گے اور وہ ہمیں ہیں اور بعض بے جرم اور وہ ہمیں ہیں۔ یہاں سقم سے مراد جرم ہے اور بری سے مطلب نے جرمی ہے خلاصہ یہ ہے کہ زیادہ تحقیق تمہارے ہی لیے مضر ہوگی۔

اَوْ سَكَتُّمْ عَنَّا فَكُنَّا كَمَنْ	اَغْمَضَ عَيْنًا فِي جَفْنِهَا الْاَقْذَاءُ

الاقذاء جمع القذی وہو ما یسقط فی العین۔ وکمن فی موضع خبر کنا۔ وفی جفنہا الاقذاء صفۃ عین ترجمہ یا تم ہمارے حالات سے سکوت کروگے یعنی کچھ پوچھ کچھ نکروگے تو ہمارا حال اُس شخص کا سا ہوگا کہ جسکی آنکھ میں تنکا پڑگیا ہو اور وہ اُسکو اس حالت میں بند کرلے۔ یعنے اس صورت میں بھی تمہاری عداوت ہمارے دلوں میں رہے گی۔

اَوْ مَنَعْتُمْ مَا تُسْأَلُونَ فَمَنْ حُدِّ	ثْتُمُوهُ لَهُ عَلَيْنَا الْعَلَاءُ

ما موصولۃ۔ وصلتہ تسئلون والعائد محذوف ترجمہ یا مانوگے تم اُس صلح کو جو تم سے مانگی جاتی ہے تو وہ کون شخص ہے جسکی ہم پر فضیلت و بزرگی تم سے بیان کیگئی ہے۔ یعنی ہم سے کوئی بلند رتبہ نہیں ہے جس سے ہم دبیں۔

هَلْ عَلِمْتُمْ اَيَّامَ يُنْتَهَبُ النَّا	سُ غِوَارًا لِكُلِّ حَيٍّ عُوَاءُ

الانتہاب الاغارۃ۔ والغوار المغاورۃ وہو ان یغیر بعضہم علی بعض۔ والعواء بالضم صوت الذئب واستعیر للصراخ وہل بمعنی قد۔ واراد بایام انتہاب الناس ایام ضعف کسری فان بعض العرب کان یغیر علی بعض فی تلک الایام ونصب غوارا علی المصدریۃ فکانہ قال ایام اغارۃ الناس غوارا ترجمہ بیشک تمنے ہماری بہادری اُن دنوں میں جان لی ہے جبکہ ایک دوسرے کو خوب لوٹتا تھا اور ہر قوم میں ایک غل غپاڑا اور فریاد بسبب لوٹ مار کے تھی

اِذْ رَفَعْنَا الْجِمَالَ مِنْ سَعَفِ الْبَحْـ	رَيْنِ سَيْرًا حَتّٰى نَهَاهَا الْحِسَاءُ

السعف غصون النخلۃ۔ الواحد سعفۃ۔ والنہی المنع۔ والحساء موضع ونصب سیرا علی المصدریۃ لفعل محذوف ای سرنا سیرا ترجمہ تم نے ہماری شجاعت اُس وقت دیکھی ہے جبکہ ہمنے اپنے شتر نخلستان مقام بحرین سے اُٹھائے اور تیز بھگائے تو کوئی ہمارا مانع و مزاحم موضع حسا تک نہوا یعنے ہم مقام بحرین سے موضع حسا تک لوٹتے مارتے چلے آئے کوئی ہمارے مقابل نہوا۔

ثُمَّ مِلْنَا عَلٰى تَمِيمٍ فَاَحْرَمْـ	ـنَا وَفِينَا بَنَاتُ مُرٍّ اِمَاءُ

احرمنا ای دخلنا فی الاشہر الحرم۔ وہی ذو القعدۃ و ذو الحجۃ والمحرم ورجب ثلثۃ سرد و واحد فرد وہو رجب و مر ابو تمیم ترجمہ پھر ہم بنی تمیم پر غارت گری کے لیے جھک پڑے سو ہم اُن مہینوں میں جن میں جنگ کرنا حرام ہے

ایسے وقت مین داخل ہوئے کہ تیم بن مرکی لڑکیان ہماری چھوکریان تھین یعنے ہم انکو قید کر لائے تھے
اور وہ ہماری خدمتگار تھین ۔

لا یقیم العزیز بالبلد السہل ولا ینفع الذلیل النجاء

یصف شدة الامر ترجمہ وہ وقت جبین ہمنے غارتگری کی ایسا ناک و خوفناک تھا کہ عزت والا شخص بھی
بسبب خوف غارت کے کھلے میدانونکے شہرون مین رہنا پسند نہین کرتا تھا اور بے عزت کمزور کو بھاگنا مفید نہ تھا
خلاصہ یہ ہے کہ اسوقت عام فساد تھا نہ اس سے ذلیل بچا نہ عزیز۔ اور یہ معنے بھی ہو سکتے ہین کہ بلد سہل سے
ذلیل جگہ مراد لیجاوے۔ یعنی عزت والا آدمی ذلیل جگہ اقامت نہین کرتا اور کمزور کو بھاگنا بھی مفید نہین ہوتا

لیس ینجی الذی یوائل منا	راس طود وحرة رجلاء

الموائلة الفرار وطلب الموئل والملجاء والطود الجبل العظیم ۔ والحرة ارض ذات حجارة سود والرجلاء الغلیظة الشدیدة
ترجمہ جو کہ ہمسے بھاگے نہ اسکو بڑے پہاڑ کی چوٹی بچا سکتی ہے نہ پتھریلی سخت زمین ۔

ملک اضرع البریة لا یو	جد فیہا لما لدیہ کفاء

اضرع ذلل وقہر والکفاء المساواة واراد بالمصدر اسم الفاعل ترجمہ وہ یعنے عمرو بن ہند ایسا بادشاہ ہے
جسنے تمام مخلوق کو اپنا مطیع کر لیا ہے۔ اور ان فضائل کا جو اسکے پاس ہین کوئی ہمسر نہین ہے ۔

کتکالیف قومنا اذ غزا المنذر ہل نحن لابن ہند رعاء

ترجمہ ای بنی تغلب جبکہ منذر پدر عمرو بن ہند نے بنی غسان سے لڑائی کی کیا تمنے مثل تکالیف ہماری قوم کے
تکلیفین اٹھائی ہین یعنی نہین اٹھاین کیونکہ ہم اسکے ساتھ ہو کر اسکے دشمنون سے لڑے اور تم نہ لڑے کیا ہم
اسکے چرواہے تھے بلکہ نہ تھے صرف خیرخواہانہ ہمنے اسکی مدد کی۔ اور یہ تعریض ہے بنی تغلب پر اور اشتعالک ہے عمرو بن ہند کو
کیونکہ جب شاہ نے انکو امر مذکور کے لیے بلایا تھا تو انہون نے یہ کہا تھا کہ ہم بادشاہ کے چرواہے نہین ہین ۔

ما اصابوا من تغلبی فمطلو	ل علیہ اذا اصیب العفاء

فی ما اصابوا ضمیر المفعول محذوف والاصل ما اصابوہ والمطلول الذی ذہب دمہ ہدرا۔ والعفاء التراب والدروس
ایضاً۔ وقصة ہذا الشعر ان عمرو بن ہند دعا بنی تغلب بعد قتل المنذر علی ان یاخذ بثارہ من اہل غسان فقالوا لانطیع
احدا من آل المنذر فظن عمرو بن ہند انا رعاء لہ فغضب عمرو بن ہند وجمع جموعا کثیرة واقسم لایغیر واحدا قبل
تغلب فغزاہم وقتل منہم کثیرا حتے استعفاہ من کان معہ فامسک عنہم ثم طلب دماء قتلاہم ترجمہ اس معرکہ
مین جو درمیان بنی تغلب اور عمرو بن ہند کے ہوا تھا عمرو بن ہند اور اسکے مددگارون نے جو کوئی شخص بنی تغلب کا قتل
کیا اسکا خون ہدر اور ضائع گیا گویا اسپر خاک ڈالی گئی مگر ہمارے خونون کا انسے عوض لیگیا۔ اذا اصیب العفاء

کے معنی بھی ہوسکتے ہین کہ جسوقت دھونے لوگ جیسے بنو اور بنی کرانے خون نابود کیے جاتے تھے اُسوقت بھی بنی تغلب کے خون ضائع گئے

إذ أحلّ العلياء قبّة ميسو	ن فأدنى ديارها العوصاء

میسون اسم بنت ملک غسان - والعلياء الارض العالية وراس الجبل - والعوصاء موضع ترجمہ اس شعر مین اشارہ ہے اس قصہ کیطرف کہ جب منذر پدر عمرو بن ہند مارا گیا اور یہ عمرو اُسکا جانشین ہوا تو اُسنے اپنے بھائی نعمان بن المنذر کو شام کیطرف روانہ کیا اور یہ حکم دیا کہ بنی غسان اور قوم بنی تغلب سے جو اُسکے مخالف ہین وہان جاکر لڑے سو نعمان جب شام مین پہونچا تو اُسنے ایک بادشاہ کو ملوک بنی غسان سے مارڈالا اور اپنے بھائی امرء القیس بن المنذر کو قید سے چھڑا لیا - اور میسون بادشاہ کی بیٹی کو پکڑ لیا سو ترجمہ شعر یہ ہوا کہ اُسوقت کو یاد کرو جبکہ عمرو بن ہند یا اُسکے بھائی نعمان نے مسماۃ میسون کے ڈولے کو ایک بلند جگہ پر اُتارا - اور اُسکے یعنے مسماۃ کے سب مکانون سے قریب موضع عوصاء تھا

فتأوّت له قراضبة من	كلّ حيّ كأنّهم ألقاء

تأوت اي اجتمعت - والقراضبة جمع قرضاب وهو اللص وربما سموا الفقير قرضوبا - والالقاء جمع لقوة وهي العقاب ترجمہ پس نعمان کی مدد کے واسطے ہر قبیلہ کے چور اور فقیر لوگ جو قوت اور شوکت مین مثل عقاب کے تھے جمع ہوگئے - یعنے بطمع غارت گری -

فهداهم بالأسودين وأمر الله بلغ تشقى به الأشقياء

هداهم اي تقدمهم اوارسلهم - والاسودان التمر والماء - والبلغ بالفتح البالغ النافذ لايمنعه شئ وجملة تشقى بها الاشقياء في موضع الحال من الامر ترجمہ سو نعمان نے ایسے لشکر کو اُنکے مقابلے کے لیئے آگے بھیجا یا اُنکا پیشوا بنا ایسے حال مین کہ اُنکا توشہ وخوراک پانی و خرما تھے اور حکم خدا کا نافذ ہوکر رہتا ہے ایسے وقت مین کہ اُس سے بدبختون کو نقصان پہونچتا ہے

إذ تمنّونهم غرورًا فساقتهم إليكم أمنيّة أشراء

اشراء من الاشر وهو البطر اي شدة المرح - وغرورا في موضع الحال ترجمہ اور یہ حال اُسوقت گذرا کہ تم اپنے گھمنڈ پر اُنسے لڑنے کی آرزو کرتے تھے پس تمہارے اترانے نے اُسکو تمہاری طرف بھیجدیا اور اُنہون نے تمہارا حال وہ کیا جسکو تم خوب جانتے ہو -

لم يغرّوكم غرورًا ولكن	رفع الآل شخصهم والضحاء

الآل ما يرى كالسراب في طرفي النهار - وغرورا مصدر - والضحاء بعيد الضحى ترجمہ اُنہون نے تمکو کسیطرح کا دھوکا نہین دیا بلکہ جلتی ریتی نے جسمین ذرے چمکا کرتے ہین اور قرب دوپہر نے اُنکے جسم کو بلند کرکے تمکو دکھلا دیا - یعنے وہ ایسے وقت آئے جب تم اُنکو دیکھتے تھے اور وہ تمکو -

أيّها الناطق المبلّغ عنّا	عند عمرو وهل لذاك انتهاء

ترجمہ عمرو بن کلثوم کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ اے جھوٹے بت بنے جو عمرو بن ہند سے ہماری جھوٹی باتین پہونچاتا ہے یہ تیری لگائی بجھائی کبھی ختم بھی ہوگی۔

مَنْ لَنَا عِنْدَهُ مِنَ الْخَيْرِ آيَا	تٌ ثَلٰثٌ فِي كُلِّهِنَّ الْقَضَاءُ

ترجمہ عمرو بن ہند ایسا بادشاہ ہے کہ ہمارے لیے اسکے پاس تین دلیلین ہین کہ انہین ہر ایک ہماری خیرخواہی اور تمہاری بداندیشی کا کامل فیصلہ کرسکتی ہے۔ یا تمہارے مفضول اور ہمارے فاضل ہونے کا۔

آيَةٌ شَارِقَ الشَّقِيقَةِ إِذْ جَا	ءُوا جَمِيعًا لِكُلِّ حَيٍّ لِوَاءُ

الشارق الجانب الشرقي۔ والشقيقة الفرجة بين الجبلين وقرية۔ واللواء الراية۔ ترجمہ ایک دلیل ہماری خیرخواہی وفضل کی یہ ہے کہ جانب شرقی شقیقہ مین ایک انبوہ لوگونکا جمع ہوکر عمرو بن ہند کے شتر ونکو لوٹنے کے لیے چڑھ آیا ایسے حال مین کہ ہر قبیلہ کے لیے ایک جھنڈا تھا سو ہمنے انکو ناکام ہنکا دیا۔

حَوْلَ قَيْسٍ مُسْتَلْئِمِينَ بِكَبْشٍ قَرَظِيٍّ كَأَنَّهُ عَبْلَاءُ

اراد بقيس قيس بن معدي كرب بن الحارث الكندي ابو الاشعث بن قيس۔ والكبش السيد وعني به قيسا المذكور والقرظ ورق السلم يدبغ به۔ وكبش قرظي منسوب الى بلاد القرظ وهي اليمن لانها منابت القرظ۔ والعبلاء الصخرة الصلبة البيضاء ترجمہ وہ لوگ قیس بن معدی کرب کے پاس جمع ہوئے ایسے حال مین کہ زرہ پوش تھے اور ایک ایسے رئیس یمنی یعنی قیس مذکور کے ساتھ تھے جو مثل کرے پتھر کے قوی ومضبوط تھا۔

وَصَتِيتٍ مِنَ الْعَوَاتِكِ لَا تَنْـهَاهُ إِلَّا مُبْيَضَّةٌ رَعْلَاءُ

صتيت كاسير الجماعة ورفعه على الابتداء۔ وتنكيره للكثرة والتعظيم۔ والعواتك جمع عاتكة وكني به عن الحرة الكريمة والرعلاء الطويلة ترجمہ اور دوسری دلیل ہمارے فضل کی ایک ایسی جماعت کثیر اچھی ماؤنکی پوتون کی جمع ہوئی جسکو کوئی روک نہین سکتا مگر وہ لشکر جو چمکدار زرہ اور خود چوڑے چکلے پہنے ہو۔ یعنے خلاف عمرو بن ہند کے ایسے لوگ بارادۂ فاسد فراہم ہوئے۔

فَرَدَدْنَاهُمْ بِطَعْنٍ كَمَا يَخْـرُجُ مِنْ خُرْبَةِ الْمَزَادِ الْمَاءُ

خربة المزادة ثقبها۔ والمزاد جمع مزادة وهي زق الماء خاصة ترجمہ سو ہمنے ایسے مجمع کثیر کو ایسے نیزے مارکر ہٹا دیا کہ اُن کے زخمون سے بسبب فراخی کے ایسا زور سے خون نکلتا تھا جیسا مشک کے دہانہ یا اس کے بڑے شگاف سے پانی۔

وَحَمَلْنَاهُمْ عَلَى حَزْمِ ثَهْلَا	نَ شِلَالًا وَدُمِّيَ الْأَنْسَاءُ

الحزم انف الجبل۔ وثهلان اسم جبل والشلال الطراد۔ والتدمية اللطخ بالدم۔ والانساء جمع النساء وهو

اسر بہم ترجمہ اور ہم نے امرء القیس کے طوق کو کاٹ کر قید سے چھڑایا بعد اسکے کہ وہ ایک عرصۂ دراز تلک قید اور تکلیف مین رہا۔

وَمَعَ الْجَوْنِ جَوْنِ آلِ بَنِي الْأَوْ	سِ عَنُودٌ كَأَنَّهَا دَفْوَاءُ

الجون اسم ملک من ملوک کندۃ۔ والعنود کصبور السحابۃ الکثیرۃ المطر یقال سحابۃ عنود بالنون اذا کان ہطالاً۔ والسحابۃ یستعار للجیش الکثیر۔ والدفواء العقاب۔ والجون الثانی بدل من الاول کما فی قولہ تعالے لَعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ أَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ ترجمہ اور اُسکے ساتھ جو نسل بنی اوس کندی سے تھا ایک لشکر مثل باران کثیر کے تھا اور ایسا قوی و تیز جیسے عقاب۔

مَا جَزِعْنَا تَحْتَ الْعَجَاجَةِ إِذْ وَلَّوْا	شِلَالًا وَإِذْ تَلَظَّى الصِّلَاءُ

العجاجۃ الغبار والصلاء الوقود ترجمہ ہم غبار کے نیچے جب کہ وہ پیٹ پھیر کر بھاگے نہ گھبرائے اور نہ اُسوقت کہ لڑائی کی آگ بھڑکتی تھی۔ ہم ہر حال مین ثابت قدم رہے۔

وَأَقَدْنَاهُ رَبَّ غَسَّانَ بِالْمُنْذِرِ كَرْهًا إِذْ لَا تُكَالُ الدِّمَاءُ

اقدت القاتل بالقتیل اذا قتلتہ بہ۔ واراد بکیل الدم القصاص۔ ورب غسان ملکہم وقد قتلہ بنو یشکر وہے الآیۃ الثالثۃ وہو بدل من ہاء اقدناہ ترجمہ اور ہمنے بادشاہ غسان منذر پدر عمرو بن ہند کے بدلہ مین بزور قتل کیا جبکہ خون کا عوض لینا ممکن نہ تھا۔

وَأَتَيْنَاهُمُ بِتِسْعَةِ أَمْلَاكٍ	كِرَامٍ أَسْلَابُهُمْ أَغْلَاءُ

الاسلاب جمع سلب وہو الثیاب والسلاح والفرس ترجمہ اور ہم منذر اور اُسکے کنبے کے روبرو نو شہزادے عظیم القدر اولاد حجر کی پکڑ لائے جنکے ہتھیار اور اسباب گران بہا تھا۔ اسکا قصہ یہ ہے کہ منذر نے سواران بکر کو اولاد حجر کے گرفتار کرنے کو بھیجا تھا چنانچہ وہ لائے گئے اور قتل کیے گئے۔

وَوَلَدْنَا عَمْرَو بْنَ أُمِّ أُنَاسٍ	مِنْ قَرِيبٍ لَمَّا أَتَانَا الْحِبَاءُ

الحباء العطاء واراد بہ المہر ہہنا۔ وکانت العرب تقول انا ولدنا فلاناً اذا کان من اولاد بناتہم ونسائہم ومنہ قول حسان بن ثابت رض ولدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حیث کانت سلمی بنت الخزرجیۃ ام عبد المطلب ترجمہ اور ہم نے عمرو بن ایاس بادشاہ کے ماموں کو تھوڑا عرصہ ہوا جنا ہے۔ یعنے ہماری قوم مین حارث پدر عمرو بن ایاس کا نکاح مہر لیکر ہوا جس سے عمرو مذکور پیدا ہوا۔ یعنے ہم بادشاہ کی ننہال ہین

مِثْلُهَا تُخْرِجُ النَّصِيحَةَ لِلْقَوْمِ فَلَاةٌ مِنْ دُونِهَا أَفْلَاءُ

الفلاۃ المفازۃ والجمع الفلاء وجمع الفلاء افلاء ترجمہ اس قسم کی قرابت جو تمنے ظاہر کی بادشاہ کی خیر خواہی

کو ہماری قوم پر واجب کرتی ہے کیونکہ ہمارے اور اُنکے درمیان ایک بڑا واسطہ ہے جسکے درمے اور بڑے واسطے ہین غرض ارحام ایک دوسرے کے متصل ہین۔

فَاتْرُكُوا الطَّيْخَ وَالتَّعَدِّي وَإِمَّا ۔ تَتَعَاشَوْا فَفِي التَّعَاشِي الدَّاءُ

الطیخ التکبر والتعاشی التعامی۔ واما اصلہ ان ما۔ فان للشرط زیدت علیہا ما ثم ادغمت فیہا۔ والجواب الفاء فی قولہ ففی التعاشی۔ واسکن الیاء فی التعدی للضرورۃ ترجمہ سواب تم اے بنی تغلب تکبر اور زیادتی چھوڑدو اور اگر تم زبردستی اندھے بنوگے تو اس سے دکھ اور تکلیف اُٹھاؤگے کیونکہ ہمارا زور تمکو معلوم ہے۔

وَاذْكُرُوا حِلْفَ ذِي الْمَجَازِ وَمَا قُدِّ ۔ مَ فِيهِ الْعُهُودُ وَالْكُفَلَاءُ

ذو المجاز کانت سوقا لہم تقام فی الجاہلیۃ علی فرسخ من عرفۃ بناحیۃ جبل کبکب جمع فیہ عمرو بن ہند بکرا وتغلب واصلح بینہما واخذ منہما المواثیق والرہائن من کل حی ثمانین غلاما والکفلاء جمع کفیل بمعنی الضامن ترجمہ اور اے بنی تغلب تم اُس قول وقسم کو یاد کرو جو بمقام ذو المجاز عمرو بن ہند نے لیکر باہم ہمارے تمہارے صلح کرادی تھی اور بھی اُن عہود اور پیمانون اور ضامنون کو جو وہان پیش کیے گئے تھے۔ اور اُن سے پھر مت۔

حَذَرَ الْجَوْرِ وَالتَّعَدِّي وَهَلْ يَنْ ۔ قُضُ مَا فِي الْمَهَارِقِ الْأَهْوَاءُ

حذر الجور مفعول لہ لاذکروا والحلف۔ والمہارق الصحف الواحد مہرق فارسی معرب مہرہ کردہ ترجمہ اُس قول وقرار کو اس خوف کے سبب یاد کرو۔ یا وہ قسم اس لیے لیگئی تھی کہ ایکدوسرے پر ظلم اور زیادتی نکرے۔ پھر کہتا ہے کہ کیا اُن عہود ومواثیق کو جو عہدنامون مین لکھے ہوئے ہون تمہاری نفسانی خواہشین گھٹا سکتی ہین نہین ہرگز نہین۔

وَاعْلَمُوا أَنَّنَا وَإِيَّاكُمْ فِي ۔ مَا اشْتَرَطْنَا يَوْمَ اخْتَلَفْنَا سَوَاءُ

ترجمہ اور یہ امر خوب سمجھ لوکہ ہم اور تم اُن امور مین جو بروز قول وقسم ٹھیرے ہین برابر ہین یعنے جیسے اُن امور کی پابندی ہمکو ضرور ہے ایسے ہی تمکو بھی اُنکا ایفا لازم ہے۔

عَنَنًا بَاطِلًا وَظُلْمًا كَمَا تُعْ ۔ تَرُ عَنْ حَجْرَةِ الرَّبِيضِ الظِّبَاءُ

عننا وظلما منصوبان علی المصدریۃ۔ والعنن الاعتراض۔ والعتر ذبح العتیرۃ وہی الشاۃ التی کانوا یذبحونہا فی رجب لاصنامہم۔ وعن للمعاوضۃ۔ والحجرۃ الحظیرۃ وہو ما ینصب حول مربض الغنم۔ والربیض جماعۃ الغنم۔ وکانت العرب فی الجاہلیۃ تنذر فیقول الرجل ان بلغ اللہ غنمہ مائۃ ذبح منہا الواحدۃ للاصنام ثم ربما ضنت نفسہ بہا فاخذ ظبیا وذبحہ مکان الشاۃ الواجبۃ علیہ حتی استعمل ہذا الفعل فی الغدر ونقض العہد ترجمہ تم ہم پر جھوٹا اعتراض اور صریح ظلم کرتے ہو۔ جیسا بعض بخیل ظالم بکری کی منت مانتے ہین اور اُسکے عوض ہرن ذبح کرتے ہین ایسا ہی تمہارا حال ہے کہ اوروں کے جرم کا الزام ہمپر لگاتے ہو۔

أَعَلَيْنَا جُنَاحُ كِنْدَةَ أَنْ يَغْنَمَ غَازِيهِمُ وَمِنَّا الْجَزَاءُ

الجناح الاثم - وان یغنم بدل اشتمال من جناح کندة ترجمہ کیا گناہ بنی کندہ کا ہم پر ہے کہ اُنکا غازی تمکو لوٹے اور اُسکا بدلہ ہم سے طلب کرو - یعنی ناکردہ گناہ سے انتقام لینا چاہو - اسکا قصہ یہ ہے کہ کندہ نے بنی تغلب پر چڑھائی کی اور اُنکو قتل اور اُنکی عورتوں کو قید کر لیا اور اُنکے شتر لوٹ لیئے - بنی تغلب اُنسے انتقام نہ لے سکے اور اُنکے خون ہدر گئے - اس لیے شاعر اُن پر طعن کرتا ہے کہ اس کا بدلہ بھی ہم سے تم کو لینا چاہیئے کہ تمہارے نزدیک مجرم و غیر مجرم برابر ہین -

أَمْ عَلَيْنَا جَرَّى إِيَادٍ كَمَا نِيطَ بِجَوْزِ الْمُحَمَّلِ الْأَعْبَاءُ

الجری و یمد من الجریرة وہی الجریمة والجنایة - والنوط التعلیق - وجوز کل شئی وسطه - والاعباء جمع عبء ہو الحمل و ایاد بن نزار حی عظیم کانوا ببلاد العراق وقد کانوا اغاروا علے بنی تغلب ترجمہ کیا گناہ ایاد کا جنہون نے تمہین لوٹا و مارا ہم پر بھی ہے - یہ ایسا ہے جیسا لدے اونٹ پر اور بوجھ رکھا جاوے - جیسے ضغث علے ابالہ کہتے ہین -

لَيْسَ مِنَّا الْمُضَرَّبُونَ وَلَا قَيْسٌ وَلَا جَنْدَلٌ وَلَا الْحَذَّاءُ

المضربون یحتمل ان یکون جمع مضرب اسم فاعل وان یکون جمع مضرب اسم مفعول فان کان الاول فالاسماء الثلثة اعنی قیسا و جندلا و حذاء اسماء رجال اغاروا علے تغلب وقتلوا منہم - وان کان الثانی فہم اسماء الرجال من بنی تغلب قتلوا ولم یوخذ بثارہم وفے الاحتمالین تعییر لہم ترجمہ جبکہ مضربون جمع اسم فاعل پڑھا جاوے یہ ہوگا کہ جن لوگون نے تمکو قتل و غارت کیا ہے اور قیس اور جندل اور حذاء ہماری قوم بنی بکر اور یشکر سے نہین ہین کہ تم اُنکا انتقام ہمسے لو - اور جب اسم مفعول پڑھا جاوے تو مطلب یہ ہوگا کہ مقتول لوگ اور قیس اور جندل اور حذاء جو قتل ہوئے اور اُنکا خون ضائع گیا ہم مین کے نہین ہین بلکہ تمہاری قوم کے ہین اور تم ایسے بے غیرت ہو کہ اُنکا انتقام نہ لے سکے

أَمْ جَنَايَا بَنِي عَتِيقٍ فَإِنَّا مِنْكُمْ إِنْ غَدَرْتُمْ بُرَآءُ

الجنایا جمع جنیئة وہے الذنب ترجمہ کیا بنی عتیق کے قصور جنہون نے تمہین مارا ہی ہمارے ہی قرار دیے جاوینگے سو ایسا نہونا چاہیئے کیونکہ ہم جملہ عہد شکنون سے اور بھی تم سے اگر تم بدعہدی کرو بیزار ہین -

وَثَمَانُونَ مِنْ تَمِيمٍ بِأَيْدِيهِمْ رِمَاحٌ صُدُورُهُنَّ الْقَضَاءُ

القضاء القتل ترجمہ اور تمکو قتل کیا بنی تمیم کے اسی مردون نے جنکے ہاتھون مین ایسے نیزے تھے کہ اُنکی بھالین موت اور قتل تھین - یعنے باوجود قلت تعداد تم اُنکا بال بھی بیکا نہ کر سکے -

تَرَكُوهُمْ مُلَحَّبِينَ وَآبُوا | بِنِهَابٍ يُصَمُّ مِنْهَا الْحُدَاءُ

ملحبین ای مقطعین - یقال لحبه بالسیف مخففا و مشددا اذا ضربه ضربا شدیدا ترجمہ اُن اسی سوارون نے اُس

قبیلہ بنی تغلب کو پارہ پارہ کر چھوڑا۔ اور اس کثرت سے تمہارے شتر لوٹ کر لے گئے کہ آواز حدی خوانونکی
لوگون کے کان بہرے کئے دیتی تھی یعنے اس سے گوش سامعان بہرے کئے جاتے تھے۔ یعنے
جب شتر کثرت سے تھے تو حدی خوانون کی آواز بھی بکثرت تھی۔

اَمْ عَلَيْنَا جَرّٰى حَنِيْفَةَ اَمْ مَا جَمَّعَتْ مِنْ مُحَارِبٍ غَبْرَاءُ

حنیفۃ حی من العرب۔ وما موصولۃ وجمعت صلتہ۔ والعائد محذوف۔ والغبراء الارض۔ او السنۃ الغبراء۔ او
قریۃ فے الیمامۃ ترجمہ کیا ہم پر ہی گناہ حنیفہ کا ہے یا بنی محارب کا جو قریۂ غبراء مین جمع ہوئے تھے۔ خلاصہ
ان اشعار کا یہ ہے اے بنی تغلب یہ کیا سمجھ ہے کہ جو کوئی تمہارا نقصان کرے اسکو ہماری ہی طرف منسوب
کرتے ہو گویا تم نے ہمکو خانہ انوری بنالیا ہے کہ ہر بلا کی نسبت ہماری طرف کرتے ہو۔

اَمْ عَلَيْنَا جَرّٰى قُضَاعَةَ اَمْ لَيْسَ عَلَيْنَا فِيْمَا جَنَوْا اَنْدَاءُ

قضاعۃ حی عظیم من احیاء الیمن۔ والانداء جمع ندی وہو شئی من البلۃ کنایۃ عن قلیل من التلوث ترجمہ کیا وہ
جرم جو تمپر قضاعہ نے کیا اور تمکو خوب مارا لوٹا اسکا تاوان بھی ہم پر ہی ہے بلکہ اصل حال یہ ہے
کہ اس مین ہمارا کچھ بھی قصور نہین ہے۔

ثُمَّ جَاءُوْا يَسْتَرْجِعُوْنَ فَلَمْ تَرْ | جِعْ لَهُمْ شَامَةٌ وَّلَا زَهْرَاءُ

الشامۃ ناقۃ سوداء۔ والزہراء ناقۃ بیضاء ترجمہ جب بنی تغلب کو بنی قضاعہ لوٹ کر لے گئے تو وہ
ان کے پاس عاجزانہ اپنے مال کو لوٹانے آئے سو ان کو قضاعہ نے نہ ناقہ سیاہ واپس دیئے
اور نہ ناقۂ سفید۔ غرض ان کو کچھ واپس نہ دیا۔

لَمْ يُحِلُّوْا بَنِيْ رِزَاحٍ بِبَرْقَاءِ نِطَاعٍ لَهُمْ عَلَيْهِمْ دُعَاءُ

احللتہ اذا جعلتہ حلالا او اذا انزلتہ من الاحلال بمعنے الانزال۔ ورزاح بتقدیم المہملۃ قبیلۃ من تغلب
والبرقاء ارض ذات حجارۃ وطین۔ ونطاع قریۃ بالبحرین ترجمہ بنی تمیم کے انھی سوارون نے یا ہماری قوم نے
بنی رزاح کو پتھریلی زمین موضع نطاع مین ایسا نہین اتارا کہ انکو بنی تمیم یا ہم پر قدرت دعا سے بد ہو یعنی انکو
بحالت حیات نہین اتارا کہ وہ کوس سکین بلکہ بحال مردگی یا یہ معنے کہ ان کو ایسے حال مین اتارا کہ انکے
ہوش وحواس باختہ تھے کوس بھی نہین سکتے تھے بسبب مدہوشی یا غایت خوف اعدا کے۔

ثُمَّ فَاءُوْا مِنْهَا بِقَاصِمَةِ الظَّهْرِ وَلَا يَبْرُدُ الْغَلِيْلَ الْمَاءُ

الفئ الرجوع۔ والقصم الکسر۔ والغلیل العطش۔ والماد بہہنا حرارۃ الحقد ترجمہ جب بنی قضاعہ نے بنی تغلب کے
قیدی اور اموال بغارت بردہ انکو باوجود عجز وانکسار واپس نہ دیئے تو وہ وہان سے ایسی مصیبت کے ساتھ

لوٹے کہ اُسنے اُنکی کمر توڑدی تھی - اور حال یہ ہے کہ آتشِ درونی یعنے حسد وکینہ کو پانی نہین بجھاتا یعنے اُنکا وہان سے مقصود حاصل نہوا اب وہ آتشِ حسد وکینہ مین جلتے رہین -

ثُمَّ خَیْلٌ مِنْ بَعْدِ ذٰلِکَ مَعَ الغَلاَّ … قِ لاَ رَأْفَةٌ وَّ لاَ اِبْقَاءُ

الغلاق رجل من بنی حنظلة غزا بنی تغلب - وقوله خیل اے اصحاب خیل ترجمہ پھر اے بنی تغلب اسکے بعد تم پہ غلاق مع سواران چڑھ آیا اور تمکو ایسا لوٹا اور مارا کہ اسمین رحم ومروت کی بو نتھی -

وَهُوَ الرَّبُّ وَالشَّهِیْدُ عَلٰی یَوْ … مِ الحِیَارَیْنِ وَ البَلاَءُ بَلاَءُ

الضمیر لعمرو بن ہند وقیل لابیه المنذر - والرب المربی واراد به الملک - والحیاران موضع ترجمہ اور عمرو بن ہند یا منذر بن ماء السماء ہمارا بادشاہ اور مربی ہے - اور وہ ہماری جانفشانیون اور کیفیت جنگ مقام حیارین سے بخوبی واقف اور ہمارا صادق گواہ ہے - اور اُس روز کا امتحان پورا امتحان تھا جسمین ہم عمدہ اور کامل بہادر نکلے

تمّت

السابعة من المعلقات بحمد الله وعونه تعالے وله الحمد اولاً وآخرا وظاہرا وباطنا

نقل تحریر از جانب مترجم

اس کتاب کا کاپی رائٹ یعنے حق مصنفی کلیتہً مین نے مولوی عبدالاحد صاحب مالک ومہتمم مطبع مجتبائی دہلی کو ہبہ کردیا لہذا کوئی شخص بلا اجازت صریح مولوی صاحب موصوف کے اس کتاب کو طبع نہین کرسکتا کیونکہ پورا معاوضہ مجکو مولوی صاحب موصوف سے مل گیا

العبد

ذوالفقار علی دیوبندی یکم جنوری ۱۸۹۵ء

مژدہ

منجملہ یادگارہاے قدیم عرب عرباکے ایک عمدہ یادگار قصائد سبعہ معلقہ ہین جو سات نامور شعراء عرب نے قبل ظہور نور اسلام ایک رکن کعبہ معظمہ زادہا اللہ تعظیما وتشریفا پر لٹکائے تھے اور اسی سبب سے انکو سبعہ معلقہ کہتے ہین اور یہ اشتہار اس دعوے سے تھا کہ کوئی ہو کہ انکا مقابلہ فصاحت وبلاغت مین کرسکے اور ایسے پرزور قصائد لکھے چنانچہ انکا کوس لمن الملک ایک عرصہ تک تمام عرب مین گونجتا آوازہ ہل من مبارز بلند رہا۔ یہانتک کہ جب بوقت ظہور مہر اسلام کے وحی آئی یعنے قرآن مجید نازل ہونا شروع ہوا تو کسی نے اقصر سورہ کلام اللہ یعنے انا اعطیناک الخ کو قصائد مذکورہ کے مقابلہ مین آویزان کردیا۔ تب شعراء مذکور سے جو زندہ تھا اس نے سورہ مذکور کو پڑھکر اور اسکی فصاحت وبلاغت کو حد اعجاز کو پہونچی ہوئی تھی دیکھکر اور جملہ ماہذا قول البشر کہکر اپنا قصیدہ اتار کر پھینک دیا۔ سبحان اللہ حق یہ ہو کہ لطافت طبع وصحت مذاق وصفت انصاف عرب پر ختم ہے۔ الحاصل قصائد مذکورہ فصاحت وبلاغت عرب کا ایک عمدہ نمونہ اور انکی ایام جاہلیت کے عجیب خیالات وعادات مثل سخاوت وشجاعت ومینوشی ورندیت کا ایک روشن آئینہ۔ اور انکے باہمی جدال وقتال اور لوٹ مار کا ایک صاف مرقع ہین۔ جنکو پڑھکر ہر منصف مزاج سچی مشکور واجرموفور وخوبی تقریر وکامل تاثیر انفاس مقدسہ حضرت فخر رسل وہادی سبل سرور کائنات علیہ وعلی آلہ واصحابہ افضل الصلوات والتسلیمات کا مداح وممنون ومعتقد ہوتا ہے کہ آپنے کیسے بگڑے ہوئے گمراہونکو درست کردیا اور کیسے سیاہ تانبے کو ایک توجہ کی چٹکی ڈالکر دم کے دم مین سرخ کندن بنا دیا۔ الغرض چونکہ قصائد مسطورہ متصف بصفات مزبورہ ونیز درسی تھے لہذا حسب ایماء جناب مولوی حافظ محمد عبد الاحد صاحب سلمہ اللہ الصمد عالم بلعمی نحریر لوذعی مولانا **ذو الفقار علی** صاحب دیوبندی سے درخواست کرکے انکی شرح بطور شرح حماسہ ودیوان متنبی کے لکھوائی وبخط خوب وچھاپہ صاف مرغوب چھپوائی۔ ناظرین کو بعد ملاحظہ بخوبی معلوم ہوجاویگا کہ یہ شرح درحقیقت دو شرح ہین ایک عربی مین اور دوسری اردو مین۔ کیونکہ شارح نے اولا تحقیق لغات ومحاورات عربی مین لکھی ہے۔ بعدازان اسکی شرح مطلب خیز وبامحاورہ اردو مین کردی ہے۔ اب کہان ہین علماء نامدار وفضلاء روزگار۔ وشائقان کلام عرب وعاشقان علم ادب۔ جلد عزم خریداری فرماوین۔ اور چند پارہ جماد دیکر اور جواہر پر قبضہ کرکے یہ شعر پڑھتے ہوئے تشریف لیجاوین ؎

منیجر مطبع مجتبائی دہلی	بنام ایزد عجب ارزان خریدم		جمادے چند دادم جان خریدم	

اعلان چونکہ سبعہ معلقہ کی شرح حضرت مولانا ذو الفقار علی دیوبندی رحمہ اللہ تعالیٰ نے احقر کی استدعا پر تحریر فرمائی ہو اور جملہ حقوق کاپی رائٹ احقر کو عطا فرمائے ہین لہذا یہ کتاب حسب قانون بست وپنجم ۱۸۶۷ء باضابطہ رجسٹری کرائی گئی ہو اور تمام حقوق محفوظ کیئے گئے ہین لہذا کوئی شخص بلا اجازت صریح اس کتاب کے طبع کا مجاز نہین بتایقین کی گرمجوشی سے باردوم اسکے طبع کی نوبت آئی والحمد للہ علی ذلک۔ محمد عبد الاحد مالک مطبع مجتبائی دہلی ۱۹۰۸ء